اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

8 امریکہ کے دوسرے ممالک پر فوجی حملے صرف تیل کے لیے ہیں

7 گجرات کے خلاف چنئی کی امیدیں ایک بار پھر سیمسن پر

3 مختلف مرکزی سکیموں کا مقصد معاشرے کے کمزور طبقات کو مضبوط بنانا ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 26 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

26 اپریل 2026، بمطابق 08 ذوالقعدہ 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 100 صفحات 8، قیمت 3 روپے

”ہم ایک ایسا جموں وکشمیر بنا رہے ہیں جہاں منشیات کیلئے کوئی جگہ نہیں“ لیفٹننٹ گورنر

”منشیات کے دہشت گردوں نے ہماری کمزوریوں کا فائدہ اٹھایا اور ہمارے نوجوانوں کو نشانہ بنایا“

”منشیات کے خلاف 100 روزہ تحریک آنے والی نسلوں کیلئے مثال ہوگی، جب لوگ اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ تاریخ بدل سکتے ہیں“

جموں/۲۵اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج کہا ”میں شہریوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم منشیات کے نیٹ ورکس کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ پھر بھی یہ لڑائی صرف قانون سے نہیں جیتی جا سکتی، اسے سماج کے اندر بیداری، تعاون اور اجتماعی کوششوں سے جیتنا چاہئے۔ ہم ایک جموں وکشمیر بنارہے ہیں جہاں منشیات کی کوئی جگہ نہیں ہے۔“ انہوں نے کہا کہ 100 روزہ منشیات سے پاک جموں وکشمیر تحریک آنے والی نسلوں کیلئے ایک مثال ہوگی اور اس بات کے ثبوت کے طور پر کھڑی ہوگی کہ جب لوگ اکٹھے ہوتے ہیں تو وہ تاریخ بدل سکتے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر 100 دن کی منشیات سے پاک جموں وکشمیر تحریک کے ایک حصے کے طور پر سانبہ میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہر پنچایت کو منشیات سے پاک ہونا چاہئے اور ہر تھانہ منشیات کے اسمگلروں سے پاک ہونا چاہئے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

3 مئی کو لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت میں سری نگر میں منشیات مخالف ریلی

مہم میں سماج کے سبھی طبقوں اور حلقوں کا شامل ہونا خوش آئند: صوبائی کمشنر کشمیر

سری نگر/۲۵اپریل (ایجنسیز) صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے ہفتہ کے روز کہا کہ 3 مئی کو لیفٹننٹ گورنر کی قیادت میں سری نگر میں منعقد ہونے والی منشیات مخالف عوامی ریلی کیلئے تیاریاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 100 روزہ مہم میں سماج کے سبھی طبقوں اور حلقوں کا شانہ بشانہ شامل ہونا ایک خوش آئند (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے بنگلور آؤٹ ریچ کے دوران جموں وکشمیر کو فلم بندی کی ایک اہم منزل قرار دیا

”حکومت فنکاروں اور فلم سازوں کیلئے ایک محفوظ اور سازگار ماحول فراہم کرنے کیلئے پرعزم“

بنگلور/۲۵اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج بنگلورو میں فلم سازوں کے ساتھ بات چیت کی جس میں جموں و کشمیر کی قدرتی خوبصورتی اور بھرپور ثقافتی ورثے کو سینما کیلئے ایک مثالی مقام کے طور پر دکھایا گیا۔ معروف فلم پروڈیوسرز اور بڑے پروڈکشن ہاؤسز کے نمائندوں کے ایک وفد نے فلم پروڈکشن اور تعاون کے مواقع تلاش کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں فلم سازی کو آسان اور قابل رسائی بنانے کے حکومت کے عزم کو دوہراتے ہوئے فنکاروں کیلئے مکمل تعاون اور دوستانہ سازگار ماحول کی یقین دہانی کرائی۔ یہ بات چیت جموں وکشمیر حکومت کے جنوبی ہندوستان میں مرکوز آؤٹ ریچ کا حصہ تھی جس کا مقصد خطے کی سیاحت اور فلمی صنعتوں میں کلیدی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مضبوط روابط استوار کرنا ہے۔ جنوبی ہندوستان کو سنیما، تخلیقی صلاحیتوں اور باہر جانے والی سیاحت کے ایک بڑے مرکز کے طور پر تسلیم کرتے ہوئے یہ اقدام جموں وکشمیر کو فلم سازوں اور مسافروں دونوں کیلئے ایک ترجیحی منزل کے طور پر پوزیشن دینے کی کوشش کرتا ہے۔ مصروفیت (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں ڈرگ کنٹرول اتھارٹی کی بڑی کارروائی

11 ادویات کی دکانوں کے لائسنس معطل

سرینگر/۲۵اپریل (آفاق نیوز) ضلع کولگام میں منشیات کے خلاف مؤثر اور جارحانہ کارروائیوں کو مزید سخت کرتے ہوئے ڈرگ کنٹرول اتھارٹی نے نشا مکت بھارت ابھیان کے 100 روزہ خصوصی ڈرائیو کے تحت وسیع پیمانے پر چھاپے، معائنے اور نگرانی کی کارروائیاں انجام دیں۔ ان کارروائیوں کے دوران ضلع کے مختلف علاقوں — بشمول کولگام ٹاؤن، پہلو، دیوسر، قاضی گنڈ، فرسل، ڈے کے پاک، یہی باغ اور ٹینگ جان — میں متعدد میڈیکل اسٹیبلشمنٹس کی جانچ کی گئی۔ محکمہ کے مطابق اس سخت مہم کے دوران 11 میڈیکل اسٹوروں کے لائسنس معطل کیے گئے، جبکہ کئی دکانوں کو شوکاز نوٹس جاری کیے گئے۔ (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروشوں کی جائیدادوں کو ضبط کرنے کی مہم جاری

سرینگر 3.5 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط

سری نگر/۲۵اپریل/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر میں جاری منشیات مخالف مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے سرینگر پولیس نے بڑے منشیات اسمگلروں کے خلاف سخت کارروائی انجام دیتے ہوئے تقریباً 3.5 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ حکام کے مطابق یہ اقدام جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت عمل میں لایا گیا ہے، جس کا مقصد منشیات کے نیٹ ورکس کو جڑ سے ختم کرنا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تھانہ سنگم نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ایف آئی آر نمبر 56/2025 (دفعات (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزیر کھیل نے سری نگر میں امور نوجوانان اور کھیل کے وزراء کے چنتن شیور کی صدارت کی

’کھیل جموں وکشمیر اور دیگر مشکل علاقوں میں سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں‘ ڈاکٹر منڈاویہ

لیفٹننٹ گورنر نے بھارت کو کھیلوں کی طاقت بنانے کے وژن کو سراہا

سرینگر/۲۵اپریل/ (پی آئی بی) ریاستوں اور مرکز زیر انتظام علاقوں کے امور نوجوانان اور کھیل کے وزرا کا چنتن شیور آج سری نگر میں شروع ہوا، جس میں مربوط اقدامات، نظامی اصلاحات، پالیسی ہم آہنگی اور زمینی سطح پر مؤثر عمل درآمد کے ذریعے بھارت کے کھیلوں کے نظام کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امور نوجوانان اور کھیل کے مرکزی وزیر، ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے مباحثوں کی سمت متعین (بقیہ ۶ پر)

اوورکوالیفائیڈ امیدواروں کے لیے خوشخبری

لداخ میں پابندی ختم

سری نگر/۲۵اپریل (یو این آئی) لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے اس قانون کو ختم کر دیا ہے جو زیادہ تعلیم یافتہ سرکاری ملازمین کو گریجویٹ سطح کے عہدوں کے لیے درخواست دینے سے روکتا تھا۔ اب وہ فوری اثر کے ساتھ اعلیٰ عہدوں کے لیے مقابلہ کر سکیں گے۔ لداخ انتظامیہ نے اسے ایک تاریخی فیصلہ قرار دیا ہے، جو اس مرکز کے زیر انتظام علاقے میں نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے میں انتہائی مددگار ثابت ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان سرکاری ملازمین پر لگی سختی کو ہٹانے کا حکم دیا جن کے پاس گریجویٹ یا اس سے اعلیٰ ڈگریاں ہیں، لیکن وہ فی الحال کم اہلیت والے عہدوں پر تعینات ہیں۔ اب وہ (بقیہ ۶ پر)

سوشل میڈیا پر خواتین کے خلاف نازیبا زبان کا استعمال قابل مذمت

میرے خیال میں یہ ہم سب کیلئے سے بڑی توہین ہے

اسلام بہنوں اور بیٹیوں کو سب سے زیادہ عزت دیتا ہے/سکینہ ایتو

سرینگر/۲۵اپریل/ ایجنسیز/ سوشل میڈیا پر خواتین کے خلاف نازیبا زبان کے استعمال کی مذمت کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ یہ اس میں ملوث افراد کی ناکامی اور کمزوری کی عکاسی کرتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق بارہمولہ میں گورنمنٹ (بقیہ ۶ پر)

دو دہائیوں تک خدمات انجام دینے والے ڈیلی ویجر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا: عدالت عالیہ

حکومت اس کی حیثیت کو عارضی قرار دے کر ذمہ داری سے دستبردار نہیں ہو سکتی

سرینگر/۲۵اپریل (یو پی آئی) ہائی کورٹ آف جموں و کشمیر اور لداخ نے ایک اہم فیصلے میں واضح کیا ہے کہ طویل عرصے تک خدمات انجام دینے والے یومیہ اجرتی ملازم کو محض عارضی بنیاد کا حوالہ دے کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے یونین ٹیریٹری انتظامیہ کی جانب سے دائر عرضی مسترد کرتے ہوئے ٹریبونل کے اُس حکم کو برقرار رکھا، جس میں ایک مرحوم ملازم کی سروس کو مستقل کرنے اور اس کے اہل خانہ کو مکمل مالی فوائد فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ یہ فیصلہ جسٹس شہزاد عظیم اور جسٹس سندھو شرما پر مشتمل ڈویژن بینچ نے سنایا۔ پانچ صفحات پر مشتمل فیصلے میں عدالت نے کہا کہ اگر کوئی ملازم بیس برس سے زائد عرصہ تک مسلسل خدمات انجام دیتا رہا ہو تو حکومت اس کی حیثیت کو عارضی قرار دے کر ذمہ داری سے (بقیہ ۶ پر)

پی ڈی ڈی بھرتی گھوٹالہ بے نقاب، جعلی دستاویزات کے ذریعے

نوکری حاصل کرنے والے ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل

سرینگر/۲۵اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں محکمہ بجلی (پی ڈی ڈی) کی بھرتیوں میں بڑے پیمانے پر دھاندلی کا انکشاف کرتے ہوئے کرائم برانچ کشمیر کے اکنامک آفینسز ونگ نے جعلی تقرری آرڈرز اور من گھڑت سروس ریکارڈ کے ذریعے سرکاری نوکری حاصل کرنے کے الزام میں متعدد افراد کے خلاف چارج (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے ایچ اے ڈی پی کی پیش رفت اور نفاذ کا جائزہ لیا

پروگرام میں 1.11 لاکھ یونٹس کا قیام، 368 کروڑ روپے ریونیو

اور 2.45 کروڑ افرادی دن روزگار پیدا ہو گا

جموں/۲۵اپریل/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے جموں وکشمیر میں ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کی پیش رفت اور کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں محکمہ زراعت کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز موجود تھے۔ میٹنگ میں اے سی ایس محکمہ زراعت اور ایم ڈی جے کے بینک کے علاوہ (بقیہ ۶ پر)

سی آئی کے کی سرینگر کی سینٹرل جیل میں تلاشی

خفیہ ڈیجیٹل ڈیوائسز کی برآمد۔ تحقیقات میں اہم پیش رفت

سری نگر/۲۵اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس کے کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) ونگ نے دہشت گردی سے منسلک ایک کیس کے سلسلے میں سنٹرل جیل سری نگر کی تلاشی لی اور ڈیجیٹل مواصلاتی آلات ضبط کیے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ یہ تلاشیاں 25 اپریل کو پولیس اسٹیشن سی آئی کشمیر میں ایف آئی آر نمبر 06/2023 کے طور پر درج کیس میں این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی عدالت کے جاری کردہ وارنٹ کے بعد کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مقدمہ آئی پی سی کی دفعہ 153-A، 505، 121 اور 120-B کے ساتھ ساتھ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعہ 13 اور 39 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "جیل کے احاطے کے اندر مشکوک ڈیجیٹل دستخطوں کی موجودگی کے بارے میں تکنیکی معلومات پر کارروائی کرتے ہوئے، جیل حکام کے ساتھ مل کر متعدد بیرکوں اور بلاکس میں تلاشی کی کارروائیاں کی گئیں۔" اہلکار نے بتایا کہ آپریشن کے دوران ڈیجیٹل کمیونیکیشن ڈیوائسز اور دیگر مجرمانہ مواد برآمد کر کے ضبط کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ آلات کو ممکنہ روابط قائم کرنے اور کیس سے منسلک کسی بھی وسیع نیٹ ورک کی نشاندہی کرنے کے لیے فرانزک جانچ کے لیے بھیجا جائے گا۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے شوپیاں میں منشیات فروشوں کی فہرست مشتہر کردی

منشیات فروشوں کی تصاویر کی گیلریاں قائم

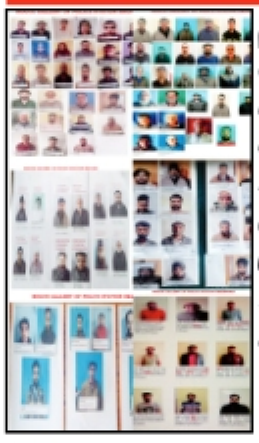

سرینگر/۲۵اپریل/ (آفاق نیوز) جاری نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت، شوپیاں پولیس نے ضلع بھر کے تمام پولیس اسٹیشنوں اور پولیس چوکیوں پر منشیات فروشوں کی شناخت کی فہرستیں آویزاں کی ہیں۔ پولیس اداروں میں ایسے افراد کی تصاویر والی بدمعاش گیلریاں بھی قائم کی گئی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد عوامی بیداری کو بڑھانا، شفافیت کو فروغ دینا، اور زیرو ٹالرنس اور سخت قانونی کارروائی کا اشارہ دے کر منشیات میں ملوث ہونے کو روکنا ہے۔ یہ کمیونٹی کی چوکسی کو مضبوط بنانے اور منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے جاری کوششوں کی حمایت کرنے کی بھی کوشش کرتا ہے۔ پولیس عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق کسی بھی معلومات کو فوری کارروائی کے لیے قریبی پولیس یونٹ کے ساتھ شیئر کریں۔

موسمی صورتحال پھر تبدیل، ٹنل کے آر پار پھر بارشیں

آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید بارشوں کا امکان، محکمہ موسمیات

سرینگر/۲۵اپریل/ (ایجنسیز) وادی کشمیر میں دگرگوں موسمی صورتحال کے چلتے ٹنل کے آر پار پھر بارشیں ہوئی۔ آر پار موسلا دار بارشوں نے وادی کے اطراف و اکناف میں جہاں معمول کی زندگی متاثر رہی وہیں مسلسل بارشوں کے نتیجے میں ندی نالوں میں طغیانی آنے کے نتیجے میں وادی میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی ہے جس کے نتیجے میں لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں تک موسم خراب رہنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے مزید بارشوں کی پیشگوئی کی ہے اور کہا ہے کہ موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں لینڈ سلائیڈنگ اور زمین کھسک جانے کا خدشہ کئی علاقوں میں ہے۔ سی این آئی کے مطابق محض ایک دن بعد وادی کشمیر میں موسم (بقیہ ۶ پر)

زوجیلا کے نزدیک برفانی تودہ گرا

جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں

سرینگر/۲۵اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) زوجیلا کے شیطان نالہ کے قریب آج برفانی تودہ گرنے کی اطلاع ملی، جس سے سڑک پر رکاوٹ پیدا ہوگئی جائے وقوعہ سے تازہ ترین معلومات کے مطابق اس علاقے میں اچانک برف کا ایک بڑا ٹکڑا گر گیا اور دو ٹینکر گاڑیوں کو اپنی زد میں لایا تاہم برفانی (بقیہ ۶ پر)

پنچایتی انتخابات کیلئے تیاریوں کا سلسلہ تیز

ریاستی الیکشن کمشنر نے بڈگام کا دورہ کیا، جاری ایس ایس آر کے عمل کا جائزہ لیا

بڈگام/۲۵اپریل/ (ڈی آئی پی آر) ریاستی الیکشن کمشنر (ایس ای سی) مسٹر شانت منو نے انتخابی فہرستوں کے جاری خصوصی خلاصہ نظر ثانی (ایس ایس آر) کے عمل کی نگرانی کیلئے آج ضلع بڈگام کا ایک وسیع دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران ایس ای سی نے ضلع کے شیخ پورہ اور رضوین علاقوں میں ایس ایس آر سے متعلق خصوصی بیداری کیمپوں میں شرکت کی۔ ایس ای سی نے ان خصوصی کیمپوں میں رجسٹریشن کے عمل (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ اجتماعی زیادتی وقتل کیس: پنجاب وہریانہ ہائی کورٹ نے

کلیدی ملزم شبھم سنگرا کی ضمانت کی درخواست خارج کر دی

سرینگر/۲۵اپریل (ایجنسیز) کٹھوعہ کی آٹھ سالہ بچی کے دل دہلا دینے والے اجتماعی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں پنجاب وہریانہ ہائی کورٹ نے کلیدی ملزم شبھم سنگرا کو ضمانت دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ اس سنگین جرم نے ”سماج کے اجتماعی ضمیر اور عدالتی شعور کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا“، لہٰذا ملزم کو اس مرحلے پر کوئی رعایت نہیں دی جا سکتی۔ عدالتی حکم کے مطابق، شبھم سنگرا کی جانب سے ضمانت کی درخواست اس بنیاد پر پیش کی گئی تھی کہ وہ 19 جنوری 2018 سے عدالتی حراست میں ہے اور طویل مدت گزرنے کے باوجود 309 گواہوں میں سے صرف 41 کے بیانات ہی قلمبند ہو سکے ہیں۔ تاہم ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے سرکاری وکیل ایڈوکیٹ راہل دیو سنگھ نے اس دلیل کی سخت مخالفت کی اور کہا کہ ملزم اس اندوہناک جرم کا اہم سازشی و شریک کار ہے۔ سرکاری وکیل نے میڈیکل شواہد کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ متاثرہ بچی کو کئی روز تک کھانا نہیں دیا گیا، اسے بے ہوشی کی دوائیں پلائی گئیں اور بالآخر اسے دم گھونٹ کر قتل کیا گیا، جس سے اس کے دل اور پھیپھڑوں نے کام کرنا بند کر دیا۔ ابتدائی شواہد بھی ملزم کی اس سنگین جرم میں براہ راست ملوث ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جسٹس شالینی سنگھ ناگپال کی سنگل بینچ نے اپنے حکم میں (بقیہ ۶ پر)

پٹوار اور نائب تحصیلدار اسامیوں کی تقرریوں کے لئے

اردو کا اخراج ناقابل قبول۔ اردو کوارڈینیشن کمیٹی

سرینگر/۲۵اپریل/ (آفاق نیوز) پٹوار اور نائب تحصیلدار اسامیوں کی تقرری کے لیے اردو زبان کا اخراج ناقابل قبول ہے اردو کوارڈینیشن کمیٹی اور جموں وکشمیر اردو کونسل نے سرکار کی طرف سے پٹوار اور نائب تحصیلدار اسامیوں کی تقرری کے لیے حالیہ نوٹس پر زبردست افسوس اور حیرت کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ وہ جلد از جلد اس فیصلے کو منسوخ کرے۔ آج پریس کلب سری نگر میں جموں وکشمیر اردو کونسل اور اردو (بقیہ ۶ پر)

رانا نے بھدرواہ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا، شفافیت اور منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور دیا

کئی عوامی وفود سے بات چیت کی

بھدرواہ/۲۵ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج ڈاک بنگلہ بھدرواہ میں سب ڈویژن میں جاری ترقیاتی کاموں کی حالت اور پیش رفت کا جائزہ لینے کیلئے ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی۔ میٹنگ کے دوران وزیر نے بین ڈیپارٹمنٹل کوآرڈینیشن، عملدرآمد میں شفافیت، ٹائم لائنز کی پابندی اور مضبوط شکایات کے ازالے کے طریقہ کار پر زور دیا۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ ایک فعال اور (بقیہ ۶ پر)

سمرزون میں فزکس والا کے زیر تربیت طلباء کی شاندار کارکردگی

12 ویں جماعت کے 49 طلباء نے 90% اور اس سے اوپر نمبر حاصل

سرینگر/۲۵ اپریل/ ایک بیان کے مطابق ایجوکیشن کمپنی، فزکس والا (پی ڈبلیو) کے جے کے بوس شعبہ نے اعلان کیا کہ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے سمرزون کے نتائج 2026 میں 194 طلباء نے زبردست کارکردگی پیش کی ہے۔ 12 ویں جماعت کے 49 طلباء نے 90% اور اس سے اوپر نمبر حاصل کیے، جبکہ 145 جماعت 10 کے طلباء نے 90% سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں۔ اس ہفتے نتائج کے اعلان کے بعد، طلباء یونین ٹیریٹری میں ٹاپ کرنے والوں میں سے ابھرے۔ کلاس 12 کے طلباء میں، آیوشی شرما (99.40%) نے رینک 1 حاصل کیا، اس کے بعد چتوان مہاجن (99.20%) اور راجویر سنگھ (99.20%) نے رینک 2 پر 10 سے کم رینک حاصل کئے۔ کلاس 10 میں سب سے زیادہ اسکور کرنے والوں میں نیائی دتہ (99.80%)، عالیہ ملک (99.40%)، موہت کمار (99.40%)، پری شرما (99.40%)، اور مہک پٹھان (99.20%) شامل تھے۔ اپنے تجربے کا اشتراک کرتے ہوئے، آیوشی شرما (کلاس 12 ویں) نے کہا، "یہ کامیابی بہت خاص محسوس ہوتی ہے۔ تیاری کے دوران دباؤ کے لمحات تھے، لیکن نظم وضبط اور توجہ مرکوز رہنے سے فرق پڑا۔ PW کے JKBOSE والا کے لیکچرز نے تصورات کو آسان بنانے میں مدد کی، اور (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے بارہمولہ کا دورہ کیا

جی ڈی سی خواتین بارہمولہ میں نئے تعمیر شدہ سائنس بلاک کا افتتاح کیا

نشہ چھٹکارا مرکز، 100 بستروں والے گرلز ہوسٹل، ایس ٹی۔ پی جی ہوسٹل کا بھی سنگِ بنیاد رکھا

بارہمولہ 25 اپریل/ وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج بارہمولہ کا دورہ کیا اور مختلف اہم پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا اور گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) بارہمولہ کی کلیدی کالج کی عمارت کا بھی افتتاح کیا۔ وزیر کے ہمراہ بارہمولہ کے ایم ایل اے جاوید حسن بیگ، ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، ڈائریکٹر ہائیر ایجوکیشن اور ضلع کے دیگر سینئر افسران بھی تھے۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) بارہمولہ میں (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے گاندربل کیلئے 9.60 کروڑ روپے کے کثیر سطحی کار پارکنگ پروجیکٹ کو منظوری دی

جموں/۲۵ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے گاندربل میں 9.60 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے ملٹی لیول کار پارکنگ کی سہولت کی تعمیر کیلئے انتظامی منظوری دی ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد شہر میں بڑھتی ہوئی ٹریفک کی بھیڑ کو دور کرنا اور شہری انفراسٹرکچر کو بڑھانا ہے۔ یہ منظوری کیپیکس بجٹ 2026-27 کے تحت ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر کے حق میں دی گئی ہے۔ معیار، کارکردگی اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے اس منصوبے کو منظور شدہ تکنیکی وضاحتوں اور کوڈل طریقہ کار کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔ مجوزہ سہولت سے گاندربل کے مصروف بازار کے علاقوں کو نمایاں طور پر کم کرنے، پارکنگ کی منظم جگہ فراہم کرنے اور ٹریفک (بقیہ ۶ پر)

ایمرجنسی ریسپانس سپورٹ سسٹم پی سی آر کشمیر جموں کشمیر پولیس

ایمرجنسی کے لیے 112 ڈائل کریں

سرینگر/۲۵ اپریل/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری مدد کے لئے ایمرجنسی رسپانس سپورٹ سسٹم (ERSS)-112 کی خدمات کو فعال طور پر استعمال کریں۔ ایمرجنسی ریسپانس سپورٹ سسٹم ہیلپ لائن 112 ایک 24×7 مربوط ایمرجنسی سروس ہے، جو حادثات، امن و امان کی صورتحال، طبی ہنگامی صورتحال، آتشزدگی کے واقعات، اور پریشانی کی کالوں کے لیے فوری جواب فراہم کرتی ہے، بشمول خواتین اور بچوں کو شامل کرنے والے۔ ہیلپ لائن سسٹم کا انتظام پیشہ ورانہ کال ٹیکرز کے ذریعے کیا جاتا ہے، جن میں تربیت یافتہ خواتین عملہ بھی شامل ہے، تاکہ معاشرے کے افراد کی مصیبت میں مؤثر طریقے سے مدد اور مدد کی جا سکے۔ کسی بھی موبائل یا لینڈ لائن سے 112 ڈائل کرکے، اسمارٹ فونز پر SMS یا SOS / گھبراہٹ کے بٹن (112 انڈیا ایپ پر دستیاب) کے ذریعے الرٹ بھیج کر، اور ERSS پر مبنی ڈیجیٹل پلیٹ فارم (jk.erss.in) کے ذریعے سروس تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ بروقت امداد کو یقینی بنانے کے لیے GPS (بقیہ ۶ پر)

سرکاری اسکولوں میں معیاری اور مفت تعلیم اولین ترجیح: ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن

تعلیمی اداروں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائیگا

سرینگر/۲۵ اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر میں سرکاری تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے تحت ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن کشمیر ناصر احمد نے ضلع پلوامہ کا دورہ کرکے مختلف اسکولوں کی کارکردگی اور سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے واضح کیا کہ محکمہ کی بنیادی ترجیح سرکاری اسکولوں میں طلباء کو مفت اور معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے۔ میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ناصر احمد وانی نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ سرکاری تعلیمی اداروں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائے تاکہ یہ نجی اسکولوں کا مؤثر متبادل بن سکیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس مقصد کے تحت اسکولوں میں جدید کلاس رومز، بہتر تدریسی وسائل اور بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ دورے کے دوران ڈائریکٹر نے محکمے کے دیگر افسران کے ہمراہ شادی مرگ زون کے مختلف تعلیمی اداروں کا معائنہ کیا، جہاں انہوں نے اساتذہ اور طلباء سے براہ راست بات چیت کی اور تعلیمی معیار، حاضری اور دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے اساتذہ کو ہدایت دی کہ وہ بچوں کی ہمہ جہت ترقی پر توجہ دیں اور تدریسی عمل کو مزید مؤثر بنائیں۔ مقامی لوگوں نے (بقیہ ۶ پر)

رائزنگ اسٹار کور کے جی او سی نے آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

جموں، 25 اپریل (یو این آئی) رائزنگ اسٹار کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ، لیفٹیننٹ جنرل راجن شراوت نے ہفتہ کے روز جموں وکشمیر کے جموں اور سامبا اضلاع میں فوجی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ رائزنگ اسٹار کور نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری بیان میں کہا کہ جی او سی نے جموں اور سامبا میں تعینات فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا معائنہ کیا۔ جموں اور سامبا اضلاع بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع ہیں۔ انہوں نے فوجیوں کی اعلیٰ سطح کی تیاری، پیشہ ورانہ مہارت اور مضبوط عزم کی تعریف کی۔

پی ڈی پی کے ایم ایل اے آغا سید منتظر مہدی کا شاردا مندر ٹیٹوال کا دورہ،

شاردا پیٹھ دوبارہ کھولنے کی وکالت

ٹیٹوال (کرناہ)/ ۲۵ اپریل/ پیرزادہ سعید/ جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رکنِ اسمبلی آغا سید منتظر مہدی نے ہفتہ کے روز لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب کرناہ کے علاقے ٹیٹوال میں واقع تاریخی شاردا مندر کا دورہ کیا۔ ایم ایل اے کا استقبال سیو شاردا کمیٹی کشمیر کے چیئرمین رویندر پنڈتا، کوآرڈینیٹر اعجاز خان، مہاویر تھسو اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے کیا۔ یہ آغا سید منتظر مہدی کا شاردا مندر کا پانچواں دورہ تھا اور رکنِ اسمبلی منتخب ہونے کے بعد ان کا پہلا دورہ بھی (بقیہ ۶ پر)

کھاگ میں تین چشموں کے پانی کا ذرائع پینے کیلئے غیر محفوظ قرار

لوگوں کو مناسب احتیاط کے بغیر پانی کے استعمال سے گریز کی ہدایت

سرینگر/۲۵ اپریل/ سی این آئی/ وسطی ضلع بڈگام کے کھاگ علاقے کے کچھ حصوں میں چشمے کے پانی کے ذرائع کو پینے کے لیے غیر محفوظ قرار دیا ہے، اور ایک عوامی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ مناسب احتیاط کے بغیر استعمال سے گریز کریں۔ سی این آئی کے مطابق بڈگام کے کھاگ علاقے میں محکمہ پی ایچ ای نے تین چشموں کے پانی کو غیر محفوظ قرار دیا گیا۔ اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر، پی ایچ ای سب ڈویژن بیروہ کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری نوٹس کے مطابق کھاگ کے زرگر محلہ، اپری باغ، اور سکلین علاقوں میں قدرتی چشموں کا پانی بلاک میڈیکل آفیسر کھاگ کی جانچ رپورٹوں کی بنیاد پر پینے کیلئے غیر محفوظ پایا گیا ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں عام لوگ اگلے نوٹس تک ان ذرائع سے پانی کو صرف دھونے اور دیگر غیر پینے کے مقاصد کیلئے استعمال کریں۔ حکام نے مشورہ دیا ہے کہ ناگزیر یا انتہائی حالات میں احتیاطی تدابیر کے طور پر پانی کو مناسب ابالنے کے بعد ہی پیا جا سکتا ہے۔ محکمہ پی ایچ ای نے کہا ہے کہ وہ متاثرہ پانی کے ذرائع کی آزادانہ نمونے اور جانچ کرے گا۔ پانی کے معیار کو بحال کرنے اور اسے جلد سے جلد پینے کے لیے محفوظ بنانے کے لیے ضروری تکنیکی طریقہ کار اور تدارکاتی اقدامات ترجیحی بنیادوں پر کیے جائیں گے۔ ایڈوائزری میں کمیونٹی کی صحت کے تحفظ کیلئے رہنما خطوط پر عمل پیرا ہونے میں عوام کے تعاون کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے، جبکہ مقامی انتظامی اور پولیس حکام کو معلومات کی وسیع ترسیل کو یقینی بنانے کیلئے مطلع کیا گیا ہے۔

مڈل اسکول ٹھیرازون ناگام میں بھانڈ پاتھر کی شاندار پیشکش

طلبہ، اساتذہ اور مقامی لوگوں کی بھر پور شرکت

بڈگام/۲۵ اپریل/ (شافیعہ گلفام) وادی کی روایتی ثقافت کو فروغ دینے کے سلسلے میں ویلی فوک تھیٹر بانچی گنڈ چاڈورہ بڈگام کے اہتمام گورنمنٹ مڈل اسکول ٹھیرازون ناگام میں بھانڈ پاتھر "شکار گاہ" پیش کیا گیا۔ یہ پروگرام وزارت ثقافت، حکومت ہند، نئی دہلی کی منظوری سے ریپرٹری گرانٹ اسکیم (گروشِشیہ پرمپرا) کے تحت منعقد ہوا۔ پروگرام میں طلباء، اساتذہ اور مقامی فنکاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور کشمیری روایتی تھیٹر "شکارگاہ پاتھر" سے خوب لطف اندوز ہوئے۔ ویلی فوک تھیٹر کے فنکاروں نے اپنی بہترین اداکاری، روایتی دھنوں اور رنگارنگ پیشکش سے حاضرین کو محظوظ کیا اور پورے ماحول کو ثقافتی رنگ میں رنگ دیا۔ اس موقع پر اسکول کے ہیڈ ماسٹر غلام رسول شیخ (بقیہ ۶ پر)

این سی کی حکومت کی ناکامیاں بے اطمینانی کو ہوا دے رہی ہیں، التجا

سرکار پر اردو زبان کو ہٹانے اور گورننس کے اہم مسائل پر ناکامیوں کا الزام لگایا

سری نگر/ ۲۵ اپریل (کے این ایس) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی رہنما التجا مفتی نے ہفتہ کے روز جموں وکشمیر میں نیشنل کانفرنس کی زیر قیادت حکومت پر عوامی عدم اطمینان کو مزید گہرا کرنے کا الزام لگایا اور ریونیو ریکارڈ سے اردو اور دیگر مقامی زبانوں کو ہٹانے اور گورننس کے اہم مسائل کو اجاگر کیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ لوگوں نے این سی پر "امید چھوڑ دی ہے"، التجا مفتی نے دعویٰ کیا کہ ان کی والدہ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کو اب عوام مرکز کے زیر انتظام علاقے میں واحد سیاسی رہنما کے طور پر دیکھتے ہیں جو سچ بولتی ہیں۔ انہوں نے کہا لوگ محسوس کرتے ہیں کہ محبوبہ مفتی جموں وکشمیر میں واحد شخص ہیں جو سچ بولتی ہیں۔ لوگ نیشنل کانفرنس سے بہت غیر مطمئن ہیں۔ انہوں نے ہماری زبان کو ریونیو ریکارڈ سے ہٹا دیا ہے حکومت کو اس کے سمجھے جانے والے گورننس خسارے پر آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے، اس نے مسلسل بے روزگاری اور بجلی کے بلوں کی معافی کے وعدوں کو بھی اہم ناکامیوں کے طور پر درج کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "نوجوان لڑکے میرے پاس بلوں سے استثنیٰ کے لیے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے اونتی پورہ میں 02 جواریوں کو گرفتار کیا

سرینگر/۲۵ اپریل/ (آفاق نیوز) سماجی جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے کھریو اونتی پورہ میں دو جواریوں کو گرفتار کیا ہے۔ شرشالی کھریو میں جوئے کی سرگرمیوں کے حوالے سے مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ایس ایچ او پی ایس کھریو کی سربراہی میں پولیس اسٹیشن کھریو کی پولیس پارٹی نے مخصوص جگہ پر چھاپہ مار کر دو جواریوں کو گرفتار کرلیا۔ ان کی شناخت شوکت احمد شیخ ولد سونا اللہ شیخ ساکنہ شرشلی اور عمر نذیر بٹ ولد نذیر احمد بٹ ساکنہ وہاب ایس پی شرشالی کے بطور ہوئی ہے۔ اہلکاروں نے ان کے قبضے سے 6830 روپے کی داؤ پر لگی ہوئی رقم اور تاش بھی برآمد کر لیے ہیں۔ انہیں گرفتار کرکے تھانے منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 32 / 2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ کھریو میں درج کرکے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے شخص کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ عام لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے پڑوس میں ہونے والے جرائم کے بارے میں معلومات مقامی پولیس یونٹوں کے ساتھ شیئر کریں۔

گاندربل میں 9.60 کروڑ روپے لاگت سے

ملٹی لیول پارکنگ پروجیکٹ کی منظوری

سرینگر/۲۵ اپریل ((ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے گاندربل قصبے میں بڑھتی ٹریفک دباؤ اور پارکنگ کی گنجائش کی قلت کو مدنظر رکھتے ہوئے 9.60 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک جدید ملٹی لیول کار پارکنگ پروجیکٹ کے قیام کی باضابطہ انتظامی منظوری دے دی ہے۔ یہ منظوری مالی سال 2026-27 کے کیپیکس بجٹ کے تحت ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر کے حق میں دی گئی ہے۔ سرکاری حکام کے مطابق یہ فیصلہ گاندربل کے تیزی سے پھیلتے شہری ڈھانچے، بڑھتی آبادی اور مرکزی مارکیٹوں میں مسلسل ٹریفک جام کی صورتحال کے پیش نظر لیا گیا ہے۔ منصوبے پر عمل درآمد منظور شدہ تکنیکی خاکوں اور متعلقہ قواعد وضوابط کے مطابق کیا جائے گا تاکہ تعمیراتی معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ اہلکاروں نے بتایا کہ مجوزہ ملٹی لیول پارکنگ گاندربل کی رش بھری منڈیوں اور سڑکوں پر کافی حد تک دباؤ کم کرے گی۔ اس سے نہ صرف گاڑیوں کی درست پارکنگ ممکن ہو سکے گی بلکہ ٹریفک نظم ونسق بہتر ہوگا، پیدل چلنے والوں کو بھی آسانی ملے گی جبکہ مجموعی شہری منصوبہ بندی میں مثبت تبدیلی آئے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متعلقہ محکموں کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ تعمیراتی معیار کے حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروشوں کیخلاف جموں وکشمیر پولیس کا کریک ڈاؤن

شمال وجنوب 10 منشیات فروش گرفتار

منشیات اور نشہ آور ادویات برآمد، ایک گاڑی وموٹر سائیکل ضبط

سری نگر/۲۵ اپریل/ (آفاق نیوز) 100 روزہ نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت جاری بڑے پیمانے پر انسداد منشیات مہم کے تسلسل میں، پولیس نے وادی کے مختلف حصوں میں 10 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں منشیات اور نشہ آور ادویات برآمد کیں۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق اننت ناگ میں، پولیس تھانہ اترسو کی ایک پولیس پارٹی نے نجولہ چترگل کراسنگ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران محمد یوسف حجام ولد غلام محمد حجام ساکنہ پچھ لتھن چترگل نامی پرانے منشیات فروش کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے 1.600 (بقیہ ۶ پر)

جی ایم سی اننت ناگ میں ہنگامہ آرائی، املاک کو نقصان

طبی غفلت کے الزام کے بعد ایف آئی آر درج، چار افراد گرفتار

سرینگر/۲۵ اپریل (یو پی آئی) گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ میں مریض کی موت کے بعد جمعہ کو بڑے پیمانے پر ہنگامہ آرائی، توڑ پھوڑ اور طبی عملے پر حملے کا واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں اسپتال کی املاک کو شدید نقصان پہنچا جبکہ ڈیوٹی پر موجود متعدد طبی اہلکار زخمی ہوگئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے کیس درج کیا اور چار افراد کو گرفتار کر لیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب سری گفوارہ کے ایک خاندان نے اسپتال میں زیر علاج اپنی والدہ خدیجہ کی موت کو مبینہ طبی غفلت قرار دیتے ہوئے شدید احتجاج کیا۔ مشتعل افراد نے اسپتال کے مختلف شعبوں میں توڑ پھوڑ کی اور عملے کو نشانہ بنایا۔ انتظامیہ نے صورتحال کو سنبھالنے کے لیے فوراً پولیس کو طلب کیا۔ پولیس حکام نے بتایا کہ واقعے کا تخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ دفعات کے تحت باقاعدہ ایف آئی آر (نمبر 118) درج کی گئی ہے اور ملزمان کی شناخت کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ابتدائی چھان بین کے دوران چار افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ مزید افراد کی تلاش اور شناخت جاری ہے۔ اسپتال انتظامیہ نے کہا کہ توڑ پھوڑ کے باعث بنیادی طبی خدمات متاثر ہوئیں اور املاک کو خاصا نقصان پہنچا۔ دوسری جانب غمزدہ خاندان نے الزام لگایا ہے کہ مریضہ کی موت طبی لاپرواہی کا نتیجہ تھی، جس کے بعد وزیر صحت سکینہ ایتو اور وزیر (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے مختلف اضلاع میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام منعقد کئے

سرینگر/۲۵ اپریل/ (آفاق نیوز) نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت منشیات کے استعمال سے نمٹنے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے ایس ڈی پی او ٹنگمرگ کی نگرانی میں سب ڈویژن ٹنگمرگ میں منشیات سے متعلق آگاہی ریلی کا انعقاد کیا۔ ریلی میں مقامی نوجوانوں کی فعال شرکت دیکھی گئی، جنہوں نے پورے علاقے میں ATVs کی سواری کرتے ہوئے ایسے بینرز آویزاں کیے تھے جن پر طاقتور پیغامات تھے جیسے کہ ''منشیات کو نہیں کہو، زندگی کو ہاں کہو''۔ اس اقدام کا مقصد منشیات کے استعمال کے مضر اثرات کے بارے میں آگاہی پھیلانا اور کمیونٹی بالخصوص نوجوان نسل کو صحت مند اور منشیات سے پاک طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ ریلی ٹنگمرگ اور گلمرگ کے مختلف مقامات سے گزری، جس نے عام لوگوں کی توجہ مبذول کرائی اور معاشرے (بقیہ ۶ پر)

بمنہ میں چھاپہ مار کارروائی کے دوران بھارت گیس کے کم وزن والے 39 ایل پی جی سلنڈر ضبط

سرینگر/۲۵ اپریل/ سی این ایس/ لیگل میٹرولوجی محکمہ نے سری نگر کے مضافاتی علاقے بمنہ میں ایک چھاپہ مار کارروائی کے دوران بھارت گیس کے 39 ایل پی جی سلنڈر ضبط کر لیے۔ سلنڈروں کا وزن مقررہ معیار سے کم پایا گیا، جس میں تقریباً 800 گرام سے ایک کلوگرام تک کی کمی پائی گئی۔ معائنہ میں شامل ایک لیگل میٹرولوجی افسر کے مطابق یہ کارروائی صارفین کی اشیاء اور پیمائش کے معیارات سے متعلق خلاف ورزیوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔ حکام نے بتایا کہ لازمی وزن کے اصولوں کی خلاف ورزی پر لیگل میٹرولوجی ایکٹ 2009 کی دفعات 30 اور 36 کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ معائنہ کے دوران یہ بھی دیکھا گیا کہ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں منشیات نیٹ ورک کے خلاف بڑی کارروائی،

12 بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار

سرینگر/۲۵ اپریل/ (آفاق نیوز) جموں وکشمیر کے جنوبی ضلع اننت ناگ میں منشیات کے بڑھتے رجحان کو روکنے کے لیے پولیس نے ایک جامع اور ہمہ گیر آپریشن شروع کیا ہے۔ ضلع کے مختلف حصوں میں پھیلے گئے تقریباً 20 حساس مقامات پر بڑے پیمانے پر گھیرابندی، سرچ آپریشن اور مشتبہ ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی منشیات کے منظم نیٹ ورکس کو توڑنے اور اسمگلروں کے مالی ڈھانچے کو ختم کرنے کی ایک مضبوط حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مختلف ٹیموں نے عادی منشیات فروشوں اور مبینہ بڑے اسمگلروں کے گھروں، کروبار سے جڑی جگہوں اور دیگر ممکنہ ٹھکانوں پر مربوط کارروائی انجام دی۔ اس دوران پولیس نے نارکو K9 یونٹس (اسنیفر ڈاگز) کی بھی خدمات حاصل کیں، جنہوں نے چھپائی گئی منشیات اور ممنوعہ اشیاء کی تلاش میں اہم کردار ادا کیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اننت ناگ نے میڈیا کو بتایا کہ گزشتہ ہفتوں کے دوران خفیہ اطلاعات، زمینی نگرانی اور عوامی تعاون کی بنیاد پر مختلف ہاٹ اسپاٹ علاقوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔ ''ضلع اننت ناگ پولیس نے بارہ (12) عادی اور بدنام زمانہ منشیات فروشوں کو احتیاطی قوانین کے تحت گرفتار کرکے سبسڈیری جیل کھریبل منتقل کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ تمام افراد بارہا کارروائیوں کے باوجود منشیات کی غیر قانونی تجارت میں ملوث پائے گئے۔ پولیس بیان کے مطابق یہ گرفتاریاں ایگزیکٹو مجسٹریٹس سے منظور شدہ احکامات کے بعد عمل میں (بقیہ ۶ پر)

شمالی ریلوے 644 ٹن کشمیری چیریوں کو پارسل ٹرینوں کی مدد سے ممبئی لے جائے گا

چیریوں کے لیے ان پارسل وین کی درخواستوں پر کارروائی جاری ہے

سری نگر ۲۵ اپریل (ایم این این) جموں وکشمیر میں باغبانی کی لاجسٹکس کو ایک اہم فروغ دینے کے لیے، شمالی ریلوے کا جموں ڈویژن اس سال 28 پارسل ٹرینوں میں 644 ٹن چیری جموں وکشمیر سے ممبئی لے جائے گا۔ ریلوے کے ایک اہلکار کے مطابق، یہ اقدام جموں وکشمیر میں چیری کے کاشتکاروں کے ساتھ تسلسل تال میل کے بعد کیا گیا ہے، جس کا مقصد ملک بھر کی دور دراز منڈیوں میں انتہائی خراب ہونے والے پھلوں کی تیز تر اور محفوظ ترسیل کو یقینی بنانا ہے۔ شمالی ریلوے کے جموں ڈویژن نے 2026 کے سیزن کے دوران چیریوں کو باندرہ ٹرمینس تک پہنچانے کے لیے 28 پارسل ٹرینوں کے لیے درخواستیں بک کی ہیں۔ ہر پارسل وین کی گنجائش 23 ٹن ہے۔ ریلوے اہلکار نے کہا، "فی الحال، چیریوں کے لیے ان پارسل وین کی درخواستوں پر کارروائی جاری ہے۔" یہ کھیپ جموں اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشنوں سے 25 مئی اور 10 جولائی کے درمیان خطے میں چیری کی کٹائی کی چوٹی کے دورانیے کے مطابق بھیجی جانے والی ہے۔ "جموں سے باندرہ ٹرمینس تک سامان لوڈ کیے جانے کے لیے سات تقاضے ہیں۔ شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا سے باندرہ ٹرمینس تک ایکس ضرورتیں لوڈ کی جائیں گی۔ 2025 میں، چیریوں کی 14 پارسل وین شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشن سے باندرہ ٹرمینس تک پہنچائی گئیں۔

جموں پولیس نے ہیروئن کے ساتھ منشیات فروش کو گرفتار کرلیا

جموں، 25 اپریل (یو این آئی) جموں پولیس نے ہفتہ کے روز نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کے تحت شہر کے علاقے سے ایک منشیات فروش کو ہیروئن سمیت گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے تقریباً 12 گرام منشیات برآمد ہوئی ہے اور ایک دو پہیہ گاڑی بھی ضبط کی گئی ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اپنی شناخت سنی کے طور پر بتائی، جو مولی کمپلیکس، مولی مجرا، چنڈی گڑھ کا رہائشی ہے۔ وہ جموں کے ملک مارکیٹ میں قیام پذیر تھا۔ پولیس نے بتایا کہ اس معاملے میں مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

آیوشمان بھارت کے تحت 75 فیصد کینسر کے علاج سے دیہی آبادی کو فائدہ پہنچ رہا ہے: نائب صدر

نئی دہلی-25 اپریل (ایم این این) بھارت کے نائب صدر جمہوریہ جناب سی۔ پی۔ رادھا کرشنن نے آج جے پور میں بھگوان مہاویر کینسر ہسپتال اور تحقیقی مرکز کے زیر اہتمام منعقدہ کینسر سے شفایاب افراد کے 23 ویں تقریب سے خطاب کیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ کینسر سے شفایاب افراد کا یوم غیر متزلزل امید اور انسانی عزم و حوصلے کی غیر معمولی جرات کا جشن ہے۔ انہوں نے اس تقریب کے انعقاد پر بھگوان مہاویر کینسر ہسپتال و تحقیقی مرکز اور کے۔ جی۔ کوٹھاری میموریل ٹرسٹ کی ستائش کی اور 1997ء میں قیام کے بعد سے کینسر کے علاج میں ہسپتال کی مثالی خدمات کو سراہا، جس نے اپنے مخلصانہ اور ہمدردانہ علاج کے ذریعے بے شمار زندگیوں کو متاثر کیا ہے۔ بھارت میں کینسر کے بڑھتے ہوئے بوجھ پر روشنی ڈالتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ آئی سی ایم آر کے قومی کینسر رجسٹری پروگرام کے مطابق ملک میں ہر سال کینسر کے پندرہ لاکھ سے زائد معاملات سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے انسداد، بروقت تشخیص، علاج اور مریضوں کی نگہداشت کے لیے متعدد اقدامات شروع کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان بھارت۔ پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت 68 لاکھ سے زائد کینسر علاج فراہم کیے گئے ہیں، جن پر 13 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ خرچ ہوا، جبکہ تقریباً 75 فیصد مستفیدین دیہی علاقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس سے صحت کی سہولتوں میں موجود خلا کو پُر کرنے میں اس اسکیم کے کردار کا اظہار ہوتا ہے۔

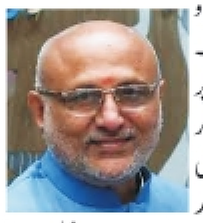

نائب صدر نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت ملک بھر کے ضلعی ہسپتالوں میں ڈے کیئر کینسر مراکز قائم کر رہی ہے، جن میں سے 450 سے زائد مراکز پہلے ہی فعال ہو چکے ہیں۔ انہوں نے قومی صحت مشن کے تحت دیگر اقدامات کا بھی ذکر کیا، جن میں آیوشمان آروگیہ مندروں کے ذریعے ابتدائی جانچ اور ضلعی و ذیلی ضلعی ہسپتالوں میں ضروری ادویات کی فہرست میں کینسر مخالف ادویات کی شمولیت شامل ہے۔

انتخابی کمیشن نے بنگال کے چھ پولیس افسران کو معطل کرنے کی ہدایت دے دی

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر کی رپورٹ پر ریاستی پولیس کے چھ افسران کو معطل کرنے اور ان کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کمیشن نے ان افسران کے خلاف کارروائی کی رپورٹ بھی طلب کی ہے۔ کمیشن کے سکریٹری نے اس سلسلے میں بنگال کے چیف سکریٹری کو دو خطوط بھیجے ہیں۔ 23 اپریل کو لکھے گئے ایک خط میں ہنگل گنج تھانے کے تھانہ انچارج سندیپ سرکار کو معطل کرنے اور ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی ہدایت دی گئی۔ ان پر جانبداری اور مقامی عناصر کے ساتھ ملی بھگت کرنے کے ساتھ ساتھ سب کو برابر کا موقع فراہم کرنے میں ناکام رہنے کا الزام ہے۔ کمیشن نے مسٹر سرکار کی جگہ تھانے میں دوسرا انچارج مقرر کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ کمیشن نے اسی طرح ڈائمنڈ ہاربر ضلع کے پانچ افسران کے خلاف بھی انتخابات کے دوران ڈیوٹی کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں معطلی اور تادیبی کارروائی کی ہدایات جاری کی ہیں۔ ان افسران میں ڈائمنڈ ہاربر کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ گرائی، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تجل منڈل، ڈائمنڈ ہاربر تھانے کے انچارج موسم چکرورتی، فالتا تھانے کے انچارج اجے باغ اور اتی پولیس تھانے کی انچارج شیکھا باغ شامل ہیں۔ ہندوستان کے الیکشن کمیشن کی جانب سے اس سخت کارروائی کا مقصد انتخابی عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری کو یقینی بنانا ہے۔

نیتی آیوگ کی تشکیل نو، مودی نے نئی ٹیم کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 25 اپریل (ایجنسیز) حکومت نے نیتی آیوگ کی تشکیل نو کی ہے اور سابق اقتصادی مشیر ڈاکٹر اشوک کمار لاہڑی کو حکومت کے اس اعلیٰ مشاورتی ادارے کا وائس چیئرمین مقرر کیا ہے۔ وزیر اعظم اس ادارے کے بربنائے عہدہ چیئرمین ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ادارے کی تشکیل نو پر نئے وائس چیئرمین اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ مسٹر مودی نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "نیتی آیوگ ہندوستان کے پالیسی سازی کے ڈھانچے کا ایک اہم ستون بن کر ابھرا ہے، جو تعاون پر مبنی وفاقیت کو فروغ دینے، اصلاحات کو آگے بڑھانے اور زندگی کی آسانی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ مختلف شعبوں میں اختراع اور طویل مدتی اسٹریٹجک سوچ کے لیے ایک متحرک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے پوسٹ میں کہا، "حکومت نے نیتی آیوگ کی تشکیل نو کی ہے۔ مسٹر اشوک کمار لاہڑی جی کو وائس چیئرمین بننے پر میری دلی مبارکباد۔ ساتھ ہی، مسٹر راجیو گوبا جی، پروفیسر کے وی راجو جی، پروفیسر گوبردھن داس جی، پروفیسر ابھے کرندیکر جی اور ڈاکٹر ایم سری نواس جی کو نیتی آیوگ کے کل وقتی رکن بننے پر میری دلی مبارکباد۔ ان تمام حضرات کو ان کی کامیاب اور بااثر مدت کار کے لیے نیک خواہشات۔" ڈاکٹر لاہڑی نیتی آیوگ کے وائس چیئرمین کے عہدے پر معروف ماہر اقتصادیات ڈاکٹر سمن بیری کی جگہ لے رہے ہیں جو 2 مئی 2021 سے اس عہدے پر فائز تھے۔ وہ 15 ویں مالیاتی کمیشن کے رکن بھی ہیں۔ ڈاکٹر لاہڑی سال 2002 سے 2004 تک واجپئی حکومت میں اور 2004 سے 2007 تک منموہن حکومت کے دور میں چیف اقتصادی مشیر رہ چکے ہیں۔ انہوں نے پریزیڈنسی یونیورسٹی کولکتہ سے گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کی ڈگریاں اور دہلی اسکول آف اکنامکس سے معاشیات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے جہاں وہ تدریس کے فرائض بھی انجام دے چکے ہیں۔ انہیں سرکاری اور نجی شعبے میں کام کرنے کا وسیع تجربہ ہے اور وہ ایشیائی ترقیاتی بینک، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور ورلڈ بینک میں بھی کام کر چکے ہیں۔ ہندوستان کے معاشی مستقبل کو سنوارنے میں ان کا تجربہ انتہائی اہم ثابت ہوگا۔

بنگال اور تمل ناڈو میں دوبارہ پولنگ کی کوئی سفارش نہیں کی گئی: الیکشن کمیشن

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) الیکشن کمیشن کے حکام نے ہفتے کے روز واضح کیا ہے کہ مغربی بنگال اور تمل ناڈو اسمبلی انتخابات کے لیے 23 اپریل کو ہونے والی پولنگ کے حوالے سے کسی بھی مقام پر دوبارہ ووٹنگ کی سفارش نہیں کی گئی ہے۔ ریاست کی 294 رکنی اسمبلی کے پہلے مرحلے کے تحت 152 نشستوں کے لیے اس ہفتے جمعرات کو ووٹ ڈالے گئے۔ ان نشستوں کے لیے مجموعی طور پر 44,376 پولنگ اسٹیشنز قائم کیے گئے تھے۔ چند مقامات پر اکا دکا واقعات کے علاوہ ووٹنگ کا عمل پرامن رہا۔ تمل ناڈو کی تمام 234 اسمبلی نشستوں پر ایک ہی مرحلے میں انتخابات مکمل کر لیے گئے۔ اس مقصد کے لیے ریاست بھر میں 75,064 پولنگ اسٹیشنز بنائے گئے تھے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق، دونوں ریاستوں میں رائے دہندگان کی جانب سے بھرپور جوش وخروش دیکھا گیا اور پولنگ کے نئے ریکارڈ قائم ہوئے ہیں۔ کسی بھی مرکز سے دھاندلی یا سنگین بے ضابطگی کی شکایت موصول نہ ہونے کی وجہ سے دوبارہ پولنگ کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔

جتیندر سنگھ نے مودی حکومت کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے لیے کاروباری سوچ اپنانے پر زور دیا

جموں، 25 اپریل (ایجنسیز) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتہ کے روز درج فہرست ذات (ایس سی) برادری اور معاشرے کے دیگر کمزور طبقات میں کاروباری ذہنیت اور سرمایہ کاری پر مبنی نقطہ نظر پیدا کرنے کی اپیل کی تاکہ وہ نریندر مودی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی اسکیموں سے فائدہ اٹھا سکیں۔ جموں یونیورسٹی میں ڈاکٹر امبیڈکر چیمبر آف کامرس" کے جموں و کشمیر چیپٹر کے افتتاحی پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ حکومت نے کمزور طبقات، خصوصاً ایس سی اور ایس ٹی برادری کے لیے ابتدائی سطح سے ہی مدد اور رہنمائی کا ایک جامع نظام قائم کیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پسماندہ طبقات کے افراد کو صرف سرکاری ملازمتوں پر انحصار کرنے کے بجائے کاروبار اور انٹرپرینیورشپ کے مواقع تلاش کرنے چاہئیں۔ وزیر نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع کی گئی مختلف اسکیموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد معاشرے کے کمزور طبقات کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے جن دھن یوجنا کو مالی شمولیت کا اہم اقدام اور مدرا قرض اسکیم کو قرض تک رسائی آسان بنانے والا انقلابی قدم قرار دیا۔ انہوں نے وشوکرما یوجنا کا بھی ذکر کیا، جس کا مقصد روایتی ہنر کو محفوظ رکھتے ہوئے روزگار کے پائیدار مواقع پیدا کرنا ہے۔

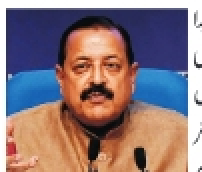

نرملا سیتا رمن نے سیبی کی ملک گیر سرمایہ کار آگاہی مہم مشن جاگرک کا آغاز کیا

نئی دہلی-25 اپریل (ایم این این) خزانہ اور کارپوریٹ امور کی مرکزی وزیر محترمہ نرملا سیتا رمن نے آج ممبئی میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کے 38 ویں یوم تاسیس کے پروگرام سے کلیدی خطاب کیا۔ اس موقع پر محترمہ نرملا سیتا رمن نے سیبی کی ملک گیر سرمایہ کار آگاہی مہم مشن جاگرک کا بھی ڈیجیٹل طور پر آغاز کیا۔ اپنے کلیدی خطبے میں مرکزی وزیر خزانہ محترمہ نرملا سیتا رمن نے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) پر زور دیا کہ وہ ابھرتے ہوئے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار رہے، جن میں سب سے اہم سائبر سکیورٹی کے مسائل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی بڑے ایکسچینج، ڈپازٹری، کلیئرنگ کارپوریشن یا بڑے بروکر پر ایک بھی کامیاب سائبر حملہ ہو جائے تو یہ قومی سطح پر مارکیٹوں میں خلل ڈال سکتا ہے، سرمایہ کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور عوامی اعتماد کو اس حد تک متاثر کر سکتا ہے کہ اسے بحال ہونے میں برسوں لگ سکتے ہیں۔ محترمہ سیتا رمن نے مزید کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ٹولز سائبر حملوں کو زیادہ تیز، زیادہ موافق، زیادہ وسیع اور بعض صورتوں میں خودکار بنا رہے ہیں۔ یہ خطرات مختلف شکلیں اختیار کر سکتے ہیں، جیسے نظام کی کمزوریوں کی خودکار نشاندہی، سورس کوڈ میں مداخلت، سافٹ ویئر سپلائی چین پر حملے اور ایسے مربوط حملے جو بروقت اپنی حکمت عملی تبدیل کر کے سکیورٹی نظام سے بچ نکلتے ہیں۔

محترمہ سیتا رمن نے مزید کہا ایسے حالات میں نہ صرف سیبی بلکہ اس کے زیر انتظام تمام اداروں کو غیر معمولی چوکسی اختیار کرنا ہوگی۔ حملوں کے طریقے تیزی سے بدل رہے ہیں اور دفاع کے نظام کو اس سے بھی زیادہ تیزی سے ترقی دینا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ سوشل میڈیا پر جعلی سرمایہ کاری ویڈیوز اور ایپس کی بھرمار ہو گئی ہے، جن میں سے بہت سی ڈیپ فیک اے آئی کے ذریعے رہنماؤں کی نقل کر کے عوام کو گمراہ کرتی ہیں۔

سی اے آئی ٹی نے پی ٹی ایم پیمنٹس بینک کا لائسنس منسوخ کرنے کے آر بی آئی کے اقدام کا خیر مقدم کیا، ڈیٹا سکیورٹی کی تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی، 25 اپریل (ایجنسیز) کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (کیٹ) نے ہفتہ کے روز ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے پی ٹی ایم پیمنٹس بینک لمیٹڈ کا لائسنس منسوخ کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے مفاد عامہ میں ایک مضبوط قدم قرار دیا ہے جس کا مقصد کروڑوں ہندوستانیوں کی بچت کا تحفظ کرنا ہے۔ کیٹ کے جنرل سکریٹری اور چاندنی چوک سے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کہا کہ آر بی آئی کی کارروائی بار بار ریگولیٹری عدم تعمیل، گورننس کی خامیوں اور بینک کی جانب سے سپروائزری ہدایات کو مسلسل نظر انداز کیے جانے کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ آر بی آئی نے 2024 میں ہی بینک کے آپریشنز پر نمایاں پابندیاں عائد کر دی تھیں، لیکن یہ ادارہ متعدد وارننگز کے باوجود اہم خدشات کو مناسب طریقے سے دور کرنے میں ناکام رہا۔ کھنڈیلوال نے آر بی آئی کے اس یقین کا اعتراف کیا کہ جمع کنندگان کے فنڈز محفوظ ہیں اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق واپس کیے جائیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ یقین دہانی لاکھوں چھوٹے تاجروں، دکانداروں، ٹھیلے والوں اور خواتین کاروباریوں کے لیے بہت اہم ہے جو روزانہ کی لین دین کے لیے پی ٹی ایم پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں۔ ممکنہ رکاوٹوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کیٹ نے کہا کہ ریگولیٹری کارروائی پلیٹ فارم پر منحصر مائیکرو اور چھوٹے صارفین کے لیے زحمت کا باعث بن سکتی ہے۔ تاجروں کی تنظیم نے حکام پر زور دیا کہ وہ اس طرح کے صارفین کی مشکلات کو روکنے کے لیے منتقلی کے ہموار طریقہ کار کو یقینی بنائیں۔ کیٹ کے قومی صدر بی سی بھرتیہ نے پی ٹی ایم کے ذریعے جمع کیے گئے مالیاتی اور صارفین کے ڈیٹا کی ہینڈلنگ اور اسٹوریج کی جامع تحقیقات کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ علی بابا گروپ جیسے چین سے منسلک اداروں سمیت غیر ملکی سرمایہ کاروں کی شمولیت کے پیش نظر، ڈیٹا سکیورٹی، ڈیٹا کی خودمختاری اور قومی مفاد سے متعلق مسائل کا باریک بینی سے جائزہ لیا جانا چاہیے۔ بھرتیہ نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل ادائیگیاں جدید تجارت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور فن ٹیک پلیٹ فارمز پر عوام کا اعتماد برقرار رہنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آر بی آئی کی کارروائی ایک واضح پیغام دیتی ہے کہ کوئی بھی ادارہ، چاہے اس کا حجم کتنا ہی کیوں نہ ہو، ریگولیٹری اصولوں یا صارفین کے مفادات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کام نہیں کر سکتا۔

جے رام رمیش کا عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ارکان کی تبدیلی پر بی جے پی کو نشانہ، اسے 'واشنگ مشین پالیٹکس' قرار دیا

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے ہفتے کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی پر اس وقت شدید حملہ کیا جب عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سات راجیہ سبھا ارکان کے برسراقتدار جماعت میں ضم ہونے کی خبریں سامنے آئیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی سیاسی وفاداری بدلنے والوں کو اپنے اندر جذب کرنے اور ان کے ماضی کے موقف کو صاف کرنے کے لیے واشنگ مشین" کا استعمال کر رہی ہے۔ ایک بیان میں رمیش نے کہا، "بی جے پی کی واشنگ مشین مودی واشنگ پاؤڈر' کے ساتھ واپس آ گئی ہے۔ وہ لوگ جو خود کو نیکی، سالمیت اور نظریے کے نمونے کے طور پر پیش کرتے تھے، آج پوری طرح بے نقاب ہو چکے ہیں۔" ان کے تبصروں کا رخ بی جے پی اور ان لیڈروں دونوں کی طرف تھا جنہوں نے مبینہ طور پر پالا بدلا ہے، اور انہوں نے ان لیڈروں کے سابقہ عوامی موقف اور موجودہ سیاسی انتخاب کے درمیان تضاد کی طرف اشارہ کیا۔ کانگریس اکثر واشنگ مشین" کی اصطلاح یہ الزام لگانے کے لیے استعمال کرتی ہے کہ چھان بین یا تنقید کا سامنا کرنے والے لیڈروں کو بی جے پی میں شامل ہونے کے بعد ریلیف مل جاتا ہے۔

ہندستانی بحریہ کی طاقت میں اضافہ: بی ڈی ایل نے این ایس ٹی ایل کو دیسی ہیوی ٹارپیڈو سونپا

وشاکھاپٹنم، 25 اپریل (یو این آئی) وزارت دفاع کے تحت کام کرنے والے معروف دفاعی ادارے بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ '(بی ڈی ایل) نے جمعرات کو اپنی وشاکھاپٹنم یونٹ میں نیول سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لیبارٹری 'کو پروڈکشن گریڈ کا ایک۔ وائر گائیڈڈ ہیوی ویٹ ٹارپیڈو۔۔ سونپ دیا ہے۔ یہ کامیابی مقامی دفاعی مینوفیکچرنگ کے شعبے میں ایک بڑی پیش رفت قرار دی جا رہی ہے۔ بی ڈی ایل کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق، اس تقریب میں ممتاز سائنسدانوں، ڈی جی آر وی ہارا پرساد، بی ڈی ایل کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر اے مادھو راؤ اور ابراہم ورگیس سمیت بھارتی بحریہ کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ بی ڈی ایل نے ڈویلپمنٹ کم پروڈکشن پارٹنر' کے طور پر این ایس ٹی ایل کے ساتھ مل کر ہندستان کے پہلے مقامی وائر گائیڈڈ ہیوی ویٹ ٹارپیڈو کو حقیقت کا روپ دیا ہے۔ اس ٹارپیڈو سسٹم کو مشقاور اور جنگ دونوں مقاصد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ ٹارپیڈو جدید ترین ہومنگ' اور پروپلشن سسٹم سے لیس ہے، جس میں ہدف کی تلاش، حملہ اور دوبارہ حملہ کرنے کی بہترین صلاحیتیں موجود ہیں۔

بھارت کی آتم نربھر بلٹ ٹرین B-28 بنگلورو میں بنائی جائے گی۔ اشونی ویشنو

بنگلورو-25 اپریل (ایم این این) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ہفتہ کے روز کہا کہ ہندوستان اپنے دیسی بلٹ ٹرین پروگرام کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، جس میں آتم نربھر ورژن B-28 اب مقامی طور پر ڈیزائن اور تیار کیا جا رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے آج کہی جب انہوں نے بنگلورو میں ایک تیز رفتار ٹرین مینوفیکچرنگ سہولت کا افتتاح کیا۔ ترقی پر بات کرتے ہوئے، ویشنو نے کہا، "بلٹ ٹرین کا آتم نربھر ورژن B-28 مشترکہ طور پر آئی سی ایف اور بی ای ایم ایل کے ذریعے ڈیزائن کیا جا رہا ہے۔ مینوفیکچرنگ بی ای ایم ایل کی خصوصی طور پر تیار کردہ سہولت، آدتیہ پلانٹ میں ہوگی، جو روبوٹک لیزر ویلڈنگ سسٹم سمیت جدید، اعلیٰ درستگی والی مشینوں سے لیس ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہ پہل آتم نربھر بھارت کے تحت بلٹ ٹرینوں کی مقامی پیداوار کو قابل بنائے گی۔ وزیر بی ای ایم ایل کے آدتیہ پلانٹ کا افتتاح کرنے کے لیے بنگلورو میں تھے، جو ہندوستان کے تیز رفتار ریل کے عزائم میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ نیم تیز رفتار ریل کنیکٹیویٹی پر پیشرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، ویشنو نے کہا، "منگلور تک وندے بھارت ٹرین، مڈگاؤں تک، اس سروس کی اب منصوبہ بندی کی جا رہی ہے۔ ہاسن اور منگلور کے درمیان بجلی کا کام اب مکمل ہو چکا ہے۔ جانچ اور ٹرائل کیے جا رہے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن جلد شروع ہونے کی امید ہے۔ وزیر ریلوے نے بنگلورو اور ممبئی کو جوڑنے والی نئی ٹرین خدمات کا بھی اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ہی، ہم ممبئی کے لیے دو نئی خدمات شروع کر رہے ہیں۔ ایک سروس بنگلورو سے ہبلی دھارواڑ کے راستے ایک سپر فاسٹ سروس ہے، اور دوسری وندے بھارت سلیپر سروس ہے، جو بنگلورو سے ممبئی کے لیے ہوگی۔ اس لیے یہ دونوں خدمات اب سے چند ماہ میں دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔

ریلائنس جیو مصنوعی ذہانت کے دور کا ڈیجیٹل گیٹ وے بنے گا۔ آکاش امبانی

ممبئی، 25 اپریل (ایجنسیز) ریلائنس انڈسٹریز کے تازہ ترین نتائج واضح طور پر بتاتے ہیں کہ کمپنی اپنے اگلے بڑے ترقی کے مرحلے کی طرف بڑھ رہی ہے، جہاں جیو نہ صرف ٹیلی کام فراہم کرنے والا بلکہ ہندوستان کا ڈیجیٹل اور AI گیٹ وے بننے کی سمت کام کر رہا ہے۔ کمپنی کی انتظامیہ کے مطابق، جیو اب ایک ایسے مرحلے پر پہنچ گیا ہے جہاں اس کا مضبوط کنیکٹیویٹی اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر مستقبل میں AI پر مبنی خدمات کی توسیع کی بنیاد رکھ رہا ہے۔ ریلائنس جیو انفوکوم کے چیئرمین آکاش امبانی نے کہا، جیو نے ہندوستان کو انٹرنیٹ کے دور میں داخل کیا ہے اور اب، 52 کروڑ 40 لاکھ سے زیادہ صارفین کے ساتھ، یہ 'انٹیلی جنس دور' کا ڈیجیٹل گیٹ وے بننے کے لیے تیار ہے۔ جیو کی جدید کنیکٹیویٹی اور کمپیوٹ انفراسٹرکچر پورے ملک میں صارفین، گھروں اور کاروباروں تک AI خدمات فراہم کرے گا۔ ملک کے سب سے بڑے صارف کی بنیاد اور تیزی سے پھیلتے ہوئے 5G نیٹ ورک کے ساتھ، جیو اب اپنے کنیکٹیویٹی انفراسٹرکچر کو مزید گہرا کرنے پر مرکوز ہے۔ جیو فائبر اور جیو ایئر فائبر کا تصور صرف براڈ بینڈ خدمات کے طور پر نہیں بلکہ کنیکٹیویٹی ٹولز کے طور پر کیا جا رہا ہے جو گھروں اور چھوٹے کاروباروں تک تیز رفتار انٹرنیٹ لا کر ڈیجیٹل اور AI خدمات کو اپنانے میں تیزی لائیں گے۔ مارچ 2026 تک، جیو کا فکسڈ براڈ بینڈ یوزر بیس 2 کروڑ 71 لاکھ تک پہنچ گیا ہے، جس کا مارکیٹ شیئر تقریباً 43% ہے۔ جیو ایئر فائبر کے 13 ملین سبسکرائبر بیس اس توسیع کے ایک بڑے ڈرائیور کے طور پر ابھرے ہیں۔ ڈیٹا کی کھپت میں تیزی سے اضافہ بھی اس تبدیلی کا ایک اہم محرک ہے۔ جیو نیٹ ورک پر کل ڈیٹا ٹریفک میں سال بہ سال تقریباً 35% اضافہ ہوا ہے، فی کس ڈیٹا کی کھپت 42.3 جی بی فی ماہ تک پہنچ گئی ہے۔ ڈیٹا کا یہ بڑھتا ہوا استعمال مستقبل میں AI پر مبنی خدمات کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھے گا۔ اس موقع پر آکاش امبانی نے کہا کہ جیو نے ہندوستان کو انٹرنیٹ کے دور سے جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ آج، 524 ملین سے زیادہ صارفین کے ساتھ، یہ انٹیلی جنس دور کا ڈیجیٹل گیٹ وے بننے کے لیے تیار ہے۔

دہلی پولیس کی سائبر جرائم کے خلاف بڑی کارروائی، شیل کمپنیوں کے نیٹ ورک کا پردہ فاش

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) دہلی پولیس کے باہری شمالی ضلع کی سائبر پولیس نے میول بینک کھاتوں اور شیل کمپنیوں کے ایک بڑے نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے۔ اس نیٹ ورک کا استعمال ہندوستان اور بیرون ملک دھوکہ دہی کی رقم کو ٹھکانے لگانے اور منی لانڈرنگ کے لیے کیا جاتا تھا۔ ملزم نیٹ ورک نے مبینہ طور پر میسرز میسٹ ٹریڈیکس پرائیویٹ لمیٹڈ' سے وابستہ ایک ہی بینک کھاتے کے ذریعے محض آٹھ دنوں کے اندر 16 کروڑ روپے سے زیادہ کا لین دین کیا۔ اس فرم کے ڈمی ڈائریکٹر کے طور پر کام کرنے والے سونو کمار اور امندر سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم رپورٹنگ پورٹل (این سی آر پی) کے ذریعے سامنے آنے والے اس معاملے نے مالیاتی دھوکہ دہی کے گہرے اور کثیر جہتی نظام کا انکشاف کیا ہے، جس میں کئی شیل کمپنیاں شامل ہیں اور مختلف ریاستوں سے سائبر فراڈ کی سینکڑوں شکایتیں جڑی ہوئی ہیں۔ باہری شمالی دہلی کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ڈی سی پی) ہریشور سوامی نے کہا، "جو لوگ سائبر مجرموں کو میول اکاؤنٹ، شیل کمپنیاں یا مالیاتی ذرائع فراہم کرتے ہیں، وہ صرف سہولت کار نہیں بلکہ منظم معاشی جرم کے سرگرم شراکت دار ہیں۔ ایسی سرگرمیاں مالیاتی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہیں اور ان سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ مشن میول ہنٹنگ' کے تحت باہری شمالی ضلع پولیس اس نیٹ ورک کی ہر پرت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔" پولیس کے مطابق، این سی آر پی اور آئی سی سی سی کے سمنوے پورٹل' سے ملنے والی معلومات کے بعد باہری شمالی ضلع کے سائبر پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تجزیے کے دوران بوانہ میں واقع ایک قومی بینک کی شاخ میں میسرز میسٹ ٹریڈیکس پرائیویٹ لمیٹڈ سے وابستہ ایک بینک کھاتہ مشکوک اور بڑے پیمانے پر لین دین کی وجہ سے جانچ کے دائرے میں آیا۔ تفتیش میں انکشاف ہوا کہ یہ کھاتہ مختلف ریاستوں میں سائبر دھوکہ دہی کی کم از کم 336 شکایات سے جڑا ہوا تھا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ محض آٹھ دنوں کے اندر اس کھاتے سے 16 کروڑ روپے سے زیادہ کا لین دین کیا گیا، جو واضح طور پر بڑے پیمانے پر منی لانڈرنگ کی سرگرمی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ کھاتہ رقوم کی منتقلی کی کئی تہوں میں سرگرم پایا گیا اور اس میں ایسی مالیاتی سرگرمیاں دیکھی گئیں جو کمپنی کے ظاہر کردہ کاروباری پروفائل سے میل نہیں کھاتی تھیں۔ مزید تفتیش میں 35 سے زائد مشکوک شیل کمپنیوں کے ساتھ تعلقات سامنے آئے ہیں۔

ہندوستان اور امریکہ نے دہلی میں فوجی تعلقات کو گہرا کرنے اور مشترکہ مشقوں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی-25 اپریل (ایم این این) پیسفک ایئر فورس کے کمانڈر اور یو ایس انڈو پیسفک کمانڈ کے ایئر کمپونینٹ کمانڈر کیون بی شنائیڈر نے جمعہ کو قومی دارالحکومت میں دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ سے ملاقات کی تاکہ دو طرفہ دفاعی اقدامات کو آگے بڑھایا جا سکے اور ہندوستان اور امریکہ کے درمیان فوجی سے فوجی تعاون کو مزید گہرا کیا جا سکے۔ وزارت دفاع کے مطابق بات چیت میں مشترکہ مشقوں کے ذریعے تعاون بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزارت دفاع کے ایک مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کمانڈر، پیسفک ایئر فورسز اور ایئر کمپونینٹ کمانڈر، یو ایس انڈو پیسفک کمانڈ جنرل کیون بی شنائیڈر نے آج نئی دہلی میں وزیر دفاع جناب راجیش کمار سنگھ سے ملاقات کی۔ بات چیت میں دفاعی اقدامات کو آگے بڑھانے اور مشترکہ مشقوں، تربیتی دوروں اور اسٹریٹجک تبادلوں کے ذریعے فوج سے فوجی تعاون بڑھانے پر بات چیت ہوئی۔ یہ ملاقات دونوں ممالک کی جانب سے اپنی مسلح افواج کے درمیان باہمی تعاون کو مضبوط بنانے اور فضائی، زمینی اور سمندری سلامتی سمیت متعدد شعبوں میں مصروفیت کو بڑھانے کے لیے مسلسل کوششوں کے درمیان ہوئی ہے۔ بھارت اور امریکہ کے درمیان دفاعی تعلقات گزشتہ دہائی کے دوران نمایاں طور پر پھیلے ہیں، دونوں فریق پیچیدہ مشترکہ مشقوں اور ادارہ جاتی بات چیت میں تیزی سے حصہ لے رہے ہیں۔ تربیتی دوروں اور اسٹریٹجک تبادلوں پر زور دینے سے پیشہ ورانہ تبادلوں اور علم کے تبادلے میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

بھارت میں ارب پتی افراد کی تعداد 2031 تک 313 تک پہنچنے کا امکان

نئی دہلی-25 اپریل (ایجنسیز) ایک نئی تحقیق کے مطابق بھارت میں ارب پتی افراد کی تعداد 2031 تک بڑھ کر 313 تک پہنچ سکتی ہے، جو اس وقت کے 207 ارب پتیوں کے مقابلے میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بھارت میں اس وقت تقریباً 19,877 ایسے افراد موجود ہیں جن کی دولت 30 ملین ڈالر یا اس سے زیادہ ہے، جبکہ یہ تعداد 2031 تک بڑھ کر 25,200 سے تجاوز کر سکتی ہے۔ مطالعے کے مطابق، یہ اضافہ ملک میں تیزی سے ہونے والی دولت کی تخلیق کا نتیجہ ہے، خاص طور پر ٹیکنالوجی، صنعتی شعبے اور کیپیٹل مارکیٹس میں ترقی کے باعث۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ممبئی جیسے بڑے شہروں میں امیر ترین افراد کی تعداد میں اضافہ جائیداد اور سرمایہ کاری کے شعبے کو بھی نئی شکل دے رہا ہے، جس سے ملک کے اعلیٰ درجے کے مارکیٹس میں تیزی دیکھی جا رہی ہے۔ تاہم، اس کے ساتھ ہی بھارت میں دولت کی غیر مساوی تقسیم بھی ایک اہم مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ عالمی عدم مساوات کی ایک رپورٹ کے مطابق، ملک میں سب سے امیر ایک فیصد افراد کے پاس تقریباً 40 فیصد دولت موجود ہے، جبکہ سب سے نچلے 50 فیصد کے حصے میں صرف 6.4 فیصد دولت آتی ہے۔

بھارت اور روس کے درمیان نیا فوجی معاہدہ، مشترکہ تعیناتی کی راہ ہموار

نئی دہلی ماسکو-25 اپریل (ایجنسیز) بھارت اور روس کے درمیان ایک اہم دفاعی معاہدہ نافذ العمل ہو چکا ہے، جس کے تحت دونوں ممالک ایک دوسرے کی سرزمین پر محدود تعداد میں فوجی، جنگی جہاز اور طیارے تعینات کر سکیں گے۔ اس پیش رفت کو دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون میں ایک بڑی تبدیلی قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ معاہدہ، جسے RELOS کہا جاتا ہے، دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے فوجی اڈوں، بحری بندرگاہوں اور فضائی تنصیبات تک رسائی فراہم کرتا ہے، چاہے حالات امن کے ہوں یا جنگ کے۔ تفصیلات کے مطابق اس معاہدے کے تحت دونوں ممالک ایک دوسرے کے علاقے میں تقریباً 3 ہزار فوجی، 5 جنگی بحری جہاز اور 10 فوجی طیارے تعینات کر سکتے ہیں۔

آر ایس ایس کی امریکہ میں قبولیت پانے کی کوشش ناکام: کانگریس

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) کانگریس نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر تند و تیز حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ یہ تنظیم دکھاوٹی قوم پرستی کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہے اور اب بیرون ملک قبولیت حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے سربراہ جے رام رمیش نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر کہا کہ آر ایس ایس کے نظریہ ساز بیرون ملک قبولیت حاصل کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں اور حال ہی میں امریکہ میں چلائی گئی ان کی یہ مہم ناکام رہی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس کے اعلیٰ نظریہ ساز امریکہ میں پی آر مہم' چلا رہے تھے، جو کامیاب نہیں ہوئی۔ مسٹر رمیش نے یہ بھی کہا کہ تنظیم نے لابی کرنے والوں کا سہارا لیا اور ہندوستان اور امریکہ کے دو طرفہ تجارتی معاہدے کو امریکہ کے حق میں یکطرفہ قرار دیا۔ کانگریس لیڈر نے کو کلکس کلان' کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا، "آر ایس ایس نے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ وہ کو کلکس کلان جیسا نہیں ہے، لیکن کافی ثبوت موجود ہیں جو بتاتے ہیں کہ اس نے یورپی فاشسٹ تحریکوں سے تحریک لی ہے۔ سچائی یہ ہے کہ یہ تنظیم ہندوستان کی کثرت میں وحدت کے بنیادی تصور کے خلاف ہے۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ ایسی مہمات سے بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کے وقار کو فائدہ نہیں پہنچتا۔

بھارت 6G رول آؤٹ کی تیاری کر رہا ہے، کلیدی 600 میگاہرٹز بینڈ کی میعاد میں توسیع۔ ٹرائی

نئی دہلی-25 اپریل (ایم این این) ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (TRAI) کے چیئرمین، انیل کمار لاہوٹی نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان 6G خدمات کے رول آؤٹ کے لیے سرگرمی سے تیاری کر رہا ہے اور اس نے 600 میگاہرٹز بینڈ کی میعاد کو بڑھا دیا ہے، جو کہ اگلی نسل کے تیز رفتار انٹرنیٹ کی تعیناتی کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، یہ اقدام ملک بھر میں تیزی سے بڑھتے ہوئے ڈیٹا کی کھپت کے درمیان سپیکٹرم کی دستیابی کو مضبوط بنانے اور نیٹ ورک کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔

دنیا بھر میں نشہ کرنے والے افراد کی تعداد میں خطرناک حد تک اضافہ

نیویارک/۲۵ اپریل/(آفاق نیوز ڈیسک) دنیا میں منشیات استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں خطرناک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ عالمی ادارہ برائے منشیات یو این او ڈی سی کی رپورٹس کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً 20 سے 30 کروڑ افراد سالانہ کسی نہ کسی حد تک کینابس چرس استعمال کرتے ہیں۔ تاہم یہ واضح رہے کہ ان اعداد و شمار میں چرس استعمال کرنے والے اور عادی افراد کو یکجا شمار کیا گیا ہے جبکہ دونوں میں فرق ہے۔ چرس استعمال کرنے والے تمام افراد نشے کے عادی نہیں ہوتے۔ ماہرین کے مطابق اعداد و شمار میں صرف ایک حصہ ایسے افراد کا ہوتا ہے جن میں Cannabis Use Disorder ہوتا ہے یعنی نشے کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

غزہ کے بچوں کی صدمے کے سبب بولنے کی صلاحیت متاثر ہونے کا انکشاف

غزہ، 25 اپریل (ایجنسیز) جنگ بندی کے باوجود غزہ میں جاری حملوں اور مسلسل خوف کے ماحول نے بچوں کی ذہنی صحت کو شدید متاثر کیا ہے، اندازاً 1.1 ملین بچے نفسیاتی اور سماجی مدد کے منتظر ہیں جبکہ کئی بچے صدمے کے باعث بولنے کی صلاحیت کھو رہے ہیں۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق کچھ بچوں میں یہ مسئلہ جسمانی چوٹوں جیسے کہ سر پر ضرب یا دماغی نقصان کے باعث پیدا ہو رہا ہے جبکہ کئی بچوں میں کوئی ظاہری چوٹ نہیں دیکھی گئی مگر شدید خوف اور صدمہ انہیں خاموش کر دیتا ہے، غزہ کے اسپتالوں میں ایسے کیسز میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈاکٹرز کا اس صورت حال سے متعلق کہنا ہے کہ بعض بچے اچانک مکمل طور پر بولنا چھوڑ دیتے ہیں جسے نفسیاتی 'گونگا پن' کہا جاتا ہے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق مسلسل جنگ، موت کے مناظر، عزیزوں کا کھو جانا اور عدم تحفظ بچوں کو اس حد تک متاثر کرتا ہے کہ ان کا دماغ دفاعی حالت میں چلا جاتا ہے، اس کیفیت میں بچہ نا صرف بولنا چھوڑ دیتا ہے بلکہ سیکھنے اور معمول کی سرگرمیوں میں بھی حصہ نہیں لے پاتا۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ کی صورت حال دیگر تنازعات سے مختلف ہے جہاں ہر فرد عدم تحفظ کا شکار ہے اور علاج و مدد کے وسائل بھی محدود ہیں۔ غزہ کے طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایسے بچوں کی بحالی ایک طویل اور مشکل عمل ہے جس کے لیے مستقل علاج اور محفوظ ماحول ضروری ہے تاہم جنگی حالات کے باعث یہ سہولتیں محدود ہو چکی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چھوٹے چھوٹے مثبت اقدامات جیسے کھیل اور سکون بخش سرگرمیاں بچوں کی بحالی میں مدد دے سکتی ہیں مگر اصل ضرورت امن اور تحفظ کی ہے تاکہ یہ بچے دوبارہ معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکیں۔

سعودی عرب میں باہم جڑی بچیوں کو طویل سرجری کے بعد علیحدہ کر دیا گیا

ریاض، 25 اپریل (ایجنسیز) سعودی عرب میں ڈاکٹرز کی ٹیم نے فلپائن سے تعلق رکھنے والی باہم جڑی بچیوں کو انتہائی پیچیدہ اور طویل سرجری میں علیحدہ کر کے نیا طبی سنگ میل عبور کر لیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سعودی کنجوئنڈ ٹوئنز پروگرام کی اسپیشلائزڈ میڈیکل اور سرجیکل ٹیم کا باہم جڑی فلپائنی بچیوں 'کلیا اور موریس این' کو انتہائی پیچیدہ سرجری میں علیحدہ کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ پیچیدہ آپریشن ریاض کے کنگ عبداللہ اسپیشلائزڈ چلڈرن اسپتال میں کیا گیا۔ ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ نے بتایا سرجیکل ٹیم نے 18 گھنٹے 30 منٹ کی سرجری کے بعد دونوں بچیوں کو کامیابی کے ساتھ ایک دوسرے سے الگ کیا۔ آپریشن کے تین مراحل مکمل کیے جانے کے بعد چوتھے اور پانچویں مرحلے کو بھی کامیابی سے مکمل کر لیا گیا۔ ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ کے مطابق میڈیکل ٹیم 30 افراد پر مشتمل ہے جس میں کنسلٹنٹ کے علاوہ نرسنگ اور ٹیکنیکل اسٹاف، اینستھیزیا، انتہائی نگہداشت، جدید ریڈیولوجی اور پلاسٹک سرجری کے ماہرین شامل ہیں۔ ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ نے بتایا کہ یہ سعودی عرب میں باہم جڑے ہوئے فلپائنی بچوں کا تیسرا آپریشن ہے۔ یہ بچیاں 17 مئی 2025 کو سعودی عرب پہنچی تھیں۔ ان کو علیحدہ کرنے کا عمل کئی طبی عوامل کی وجہ سے اہم تھا جن میں بچوں کے ایک دوسرے سے جڑے سروں کا پیچیدہ زاویہ، دماغی وینس سائنوس کا وسیع اشتراک اور دماغی ٹیشوز کا اوورلیپ ہونا شامل ہیں۔

یورپی ممالک کے سفر کیلیے نیا انٹری اور ایگزٹ سسٹم (ای ای سی) نافذ

اسلام آباد، 25 اپریل (ایجنسیز) یورپی ممالک کے سفر کیلیے نیا انٹری اور ایگزٹ سسٹم (ای ای سی) نافذ کر دیا گیا ہے جو پاسپورٹ اسٹیمپ کو ڈیجیٹل ریکارڈ سے بدل دے گا۔ اس حوالے سے بیورو آف ایمیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ نے بتایا ہے کہ ای ای سی غیر ملکیوں کیلیے یورپی ممالک کا سفر جدید محفوظ اور آسان بنانے کیلیے نمایاں طور پر تبدیل کر کے 10 اپریل 2026 سے نافذ العمل کر دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق انٹری ر ایگزٹ سسٹم (ای سی سی) کے جدید نظام ان تمام غیر یورپی شہریوں پر لاگو ہو گا جنہیں شینگن ایریا میں مختصر مدت کے لیے داخلے کی اجازت درکار ہوتی ہے جس کا مقصد یورپ میں داخل ہونے اور باہر جانے والے غیر یورپی شہریوں کی موثر نگرانی اور سکیورٹی کو بہتر بنانا ہے۔ اعلامیے کے مطابق اس نظام کے تحت مسافروں کا بائیو میٹرک ڈیٹا، بشمول فنگر پرنٹس اور چہرے کی تصاویر، بارڈر کنٹرول پر جمع کیا جائے گا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ای سی کے نفاذ سے سفر میں آسانی اور وقت کی بچت ہو گی، جبکہ سکیورٹی کے نظام کو بھی مزید مضبوط بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ جعلی شناخت اور دستاویزات کے استعمال کی روک تھام میں مدد ملے گی اور ایسے افراد کی نشاندہی ممکن ہو سکے گی جو مقررہ مدت سے زائد قیام کرتے ہیں۔ بیورو کی جانب سے پاکستانی مسافروں کو خصوصی ہدایت دی گئی ہیں کہ وہ یورپ کے سفر سے قبل نئی شرائط اور تقاضوں سے مکمل آگاہی حاصل کریں تاکہ کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

امریکی جریدے نے ایران جنگ میں شامل فوجیوں کو کم مقدار میں کھانا فراہم کیے جانے کی تصاویر جاری کر دیں

واشنگٹن، 25 اپریل (یو این آئی) ایران جنگ کے دوران امریکی بحری جہازوں پر تعینات فوجیوں کو فراہم کیے جانے والے ناقص معیار اور کم مقدار کے کھانے سے متعلق مزید تصاویر سامنے آ گئیں۔ امریکی جریدے نیوز ویک کی رپورٹ کے مطابق یہ تصاویر امریکی طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن پر تعینات ایک فوجی کی جانب سے فراہم کی گئی ہیں۔ جریدے کے مطابق فوجیوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والی این ایک جی او کے سربراہ اور امریکی فضائیہ کے ریٹائرڈ اہلکار جیرالڈ ڈی گیونز جونیئر نے بتایا کہ انہیں یہ تصاویر ایک دوست کے ذریعے موصول ہوئیں جس کا بیٹا مشرق وسطیٰ میں اسی جہاز پر خدمات انجام دے رہا ہے۔ گیونز نے امریکی جریدے کو بتایا کہ میرے دوست نے کہا کہ اس کے بیٹے کا وزن 17 پاؤنڈ کم ہو گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق افسر کی جانب سے بھیجی گئی تصاویر میں کھانے کی ٹرے میں بہت کم مقدار میں خوراک دکھائی گئی، جن میں ایک گوشت کا ٹکڑا، تھوڑی مقدار میں کٹا ہوا گوشت اور محدود سائیڈ آئٹمز شامل تھے۔ جریدے کے مطابق پینٹاگون نے جہازوں پر خوراک کی کمی کے تمام دعووں کو مسترد کرتے ہوئے نئی تصاویر پر تبصرہ نہیں کیا۔ جریدے کے مطابق ایک ہفتہ قبل بھی دو امریکی جہازوں پر فراہم کیے جانے والے کھانوں کی تصاویر سامنے آئی تھیں جن پر آن لائن شدید تنقید کی گئی تھی۔ ان تصاویر میں بھی گوشت اور سبزیوں کی کم مقدار دکھائی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق فوجیوں کو کیئر پیکجز کی ترسیل بھی متاثر ہوئی ہے کیونکہ خطے کی صورتحال کے باعث امریکی پوسٹل سروس نے خطے کے 27 فوجی زپ کوڈز پر میل ڈیلیوری معطل کر دی ہے جس کے باعث اہلخانہ کی جانب سے بھیجے گئے پیکجز فوجیوں کو نہیں مل رہے۔

Forest Protection Force, J&K

Sub: - Final Selection list for the post of Junior Assistant, advertised vide Notification No: 04 & 05 of 2021 & 04 of 2022 Forwarding Waiting List thereof.

Ref: - Administrative Department Forest communication No: FST-CORD/14/2021-02 Dated 17-04-2026

NOTICE

The below mentioned candidates, who have been recommended by the J&K Service Selection Board for the post of Jurior Assistant (Advertised vide notification No. 04 & 05 of 2021 and 02 & 04 of 2022 under Item No. 093,095,096 & 098 pursuant to JK SSRB Letter No. JKSSB¬Scry/2/2025-06 (E-7628025) dated 10-04-2026 are hereby directed to submit their e-mail ID and contact number to the Personal Section of Director, Forest Protection Force, Headquarter Narwal Jammu.

The required details must be submitted either in Person or via email ID at dir-fpfjk@ik.gov.in/pa2-dirfpf@jk.gov.in within a period of 03 (Three) days positively for uploading the same on the Employee verification System (EVS).

Failure to submit the required information within the stipulated time shall be presumed as unwillingness to accept the appointment as Junior Assistant in the Forest Protection Force, and the candidate shall forfeit the right to appointment without any further notice.

Item No/District

Cadre	Name	Parentage	Address	Selection Category
093-Jammu	Ms. Ashmia Khajuria	Ram Lel Khajuria	Bammal, Bishnah Jammu- 181132	OM
95-Reasi	Mr. Vipan Kumar	Subash Lal	Bhour Kullian,Jammu South-181101	SC
96-Kishtwar	Mr. Rahul Sharma	Ramesh Kumar Sharma	Ward No. 5 Udhampur- 182101	OM
098-Rajouri	Mr. Sahil Kumar	Raj Kumar	Kuluhand, Bharath Bogle, Doda 182202	RBA

Sd/-
Administrative Officer
Forest Protection Force
J&K

No:- DFPF/PS/Notice/248-53 Dated: 21/04/2026
DIPK NO:- 752-26 Dated 25-4-2026

دنیا آسمان کو چھوتی سونے کی قیمتوں سے شادیوں کے رجحانات تبدیل، دلہنیں نقلی زیورات پہننے لگیں

کراچی، 25 اپریل (یو این آئی) جنوبی ایشیا میں سونے کی قیمتوں میں اضافے کے پیش نظر شادیوں کے رجحانات تبدیل ہونے لگے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی ایشیا میں سونے کی ریکارڈ قیمتوں نے شادیوں کے روایتی انداز کو نمایاں طور پر بدل کر رکھ دیا ہے، جہاں دلہنوں اور ان کے خاندانوں کے لیے خالص سونا خریدنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ سونے کی قیمتوں میں اضافے کے بعد دلہنیں اب نقلی زیورات پر مائل ہونے لگی ہیں، دوسری جانب ایک گرام گولڈ جیولری بطور متبادل تیزی سے مقبول ہو رہی ہے، یوں سمجھیں کہ متوسط طبقے حکمت عملی بدل رہا ہے۔ ادھر پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش میں سونے کی خریداری میں بھی نمایاں کمی دیکھی گئیں جس کے بعد سونا اب زیور نہیں، سرمایہ کاری کے طور پر دیکھا جانے لگا ہے

غزہ میں 150 فلسطینی جوڑوں کی اجتماعی شادی

غزہ، 25 اپریل (یو این آئی) فلسطین کے علاقے غزہ میں واقع شہر دیر البلح میں یو اے ای کے تعاون سے ایک بڑی اجتماعی شادی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں 150 فلسطینی جوڑے رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اجتماعی شادی کی یہ تقریب اماراتی اقدام الفارس الشہیم " کے تحت 24 اپریل 2026 کو منعقد کی گئی جس کا مقصد غزہ کے متاثرہ اور مالی مشکلات کا شکار نوجوانوں کی شادیوں میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ اس پر مسرت موقع پر شریک جوڑوں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات میں شادی جیسے اہم مرحلے کو ممکن بنانا ان کے لیے ایک خواب تھا۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ اس اقدام نے نہ صرف ان کی معاشی مشکلات کم کیں بلکہ امید اور خوشی کا پیغام بھی دیا۔ منتظمین کے مطابق اس طرح کی تقریبات کا مقصد فلسطینی عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار اور انہیں عملی مدد فراہم کرنا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ طویل عرصے سے معاشی اور انسانی بحران کا شکار ہے، جہاں ایسے فلاحی اقدامات نوجوانوں کے لیے نئی امید کا ذریعہ بن رہے ہیں۔

ڈالر سواپ کا مقصد امریکی اثاثوں کی بے ہنگم فروخت بند کرنا ہے، ایران

تہران، 25 اپریل (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ اسپیکر باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ ڈالر سواپ اور دیگر مالیاتی اقدامات کا مقصد امریکی اثاثوں کی بے ہنگم فروخت کو بند کرنا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی پارلیمنٹ اسپیکر باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ امریکہ میں ادارہ جاتی سرمایہ کاروں پر فروخت کی حد مقرر کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مزید کشیدگی بڑھنے پر مالیاتی راستے مزید محدود ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب روس میں ایرانی سفیر کاظم جلالی کا کہنا ہے کہ تہران مذاکرات اور جنگ دونوں کے لیے تیار ہے، ایران کبھی مذاکرات سے پیچھے نہیں ہٹا۔ کاظم جلالی کا کہنا تھا کہ امریکہ کی تاریخ رہی ہے ہمیشہ معاہدوں کے بعد اسے توڑ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کیساتھ جوہری معاہدہ توڑنے کا ذمہ دار واشنگٹن ہے، تہران کا موقف واضح ہے دباؤ میں مذاکرات کامیاب نہیں ہو سکتے۔

یورپی یونین جیٹ فیول کی قلت سے نمٹنے کے لیے متبادل ایندھن کی سفارشات تیار کر رہا ہے: ای اے ایس اے

ماسکو، 25 اپریل (اسپوتنک ریو این آئی) یورپی یونین کی ایوی ایشن سیفٹی ایجنسی (ای اے ایس اے) ایسی سفارشات تیار کر رہی ہے جن کے تحت ایندھن کی قلت کی صورت میں روایتی یورپی جیٹ فیول جیٹ اے ' 1 کے متبادل کے طور پر جیٹ اے 'استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ ریگولیٹر نے ریا نووستی' کو بتایا کہ فی الحال ان سفارشات کی اشاعت کے لیے کوئی حتمی وقت مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ ای اے ایس اے کا کہنا ہے کہ یورپی یونین کے زیادہ تر طیارے جیٹ اے 1 اور جیٹ اے دونوں پر اڑان بھرنے کی منظوری رکھتے ہیں، اور امریکہ سے آنے والی پروازوں میں ان دونوں کا مرکب پہلے ہی استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل، یورپی کمشنر برائے توانائی، ڈین جورجنسن نے تسلیم کیا تھا کہ یورپی یونین کو اگلے پانچ سے چھ ہفتوں کے اندر ہوائی جہاز کے ایندھن کی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایران کے گرد بڑھتی ہوئی کشیدگی کے نتیجے میں آبنائے ہرمز کی عملی طور پر ناکہ بندی ہو چکی ہے۔ یہ راستہ خلیجی ممالک سے عالمی منڈی تک تیل اور مائع قدرتی گیس کی فراہمی کے لیے انتہائی اہم ہے، اور اس صورتحال نے تیل کی پیداوار اور برآمدات کو شدید متاثر کیا ہے۔

امریکی حکومت کی جونز ایکٹ میں 90 دن کی توسیع سے تیل کی قیمتیں کم کرنے کی کوشش

واشنگٹن، 25 اپریل (ایجنسیز) امریکی حکومت نے جونز ایکٹ میں دی گئی چھوٹ کو مزید 90 دن کے لیے بڑھا دیا ہے جس کا مقصد ملک میں تیل، ایندھن اور کھاد کی ترسیل کو آسان بنا کر بڑھتی ہوئی قیمتوں کو قابو میں رکھنا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق یہ فیصلہ ایران کے ساتھ جنگ کے باعث پیدا ہونے والی توانائی کی مہنگائی کو کم کرنے کی وسیع حکمتِ عملی کا حصہ ہے، خاص طور پر نومبر کے وسطِ مدتی انتخابات سے قبل جب مہنگائی ایک بڑا عوامی مسئلہ بن چکی ہے۔ الجزیرہ کے مطابق جونز ایکٹ 1920ء میں بنایا گیا تھا جس کے تحت امریکی بندرگاہوں کے درمیان سامان کی ترسیل صرف امریکی جہازوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اس قانون کا مقصد مقامی بحری صنعت کا تحفظ ہے مگر ناقدین کے مطابق یہ ایکٹ سامان کی ترسیل کو مہنگا اور سست بناتا ہے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ میں شائع کی گئی ماہرین اور صنعت سے وابستہ افراد کی رائے کے مطابق اس چھوٹ سے ایندھن کی قیمتوں میں نمایاں کمی کا امکان کم ہے۔ ایک اندازے کے مطابق مشرقی ساحل پر پیٹرول کی قیمت میں صرف 3 سینٹ تک کمی آ سکتی ہے جبکہ خلیجی علاقوں میں قیمتیں بڑھ بھی سکتی ہیں۔ دوسری جانب اس فیصلے پر تنقید بھی سامنے آئی ہے کہ اس سے مقامی جہاز ساز صنعت اور کارکنوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور تیل کی کمپنیاں زیادہ منافع حاصل کر سکتی ہیں۔ حالیہ سروے کے مطابق 77 فیصد ووٹرز تیل کی قیمتوں میں اضافے کا ذمے دار صدر ٹرمپ کو قرار دیتے ہیں جس کی بڑی وجہ ایران کے ساتھ جنگ کو بتایا جا رہا ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ میں شائع کیے گئے تجزیے کے مطابق جنگ ختم ہونے کے بعد بھی عالمی منڈی میں غیر یقینی صورتِ حال کے باعث قیمتیں زیادہ رہ سکتی ہیں۔

PUBLIC NOTICE

It is notified that in my Driving Licence No. JK05-20010001496, my father's name and address have been wrongly mentioned. The father's name is recorded as **"AB. REHMEEM YATOO"** instead of **AB. REHEEM YATOO,"** and the address is recorded as **"MOQAM Mohalla Nagam Budgam"** instead of **"MAQDAM Mohalla Nagam, Chadoora Budgam.**"Now I want to coorection. Inthis regard if any body have any kind of objection he/she contact to the Assistant Regional Transport Officer, Budgam within 7 days from the date of publication of this notice. After that, no objection shall be entertained.

Name: Mohd Altaf Yatoo S/O: Ab. Reheem Yatoo
R/o: Maqdam Mohalla Nagam, Chadoora Budgam

از تحصیل آفس کوارھامہ

درخواست منجانب:۔ محمد سلمان بٹ ومحمد آصف بٹ پسران محمد مقبول بٹ ساکنان پنجورہ تحصیل کوارہامہ برائے حصول DOB سرٹیفکیٹ کیلئے آڈر بحق خود

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائلان مذکوراں کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ کے مطابق محمد سلمان کی تاریخ پیدائش 10-09-2012 و محمد آصف کی تاریخ پیدائش 10-09-2012 اندراج ریکارڈ ہے۔ یہ دونوں بھائی جڑواں ہے اب یہ دونوں بھائیوں اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

OFFICE OF THE ZONAL EDUCTION OFFICER BUDGAM

RE-AUCTION NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that the dilapidated /condemned building structure of Girls Middle School Qazibagh Budgam was put to public auction on 16-04-2026 at 12:30 PM (time) on "as is where is basis" within the school premises. However, the successful bidder could not meet to pay to 25% of the bid amount

The Re-Auction shall be conducted subject to the following terms and conditions: Terms & Conditions:

- The interested bidders shall deposit an Eamest Money Deposit (EM.D) of Rs.10000- (Rupees Ten Thousand only) in cash before the commencement of auction.
- The highest bidder shall be declared successful, subject to approval of the Auction Committee. The successful bidder shall deposit 25% of the bid amount on the spot and the remaining amount within 08 days from the date of auction.
- The dismantling and removal of auctioned material shall be completed within 07 days at
- the cost and risk of the successful bidder. sws
- Incase the successful bidder fails to lift the auctioned items/material the department has right to forfeit deposited amount and to call next successful bidder.
- No damage shall be caused to adjoining structures or school property during dismantling.
- The department reserves the right to accept or reject any bid without assigning any reason thereof. All statutory clearances, if required, shall be the responsibility of the successful bidder. Interested persons may inspect the site during working hours before the date of auction.
- The Auction was made on given date but the successful bidders could not submit the basic 25% of the total bid,
- The new scheduled date for re-auction is on 28-04-2026 at 12:30 on at MS Qazibagh Budgam.

Issued under the authority of the undersigned

Sd/-
Zonal Education
Officer Budgam

No:-ZEO/B/85-87 Dated:-23-04-2026
DIPK-754-26 Dated 25-4-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۲۶ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۸ ذی القعدہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

محبت وہ دریا ہے جس کی گہرائی میں غرق ہو کر انسان آزاد ہو جاتا ہے۔ ابن عربی

چراغِ ہدایت
ایک فکری و ادبی مطالعہ

تبصرہ نگار
محمد عرفات وانی
کھھولہ ترال پلوامہ کشمیر

اردو ادب محض الفاظ کی ترتیب اور جملوں کی خوبصورتی کا نام نہیں بلکہ یہ انسانی شعور، سماجی سچائیوں اور داخلی احساسات کی وہ جہت ہے جس میں فرد اپنے عہد کی مکمل تصویر دیکھ سکتا ہے۔ مضمون نگار اور افسانہ نویس جب قلم اٹھاتا ہے تو وہ دراصل اپنے عہد کے ضمیر کی ترجمانی کر رہا ہوتا ہے۔ اردو ادب کی تاریخ ایسے ہی تخلیق کاروں سے بھری پڑی ہے جنہوں نے لفظوں کو احساس، فکر اور سچائی کا آئینہ بنایا۔ اسی فکری روایت میں شاہ زبیر کا نام ایک ایسے نوجوان تخلیق کار کے طور پر سامنے آتا ہے جو اپنے عہد کے مسائل، احساسات اور فکری الجھنوں کو نہایت سادہ مگر اثر انگیز انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان کی کتاب چراغ ہدایت اسی فکری تسلسل کی ایک روشن کڑی ہے جو عصر حاضر کے سماجی و مذہبی شعور کو اجاگر کرتی ہے۔

میں جب بھی ہر صبح اخبار کا مطالعہ کرتا تھا تو ایک نام بار بار میری نگاہوں سے ٹکراتا تھا اور وہ نام تھا شاہ زبیر۔ ابتدا میں یہ محض ایک نام محسوس ہوتا تھا مگر وقت کے ساتھ یہ ایک احساس میں بدل گیا، ایک ایسی فکری موجودگی جو اپنے الفاظ کے ذریعے قاری کے دل میں جگہ بنا لیتی ہے۔ اس کے مضامین میں ایک خاص کشش، ایک سچائی اور ایک دردمندی محسوس ہوتی تھی جو عام تحریروں سے اسے ممتاز بناتی تھی۔ جب کبھی اس کی تصویر نظر سے گزرتی تو اس کے چہرے پر جھلکتی شرافت، آنکھوں میں وقار اور انداز میں سادگی اس کے باطن کی گہرائیوں کا پتہ دیتے تھے۔ یہی احساس مجھے اس سے رابطہ کرنے پر آمادہ کر گیا اور پہلی گفتگو ہی میں یہ بات واضح ہو گئی کہ یہ تعلق محض تعارف تک محدود نہیں رہے گا بلکہ ایک خالص ادبی دوستی میں ڈھل جائے گا جو احترام، اخلاص اور لفظوں کے رشتے پر قائم ہوتی ہے۔

بڈگام کے روحانی ماحول میں واقع زگی پورہ چرار شریف کی سرزمین سے تعلق رکھنے والا یہ نوجوان آج خاموشی سے اردو اور کشمیری ادب کے افق پر ابھر رہا ہے۔ شاہ زبیر اس وقت بی اے سال اول کا طالب علم ہے اور اردو کو بطور مضمون اختیار کیے ہوئے ہے مگر اس کی پہچان صرف ایک طالب علم کی نہیں بلکہ ایک شاعر اور مضمون نگار کی حیثیت سے قائم ہو چکی ہے۔ اس کے الفاظ اس کی عمر سے کہیں زیادہ پختگی کے حامل ہیں اور اس کی تحریروں میں جو سنجیدگی اور شعور پایا جاتا ہے وہ اسے اپنے ہم عصروں سے منفرد بناتا ہے۔ اس کا ادبی سفر آٹھویں جماعت سے شروع ہوا جب اس نے پہلی بار اپنے جذبات کو الفاظ کا روپ دیا۔ ابتدا میں اگرچہ اس کی تحریریں سادہ تھیں مگر ان میں ایک چنگاری موجود تھی جو وقت کے ساتھ ایک روشن شعلے میں تبدیل ہو گئی۔ دسویں جماعت تک پہنچتے پہنچتے اس کی نثر اور شاعری میں روانی، گہرائی اور اثر انگیزی نمایاں ہو چکی تھی۔

شاہ زبیر کی سب سے بڑی خوبی اس کا لسانی شعور اور اظہار کی وسعت ہے۔ اس نے اپنی تخلیقی زندگی کا آغاز کشمیری زبان سے کیا جو اس کی مادری زبان ہے اور اس کے دل کے قریب ترین ہے۔ کشمیری زبان کی مٹھاس، تہذیبی خوشبو اور جذباتی گہرائی اس کی تحریروں میں واضح طور پر محسوس کی جا سکتی ہے۔ بعدازاں اس نے اردو زبان کو بھی اظہار کا ذریعہ بنایا تاکہ اس کے خیالات وسیع تر حلقے تک پہنچ سکیں۔ اس کے باوجود وہ اپنی مادری زبان سے جڑا ہوا ہے جو اس کی تہذیبی وابستگی اور شناخت کا مظہر ہے۔ اس کی تخلیقی کاوشیں حیران کن حد تک وسیع ہیں۔ وہ ڈیڑھ سو سے زائد نظمیں، بیس سے زیادہ افسانے، دس سے زائد ڈرامے اور متعدد مضامین تحریر کر چکا ہے جو مختلف اخبارات اور ادبی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس کی تحریروں میں کشمیری سماج کی عکاسی، انسانی نفسیات کی باریکیاں، سماجی مسائل اور اخلاقی اقدار کا گہرا شعور نمایاں ہے۔

ادب کے ساتھ ساتھ اس کی زندگی دینی خدمات سے بھی وابستہ ہے۔ وہ گزشتہ تین برسوں سے ایک مقامی مدرسے میں قرآن کریم کی تعلیم دے رہا ہے اور اپنے محلے کی مسجد میں امام کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہا ہے۔ یہ ذمہ داریاں اس کی شخصیت میں سنجیدگی، احساس ذمہ داری اور اخلاقی پختگی پیدا کرتی ہیں۔ وہ علم کو صرف ذاتی ترقی کا ذریعہ نہیں سمجھتا بلکہ اسے دوسروں تک پہنچانے کو اپنا فرض سمجھتا ہے۔ یہی توازن اس کے ادب میں بھی جھلکتا ہے جہاں دین اور دنیا کے درمیان ایک خوبصورت ہم آہنگی نظر آتی ہے۔

اگرچہ اس کی صلاحیتیں غیر معمولی ہیں مگر اس کا سفر آسان نہیں رہا۔ مالی مشکلات نے اس کے ادبی خوابوں کو وقتی طور پر ضرور روکا مگر اس کے حوصلے کو کمزور نہیں کر سکیں۔ بالآخر اس کی محنت اور استقامت رنگ لائی اور اس کی پہلی کتاب چراغ ہدایت اشاعت کے مرحلے میں داخل ہو گئی۔ یہ کتاب محض ایک تصنیف نہیں بلکہ اس کے صبر، عزم اور یقین کی عملی تعبیر ہے۔ اس کی ادبی خدمات کا اعتراف بھی مختلف سطحوں پر ہو چکا ہے اور وہ بیس سے زائد اعزازات حاصل کر چکا ہے جو اس کی صلاحیتوں کا واضح ثبوت ہیں۔

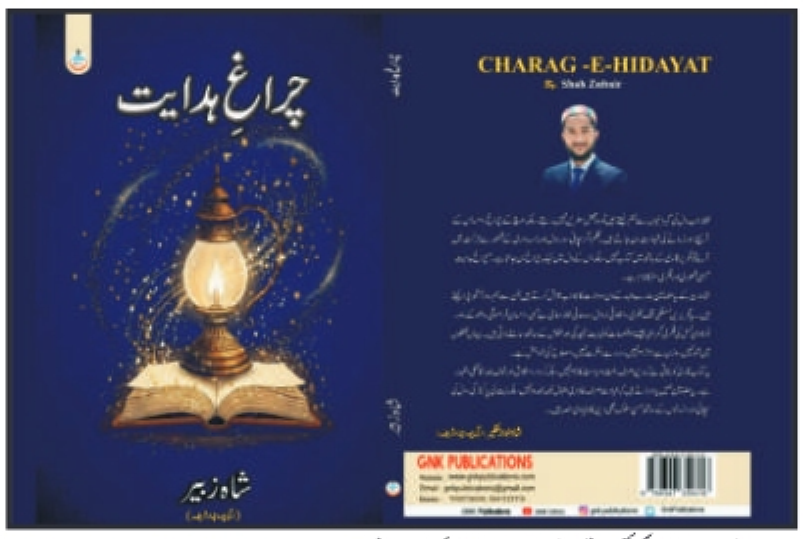

چراغ ہدایت دراصل عصر حاضر کے سماجی اور مذہبی مسائل پر ایک جامع اور فکر انگیز مجموعہ مضامین ہے جو 2026 میں شائع ہوا اور 104 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی ترتیب و تدوین نہایت سلیقے سے کی گئی ہے جس میں شاہنواز نظیر کی ادبی بصیرت اور مجید مسرور و اقرا پرواز جیسے اہل قلم کی آراء اس کی علمی وقعت کو مزید بڑھاتی ہیں۔ کتاب کا انتساب مصنف نے اپنے والدین کے نام کیا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ وہ خاندانی تربیت کو معاشرتی اصلاح کی بنیاد سمجھتا ہے۔

موضوعاتی لحاظ سے یہ کتاب نہایت متنوع اور ہمہ گیر ہے۔ اس میں دینی، سماجی، اخلاقی اور تعلیمی پہلوؤں کو نہایت توازن کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ خوفِ خدا، نماز کی اہمیت، سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آخرت کی فکر جیسے مضامین اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ مصنف دینی شعور کو اجاگر کرنے کا خواہاں ہے۔ اسی طرح مسلکی لڑائیاں اور علماء میں اختلاف جیسے موضوعات اس کے وسیع النظر ہونے کی علامت ہیں جہاں وہ امت کے اتحاد کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ سماجی اصلاح کے حوالے سے بھی یہ کتاب اہم کردار ادا کرتی ہے۔ احسان فراموشی، دھوکہ دہی اور سچائی کا فقدان جیسے مسائل کو مصنف نے نہایت جرات اور سچائی کے ساتھ بیان کیا ہے۔ اس کے نزدیک ان مسائل کا حل اخلاقی اقدار کی بحالی اور اسلامی تعلیمات کی پیروی میں پوشیدہ ہے۔ نوجوان نسل کے لیے بھی اس کتاب میں اہم پیغامات موجود ہیں۔ نیا پرواز پیدا کر، جھوٹی شہرت اور موبائل فون کے نقصانات جیسے مضامین جدید دور کے چیلنجز کو اجاگر کرتے ہیں اور نوجوانوں کو حقیقت پسندی اور مقصدیت کی طرف راغب کرتے ہیں۔ اسی طرح منشیات ایک لعنت جیسے موضوعات معاشرے کے سنگین مسائل کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

خواتین کے حوالے سے پردہ عورت کا کردار بیان نہیں کرتا ایک منفرد اور متوازن نقطہ نظر پیش کرتا ہے جہاں زبیر صاحب ظاہری اور باطنی کردار کے فرق کو واضح کرتا ہے۔ مذہبی و تاریخی شعور کے حوالے سے بھی کتاب میں اہم مضامین شامل ہیں جو مذہبی ایام کی اصل روح کو اجاگر کرتے ہیں اور انہیں محض رسم سے نکال کر ایک عملی پیغام میں تبدیل کرتے ہیں۔ ادبی اعتبار سے بھی چراغ ہدایت ایک اہم تصنیف ہے۔ اس کا اسلوب سادہ، مؤثر اور دل نشین ہے جو قاری کو نہ صرف متاثر کرتا ہے بلکہ اسے سوچنے پر بھی مجبور کرتا ہے۔ یہ کتاب محض معلومات فراہم نہیں کرتی بلکہ ایک فکری بیداری پیدا کرتی ہے جو اس کی سب سے بڑی کامیابی ہے۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو چراغ ہدایت ایک ایسی کتاب ہے جو اپنے قاری کو خود احتسابی، اصلاح اور مثبت تبدیلی کی طرف مائل کرتی ہے۔ شاہ زبیر نے اپنی پہلی ہی کاوش میں یہ ثابت کر دیا ہے کہ خلوص نیت، سچائی اور مقصدیت کے ساتھ لکھی گئی تحریر معاشرے میں تبدیلی لا سکتی ہے۔ یہ کتاب محض مضامین کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک فکری تحریک ہے جو قاری کو خاموش تماشائی نہیں بلکہ ایک باشعور فرد بننے کی دعوت دیتی ہے۔

آخر میں، میں دل کی گہرائیوں سے شاہ زبیر اور ان کے والدین کو اس اہم کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ یہ چراغ ہمیشہ روشن رہے اور اپنی روشنی سے علم و ادب کے افق کو منور کرتا رہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب سنجیدہ قارئین کے دلوں میں اپنی جگہ ضرور بنائے گی اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک روشن مثال ثابت ہوگی۔

wania6817@gmail.com
9622881110

فطرت کے ساتھ تعلق استوار کیجیے

فطرت کے حسین مناظر ہمیشہ دیکھنے والوں کی آنکھوں کو خیرہ کرتے ہیں۔ پہاڑ، دریا، سمندر، حسین وادیاں، خوبصورت پھول، پھلوں سے بھری ڈالیاں، پرندوں کا چہچہانا، سورج کی روشنی، چاند کی چاندنی، فطرت کے وہ خوب صورت رنگ ہیں جنہیں دیکھے بغیر زندگی کا وجود مکمل نہیں ہوتا۔ ہر اہلِ دل اور اہلِ ذوق کو فطرت کے ان حسین مناظر سے عشق ہوتا ہے۔

سرمست ہوائیں ہمیشہ انسان کو مبہوت کیے رکھتی ہیں۔ جہاں صبح ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اسے تروتازہ اور ہشاش بشاش کرتی ہے، وہیں سورج کی کرنیں زمین پر پڑتے ہی ہر طرف اجالا کر دیتی ہیں اور انسان کو نئے دن کے آغاز کیلیے ایک بار پھر سے سرگرم کر دیتی ہیں۔ قدرت کے یہ پر کیف نظارے اپنے حسن کو دکھاتے ہوئے کوئی پردہ نہیں رکھتے۔ لیکن آج کل کے ترقی یافتہ دور اور ازحد مصروف زندگی نے ہمیں نہ صرف فطرت سے دور کر دیا ہے بلکہ ماحولیاتی آلودگی کے باعث قدرت کے یہ خوبصورت مناظر ہم سے دور ہوتے چلے جا رہے ہیں، جو ہمارے لیے فکریہ لمحہ ہے۔

فطری زندگی نہ صرف انسان کو دنیا کے حسین رنگوں سے آشنا کرواتی ہے بلکہ وہ بے زبان مخلوقات جانوروں، پرندوں، اور درختوں سے بھی محبت کرنے اور ان کا خیال رکھنے کو ضروری سمجھنے لگتا ہے۔ اللہ پاک نے فطری زندگی کی ہی بدولت انسان کو اپنے اردگرد محبت کے جذبات سے روشناس کروایا ہے تاکہ وہ نہ صرف انسانوں کا بلکہ بے زبان مخلوقات کا بھی درد سمجھ سکے۔ اسی لیے اصل زندگی کی رونق فطرت سے قربت اور اس سے آشنائی ہی میں ہے۔

جب انسان کائنات میں چھپی رنگینیوں اور اس کی وسعتوں کے بارے میں کھوج لگاتا ہے تو اسے بے پناہ سکون اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ فطرت نہ صرف انسان کو غموں سے رہائی دلاتی ہے، بلکہ یہ انسان کی سب سے بڑی غم گسار اور بہترین ہمراز بھی ہے۔ فطرت سے انسان کی دلی اور جذباتی ہم آہنگی بھی ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ قدرت کے ان حسین نظاروں سے اپنے اندر کے دکھ کو دور کر کے خوشی کو محسوس کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ کہتے ہیں صبح جلدی اٹھ کر فطرت کے مناظر سے لطف اٹھاؤ اور اپنے دن کا آغاز روشن صبح اور قدرت کے اس دنیا میں بکھرے ہوئے حسین رنگوں کو دیکھتے ہوئے کرو تاکہ تمہاری زندگیوں میں بھی روشنی ہو اور نئی امیدوں کے چراغ بھی روشن ہوں۔

فطرت کو خرد کے روبرو کر
تسخیر مقام رنگ و بو کر

آج ہماری زندگیوں میں جو انتشار اور بے چینی نظر آتی ہے اس کا ایک ہی سبب ہے اور وہ ہے فطرت سے دوری۔ فطرت کی سخت ناقدری اور انسان کی فطرت کے ساتھ بدسلوکی نے آج دنیا بھر کے انسانوں کو وبا میں مبتلا کر رکھا ہے۔ یہی وجہ ہے آج کا انسان شاندار ترقی کے باوجود بے شمار دکھوں، پریشانیوں اور بیماریوں میں گھرا نظر آتا ہے۔ ہمارے اوپر روز بروز رنگ برنگی بیماریاں حملہ آور ہوتی رہتی ہیں۔ اور ہم ان بیماریوں کے سامنے بے بس اور مجبور نظر آتے ہیں۔ ان حالات میں بچاؤ کا ایک ہی راستہ ہے کہ فطرت سے اپنے تعلق کو پھر سے استوار کیا جائے اور اپنی زندگیوں کو فطرت کے ساتھ ہم آہنگ کر دیا جائے۔ فطرت کے سبھی رنگوں کو پھلنے اور پھولنے کا بھرپور موقع فراہم کیا جائے۔ کیونکہ آج بھی فطرت کا وجود ہمارے لیے کسی عظیم الشان نعمت سے کم نہیں۔ تروتازگی اور توانائی سے بھرپور فطرت کے سبھی مناظر اور کھلی فضائیں آج بھی اپنے اندر ہمیں بے شمار روحانی اور جسمانی بیماریوں سے بچانے کا بھرپور سامان رکھتی ہیں۔

افسانہ

خاموش حقیقت

رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

باپ کا سایہ سر سے اٹھ جانے کے بعد ندیم گویا مشکلات و مصائب کے ایک گہرے کنویں میں جا گرا۔ ایک رہبر اور رہنما کو کھونے کے ساتھ ساتھ اس نے گھر کے واحد کفیل کو بھی کھو دیا۔ ماں اس کی کفالت کیسے کرتی، جبکہ وہ خود کئی برسوں سے ایک مہلک بیماری میں مبتلا تھی۔ اس کے علاوہ ندیم کی تین معصوم بہنیں بھی تھیں، جن کی ذمہ داری بھی اسی ناتواں ماں کے کندھوں پر آن پڑی تھی۔

وقت کے ساتھ جب ندیم کچھ بڑا ہوا تو اس نے ایک مقامی فیکٹری میں کام کرنا شروع کر دیا۔ اس کی کوشش یہی تھی کہ تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رہے اور گھر کے اخراجات میں بھی کچھ مدد ہو جائے۔ دن بھر محنت مزدوری اور رات بھر پڑھائی، یہی اس کی زندگی بن گئی۔ جب پورا محلّہ نیند کی آغوش میں ہوتا، ندیم چراغ کی مدھم روشنی میں کتابوں سے الجھا رہتا، گویا اپنے مقدر سے لڑ رہا ہو۔

یوں ہی مسلسل محنت کے بعد اس نے شہر کی ایک نامور یونیورسٹی سے ایم اے مکمل کیا، اور پھر پی ایچ ڈی میں داخلہ لے لیا۔ اس کی کامیابیاں اس کے گھر کے اندھیروں میں امید کی کرن بن کر چمکنے لگیں۔ ماں کی آنکھوں میں خواب تھے، اور بہنوں کی زبان پر ایک ہی دعا کہ کب ندیم کو سرکاری نوکری ملے اور ان کے دن بدل جائیں۔ باپ کے جانے کے بعد گھر واقعی ویران ہو چکا تھا، مگر امید کی ایک شمع اب بھی روشن تھی۔

اسمبلی کے انتخابات کے بعد نئی حکومت کے قیام کو ابھی ایک مہینہ ہی گزرا تھا کہ مختلف محکموں میں اسامیوں کا اعلان ہوا۔ ندیم نے بھی کئی محکموں میں درخواستیں جمع کرائیں۔ امتحانات ہوئے، فہرستیں جاری ہوئیں، اور آخرکار قسمت نے اس کا ساتھ دیا۔ وہ محکمہ تعلیم میں بطور استاد اور محکمہ صحت میں درجہ چہارم کی اسامی کے لیے منتخب ہو گیا۔ گھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ماں کی آنکھوں میں آنسو تھے، مگر یہ خوشی کے آنسو تھے۔ بہنیں اپنے بھائی کو استاد بنتا دیکھنے کے خواب سجانے لگیں۔ مگر اس خوشی کا رنگ اس وقت پھیکا پڑ گیا جب ندیم نے اعلان کیا کہ وہ محکمہ تعلیم کی بجائے محکمہ صحت میں درجہ چہارم کی ملازمت اختیار کرے گا۔

ماں نے حیرت سے پوچھا،

"بیٹا! اتنی محنت کے بعد تم استاد کیوں نہیں بننا چاہتے؟"

ندیم چند لمحے خاموش رہا۔ اس کی آنکھوں میں برسوں کی تھکن اور دل میں چھپی ہوئی کڑواہٹ صاف جھلک رہی تھی۔ پھر اس نے دھیمے لہجے میں جواب دیا": امّی استاد بن کر نہ ترقی کی کوئی امید ہے، نہ تبادلے کی، میں نے بہت انتظار کر لیا۔ اب مجھے صرف ایک ایسی نوکری چاہیے جہاں زندگی کچھ آسان ہو سکے۔"

یہ کہہ کر وہ خاموش ہو گیا۔
اور کمرے میں پھیلی خاموشی نے جیسے ایک تلخ سچ کو آواز دے دی۔

ہم ایک ایسا

نے کہا کہ اگلے 85 دنوں میں کامیابی کا اندازہ مارچوں یا نعروں سے نہیں ہوگا بلکہ اس بات سے ہوگا کہ گاؤں اور شہر کے محلوں سے منشیات کی لعنت کو کتنی گہرائی سے صاف کیا گیا ہے، ہفتہ وار نتائج واضح ہونے چاہئیں کہ کتنے لوگوں کی بحالی ہوئی، کتنے سمگلروں کے خلاف مقدمہ چلایا گیا، کتنے جعلی مراکز بند ہوئے، کتنی خواتین کے خلاف مقدمات درج ہوئے، پنچائت اور شہر کے وارڈز میں کتنی کمیٹیاں بنیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ منشیات سے پاک جموں وکشمیر مہم کا مسلسل آڈٹ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنرز، ایس ایس پیز اور دیگر متعلقہ اداروں کو ہفتہ وار مارچوں اور پروگراموں کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ تحریک شناخت اور مشاورت سے لے کر علاج، صحت یابی اور بحالی تک دیکھ بھال کا ایک مکمل سلسلہ بناتی ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ منشیات کے اس سنگین بحران کو پڑوسی ملک نے منظم طریقے سے دہشت گردی کی مالی معاونت اور سماجی خرابی پیدا کرنے کیلئے ہوا دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کے دہشت گردوں نے ہماری کمزوریوں کا فائدہ اٹھایا اور ہمارے نوجوانوں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا "اب وقت آ گیا ہے کہ معاشرے کے خلاف سازش کرنے والوں کے خلاف سخت ترین قانون کا اطلاق کرتے ہوئے پوری طاقت کے ساتھ اس چیلنج کا مقابلہ کریں۔ اگلے 85 دنوں تک ہمیں اس کی توانائی کو برقرار رکھنا چاہیے، یونین ٹیریٹری کے ہر گھر تک پہنچنا چاہیے اور منشیات کے خطرات سے خبردار کرنا چاہیے۔ شرکت، رفتار اور توانائی بہت ضروری ہے، کیونکہ منشیات کی لت ایک فرد کا سماجی مسئلہ نہیں ہے۔" انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ جاری تاریخی عوامی تحریک کوئی حکومتی حکم نہیں بلکہ ایک عوامی عزم ہے اور اب والدین، بزرگ آگاہی پھیلانے کیلئے باہر نکل رہے ہیں، اساتذہ طلبہ کی رہنمائی کر رہے ہیں تاکہ دوسروں کو اندھیرے میں جانے سے بچایا جا سکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "جموں کشمیر اب منشیات کے خلاف ایک نئے عزم کے ساتھ روشن ہے۔ یہ امید کا ایک شعلہ ہے جو اندھیروں کو ختم کرے گا، خوف کو مٹا دے گا اور مستقبل کو روشن کرے گا۔ پچھلے 15 دنوں میں، میں نے لوگوں کے درمیان جو تبدیلی دیکھی ہے وہ کسی معجزے سے کم نہیں ہے۔" اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے ایک بائیک ریلی کو بھی جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت سامبہ کرکٹ پریمئر لیگ کا آغاز کیا۔

3 مئی کو لیفٹننٹ گورنر

ہے۔ یہاں ڈویژنل کمشنر دفتر میں سکھ ایمپلائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام شجرکاری مہم کے موقعہ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے کہا کہ اقلیتی فرقے سے وابستہ ملازمین کا یہ عمل حوصلہ افزاء ہے اور ہم سب کو اپنے گرد و نواح کے ماحول کو متوازن رکھنے کیلئے درخت لگانے چاہئیں۔ اس موقعہ پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ 3 مئی کو لیفٹننٹ گورنر کی قیادت میں سری نگر میں منعقد ہونے والی منشیات مخالف عوامی ریلی کیلئے تیاریاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نشے سے پاک جموں وکشمیر 100 روزہ مہم میں، جس طرح سماج کے مختلف طبقوں اور حلقوں سے وابستہ لوگ بشمول سیاسی، سماجی اور مذہبی لیڈران، سماجی کارکنان، طلبہ، اساتذہ اور تمام شہری شامل ہو رہے ہیں، وہ اسبات کا پیغام ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگ اپنی سرزمین کو منشیات کی وباء اور لعنت سے پاک ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ انشول گرگ نے کہا کہ منشیات مخالف مہم میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر بھی لوگ بشمول سیاسی کارکنان، مذہبی لیڈران، سیول سوسائٹی کارکنان، میڈیا برادری اور دوسرے بھی لوگ شامل ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اپنے ارد گرد دیکھنا چاہیے کہ اگر کوئی بھی شخص منشیات کے غیر قانونی کاروبار اور سماج کش دھندے میں شامل ہے، تو اسکی حرکتوں و سرگرمیوں کے بارے میں پولیس کو مطلع کریں، تاکہ اس وباء کا جلد سے جلد اور پوری طرح خاتمہ کیا جائے اور نوجوان نسل کو اس تباہی سے بچایا جائے۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے اس اُمید کا اظہار کیا کہ 3 مئی کو لیفٹننٹ گورنر کی قیادت میں سری نگر میں منعقد ہونے والی منشیات مخالف عوامی ریلی بڑی تعداد میں لوگ شامل ہونگے۔ انہوں نے بھی لوگوں سے اپیل کی کہ وہ 3 مئی کے پروگرام میں شامل ہوں۔ صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے اسبات پر زور دیا کہ منشیات کی لت اور اس سماج کش دھندے میں شامل ملزمان کو ختم کرنے کیلئے ہم سب کو مل جلکر اُٹھ کھڑا ہونا چاہیے۔

وزیر اعلیٰ نے بنگلور

کے دوران وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کی بے مثال قدرتی خوبصورتی، متنوع مناظر اور بھرپور ثقافتی ورثے پر روشنی ڈالی، جس میں پرسکون وادیوں اور برف پوش پہاڑوں سے لے کر متحرک روایات اور مقامی دستکاری تک شامل ہیں۔ انہوں نے جموں وکشمیر میں فلم پروڈکشن کی سہولت کیلئے متعارف کرائے گئے حالیہ پالیسی اقدامات بشمول ہموار اجازت کے عمل، لاجسٹک سپورٹ اور پروڈکشن ہاؤسز کیلئے مراعات پر بھی روشنی ڈالی۔ مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت فنکاروں اور فلم سازوں کیلئے ایک محفوظ، معاون اور سازگار ماحول فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلمی برادری کے ساتھ مسلسل مصروفیت ان کی ضروریات کو پورا کرنے اور تعاون کو مضبوط بنانے میں مدد کرے گی۔ وزیر اعلیٰ نے سیاحت کو فروغ دینے میں سینما کے کردار پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں فلمائی جانے والی فلمیں اس کی نمائش کو نمایاں طور پر بڑھا سکتی ہیں اور سفر کی ترغیب دیتی ہیں اس طرح مقامی کمیونٹیز کیلئے معاشی مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ بات چیت میں وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایم ایل اے ڈوڈہ بل تنویر صادق، ڈائریکٹر ٹورازم جموں اور دیگر متعلقہ حکام نے بھی شرکت کی۔

کولگام میں ڈرگ

کچھ خلاف ورزیاں سنگین پائی جانے پر چند میڈیکل شاپس کو سیل بھی کر دیا گیا۔ یہ کارروائیاں ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 1940 کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے کی گئیں۔ اتھارٹی نے بتایا کہ اس مشترکہ آپریشن میں پولیس اسٹیشن یاری پورہ، کولگام، قاضی گنڈ اور دیوسر کی ٹیموں نے بھی حصہ لیا، تاکہ شیڈولڈ ڈرگز کی غیر قانونی فروخت، غلط استعمال اور ان کی ترسیل پر سختی سے روک لگائی جاسکے۔ صرف چھاپوں تک محدود نہ رہتے ہوئے، محکمہ نے آگاہی پروگرام بھی منعقد کیے جن میں ضلع بھر کے کیمسٹس کو شیڈولڈ ادویات کے درست ریکارڈ رکھنے، اسٹاک کی باقاعدہ اپ ڈیٹ رکھنے اور ایسی دواؤں کی فروخت صرف رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز کے نسخوں پر کرنے کی ہدایت دی گئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کولگام کی عدالت نے اپریل 2026 میں ایک کیس میں — جو ڈرگ کنٹرول اتھارٹی نے دائر کیا تھا — شیڈولڈ ڈرگز کے فروخت ریکارڈ برقرار نہ رکھنے پر 20 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا۔ حکام کے مطابق یہ فیصلہ ضلع کے تمام میڈیکل اسٹوروں کے لیے ایک سخت پیغام ہے کہ ضابطوں کی خلاف ورزی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈرگ کنٹرول اتھارٹی نے واضح کیا کہ نشہ مخالف مہم آئندہ ہفتوں میں مزید تیز کی جائے گی اور کسی بھی قسم کی خلاف ورزی پر سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

منشیات فروشوں کی

8/20 اور 29) میں ملوث ملزمان سے جڑی دو قیمتی جائیدادوں کو اٹیچ کیا۔ ان جائیدادوں کو منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل شدہ آمدنی کا نتیجہ قرار دیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضبط کی گئی جائیدادوں میں شامل ہیں: ایک دو منزلہ رہائشی مکان بمع ایک کنال زمین، جو ملزم شکیل احمد گنی ساکن کرشل نور باغ کے نام پر ہے، جس کی مالیت دو کروڑ روپے سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ اسی طرح ایک اور دو منزلہ رہائشی مکان بمع ایک کنال زمین، جو ملزم فاروق احمد میر ساکن کرشل نور باغ کی ملکیت ہے، جس کی قیمت تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے دوران یہ ثابت ہوا کہ مذکورہ اثاثے منشیات کی اسمگلنگ کے ذریعے حاصل کیے گئے تھے، جس کے بعد قانون کے مطابق انہیں ضبط کرنے کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ حکام نے واضح کیا کہ اس نوعیت کی سخت کارروائیوں کا مقصد نہ صرف منشیات فروشوں کو قانون کے کٹہرے میں لانا ہے بلکہ ان کے مالی وسائل کو بھی ختم کرنا ہے تاکہ غیر قانونی نیٹ ورک مکمل طور پر مفلوج ہو

جائے۔ سرینگر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف اس مہم میں تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ نہ صرف ملزمان کی گرفتاری بلکہ غیر قانونی ذرائع سے بنائی گئی جائیدادوں کی ضبطی کے ذریعے منشیات کے پورے ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

مرکزی وزیر کھیل

کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بھارت کے کھیلوں کے عزائم کو زمینی سطح پر عمل درآمد کے ذریعے ہی حقیقت میں بدلا جا سکتا ہے۔ "عالمی کھیلوں کی طاقت بننے کے لیے ہمارا 10 سالہ روڈ میپ صرف کاغذوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ ہر کھیل کے میدان، ہر ضلع اور ہر نوجوان کے خواب میں زندہ نظر آنا چاہیے۔" —— مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے کہا۔ جموں وکشمیر کے معزز لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بھی چنتن شیور میں شرکت کی اور بھارت کو کھیلوں کی طاقت بنانے کے وژن کو سراہا۔ مرکزی وزیر کھیل نے ریاستوں سے اپیل کی کہ وہ محض پالیسی اپنانے تک محدود نہ رہیں بلکہ فعال عمل درآمد کی طرف بڑھیں، اور اس بات پر زور دیا کہ حقیقی پیش رفت کا اندازہ اُن نتائج سے ہوگا جو اضلاع، تربیتی نظام اور نچلی سطح کے کھیلوں کے ڈھانچے میں واضح طور پر نظر آئیں۔ انہوں نے مزید کہا، "کھیلو بھارت مشن صرف اعداد و شمار نہیں ہے بلکہ ہمارے نوجوانوں کی توانائی اور قوم کے عزم کی عکاسی ہے۔" ڈاکٹر منڈاویہ نے ریاستی حکومتوں اور اسپورٹس فیڈریشنوں کے درمیان طویل عرصے سے موجود خلا کو پُر کرنے پر زور دیا اور کہا کہ مضبوط اور متحدہ ٹیلنٹ پائپ لائن کی تشکیل کے لیے قریبی ہم آہنگی ضروری ہے۔ ہم آہنگی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ابتدائی مرحلے پر ٹیلنٹ کی شناخت کے لیے تعلیمی نظام کے ساتھ ربط ضروری ہے اور جسمانی تعلیم کے اساتذہ نچلی سطح کے کھیلوں کے نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "اگر کسی ایک باصلاحیت بچے کو مواقع کی کمی کے باعث پیچھے رہ جانا پڑے تو یہ صرف اس کی ذاتی نہیں بلکہ پورے ملک کا نقصان ہے۔" انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کھیل ایک تبدیلی لانے والا ذریعہ ہیں، خاص طور پر جموں وکشمیر اور دیگر مشکل علاقوں میں، جہاں یہ سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو فروغ دیتے ہیں۔ نظام کی خرابی کی نشاندہی کرتے ہوئے مرکزی وزیر ڈاکٹر منڈاویہ نے کوچ کی باقاعدہ تصدیق اور تربیت میں بہتری، کھلاڑیوں کی سائنسی بنیادوں پر تربیت اور اسپورٹس انتظامیہ میں صلاحیت سازی کی ضرورت پر زور دیا۔ ایک مربوط اور مسلسل نظام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر منڈاویہ نے کہا، "جب بنیادی ڈھانچے، ٹیلنٹ کی شناخت اور تربیت یافتہ افرادی قوت ایک مربوط سلسلے کی صورت اختیار کر لیں گے تو اولمپک پوڈیم تک رسائی خود بخود ممکن ہو جائے گی۔" اور اس طرح نچلی سطح کی شمولیت کو اعلیٰ کارکردگی سے ایک منظم راستے کے ذریعے جوڑنے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر منڈاویہ نے لکشمی بائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن، گوالیار کے تحت وائی ای ایس-پی ای (ینگ ایجنٹ ان اسپورٹس اینڈ فزیکل ایجوکیشن) پروگرام کا بھی آغاز کیا، جسے جماعت 9 سے 12 تک کے طلبہ کے لیے کھیلوں میں شرکت، اسپورٹس مین شپ اور قیادت کو فروغ دینے کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری (کھیل) جناب ہری رنجن راؤ نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور اس شیور کی اہمیت کو ایک ایسے پلیٹ فارم کے طور پر اجاگر کیا جو اجتماعی غور و فکر اور عملی اقدامات کو فروغ دیتا ہے۔ چنتن شیور کی اہمیت بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "یہ اجتماع محض ایک کانفرنس نہیں بلکہ غور و فکر، عزم اور نئے عہد کا ایک مشترکہ لمحہ ہے۔" چنتن شیور میں مختلف موضوعاتی اجلاس منعقد ہوئے جن میں میڈل حکمت عملی، پالیسی ہم آہنگی، صاف اور محفوظ کھیل، اور ٹیلنٹ کی شناخت و ترقی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ 15 سے زائد ریاستی وزرائے کھیل کے ساتھ ساتھ ممتاز کھیل شخصیات جیسے عادل سمری والا، ابھینو بندرا، پلیلا گوپی چند اور گگن نارنگ نے چنتن شیور میں شرکت کی اور متعلقہ فریقین کے ساتھ اپنے خیالات کا تبادلہ کیا، جو بھارت کے کھیلوں کے نظام کو مضبوط بنانے اور مشترکہ پالیسی مکالمے کو آگے بڑھانے کے لیے اجتماعی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ مختلف ریاستوں کے وزرائے کھیل نے کھلاڑیوں اور ایتھلیٹس کو مرکز میں رکھنے والے نقطۂ نظر پر اتفاق رائے قائم کرنے کے اقدام کی تعریف کی۔ انہوں نے زور دیا کہ اس ماڈل کو ملک کے مختلف خطوں میں نافذ کر کے بھارت میں ایک مضبوط اور مؤثر کھیلوں کا نظام تشکیل دیا جا سکتا ہے۔ مباحثوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، کوچنگ نظام کو بہتر بنانے، مرکز و ریاست کے درمیان ہم آہنگی بڑھانے، اخلاقی اور محفوظ کھیل کے ماحول کو یقینی بنانے اور اسکولوں، اکیڈمیوں اور اعلیٰ تربیتی مراکز کے درمیان مربوط سائنسی اور ٹیکنالوجی پر مبنی ٹیلنٹ پائپ لائن کی تشکیل پر زور دیا گیا۔ ان اجلاسوں میں یہ بھی اجاگر کیا گیا کہ کھلاڑیوں کی نشاندہی سے لے کر اعلیٰ کارکردگی کی تربیت تک تسلسل برقرار رکھنے کے لیے منظم راستوں اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کی اشد ضرورت ہے۔ شرکاء نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ریاستوں کے درمیان مسلسل نگرانی، جائزہ اور بہترین طریقۂ کار کے تبادلے کی ضرورت ہے تاکہ پالیسی کے مقاصد کو زمینی سطح پر قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کیا جا سکے۔ مباحثوں میں اس امر کی دوبارہ توثیق کی گئی کہ ایک مضبوط، جامع اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کھیلوں کا نظام قائم کرنے کے لیے مرکز، ریاستوں اور تمام متعلقہ فریقین کے درمیان متحد اور مربوط نقطۂ نظر نہایت اہم ہے، جو بھارت کے عالمی کھیلوں کی طاقت بننے کے طویل مدتی وژن سے ہم آہنگ ہو۔

اوور کوالیفائیڈ

مستقبل میں گریجویٹ سطح کی آسامیوں کے لیے امتحانات دے سکیں گے۔ اس سے قبل، اعلیٰ تعلیم یافتہ امیدواروں کو کم اہلیت والی نوکری ملنے پر ایک حلف نامہ جمع کرانا پڑتا تھا، جس میں انہیں یہ ظاہر کرنا ہوتا تھا کہ ان کے پاس کوئی اعلیٰ ڈگری نہیں ہے۔ اس حلف نامے کی وجہ سے وہ مستقبل میں گریجویٹ سطح کی بھرتیوں کے لیے نااہل قرار دیے جاتے تھے۔ مسٹر سکینہ نے اس پابندی کو 'نامناسب' قرار دیتے ہوئے کہا کہ زیادہ سے زیادہ اہلیت پر پابندی لگانا 'مناسب روزگار حاصل کرنے کے بنیادی حق کے خلاف' ہے۔ اس فیصلے سے لداخ کے ہزاروں نوجوانوں کو فائدہ پہنچے گا، خاص طور پر ان لوگوں کو جو اس وقت ملٹی ٹاسکنگ اسٹاف یا اردلی کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ پہلے یہ نوجوان مستقبل میں ترقی نہ ہونے کے خوف سے ایسی نوکریوں کے لیے درخواست دینے سے کتراتے تھے، لیکن اب ان کے لیے کیریئر میں آگے بڑھنے کے راستے کھل گئے ہیں۔ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ اس سے باصلاحیت نوجوانوں کی حوصلہ افزائی ہوگی اور سرکاری مشینری میں بہتر تعلیمی پس منظر رکھنے والے افراد اعلیٰ عہدوں پر پہنچ سکیں گے۔

سوشل میڈیا پر

ڈگری کالج برائے خواتین میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ جب وہ بحث اور تنقید کے لیے نکلی تھیں، فیس بک جیسے پلیٹ فارم پر بدزبانی ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے کہا "اگر آپ بحث کرنا چاہتے ہیں، تو آپ مجھ سے کر سکتے ہیں۔ آپ حکومت کیلئے ممبران اسمبلی کے ساتھ اس پر بات کر سکتے ہیں۔ آپ ڈائریکٹر سے بات کر سکتے ہیں۔" انہوں نے کہا "آپ کی ناکامی، آپ کی کمزوری، جس طرح سے آپ فیس بک پر گالی گلوچ استعمال کرتے ہیں، میرے خیال میں یہ آپ کے لیے سب سے بڑی توہین ہے۔" وزیر نے کہا کہ اسلام بہنوں اور بیٹیوں کو سب سے زیادہ عزت دیتا ہے۔ انہوں نے اس طرح کی زیادتیوں کی ستم ظریفی کی نشاندہی کی جب کسی مخصوص سیاسی جماعت کی سربراہ خود ایک خاتون ہو۔ ایتو نے کہا "اس بہن کو بھی سمجھایا جانا چاہیے کہ فیس بک پر گالی گلوچ کا استعمال درست نہیں ہے۔ ان چیزوں کو روکنا چاہیے۔ اگر آپ تنقید کرنا چاہتے ہیں تو آپ آکر بحث کر سکتے ہیں۔ ہم بحث کیلئے تیار ہیں"۔

پی ڈی ڈی بھرتی

شیٹ پیش کر دی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق ایف آئی آر نمبر

46/2023 کے تحت یہ چارج شیٹ انسداد بدعنوانی عدالت بارہمولہ میں داخل کی گئی ہے۔ نامزد ملزمان میں نذیر احمد میر ساکن کلن بابا گنڈ (باندی پورہ)، مشتاق احمد ملک ساکن ارگام (باندی پورہ) جو کہ پی ڈی سی ایل میں ملازم ہے، اور ایک متوفی ایگزیکٹو انجینئر (سمبل ڈویژن) شامل ہیں۔ تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ نذیر احمد میر نے ایس آر او-43 (1994) کے تحت جعلی تقرری آرڈر پیش کر کے ملازمت حاصل کی، جبکہ متعلقہ آرڈر سرکاری ریکارڈ میں موجود ہی نہیں تھا، جس سے اس کی صداقت پر سنگین سوالات کھڑے ہوئے۔ مزید چھان بین میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ مشتاق احمد ملک، جو اس وقت سینئر اسسٹنٹ کے عہدے پر تعینات تھا، نے ایک جعلی سروس بک تیار کی، جس میں نذیر احمد میر کی تقرری کو ایس آر او-43 کے تحت ظاہر کیا گیا۔ فارنزک جانچ سے تصدیق ہوئی کہ سروس بک میں درج اندراجات اور دستخط مشتاق احمد ملک کے ہی ہیں۔ مزید یہ کہ مبینہ تقرری آرڈر کے اجراء سے متعلق نہ تو کوئی سرکاری ڈسپیچ ریکارڈ ملا اور نہ ہی وصولی کی کوئی دستاویز، جس سے پورا معاملہ مشکوک ہو گیا۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ اُس وقت کے تحصیلدار باندی پورہ کی تصدیق کے مطابق نذیر احمد میر ایس آر او-43 کے تحت ملازمت کے اہل ہی نہیں تھے کیونکہ ان کے کیس میں ایسی کوئی خاندانی بنیاد موجود نہیں تھی جو اس اسکیم کے تحت تقرری کو جائز قرار دے سکے۔ اس کے باوجود متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر نے 2009 میں، یعنی مبینہ تقرری کے تین سال بعد، بغیر مناسب تصدیق کے تنخواہوں کی ادائیگی کی اجازت دی۔ اے سی بی کے مطابق اس پورے معاملے میں ملزمان کے درمیان مجرمانہ سازش، جعلسازی، دھوکہ دہی اور سرکاری عہدے کے غلط استعمال کے واضح شواہد سامنے آئے ہیں۔ اسی بنیاد پر تعزیرات ہند کی دفعات 420، 468، 471 اور 120-بی کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا ہے، جبکہ سرکاری ملازمین کے خلاف انسداد بدعنوانی قانون کی متعلقہ دفعات بھی عائد کی گئی ہیں۔ حکام کے مطابق چارج شیٹ عدالت میں پیش کر دی گئی ہے جہاں اب اس کیس کی باقاعدہ سماعت ہوگی۔ یہ کارروائی سرکاری محکموں میں شفافیت کو یقینی بنانے اور بدعنوانی کے خلاف سخت پیغام دینے کی ایک اہم کڑی قرار دی جا رہی ہے۔

دو دھائیوں

دستبردار نہیں ہوسکتی۔ معاملہ دراصل ایک بیوہ خاتون سارہ بیگم کی عرضی سے متعلق تھا، جن کے شوہر محمد رفیع خان نے 1993 سے جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر عارضی/یومیہ بنیادوں پر خدمات انجام دیں اور 2014 میں انتقال کر گئے۔ ان کی بیوہ نے عدالت سے رجوع کرتے ہوئے مطالبہ کیا تھا کہ ان کے شوہر کی خدمات کو مستقل تسلیم کیا جائے اور وہ تمام مراعات دی جائیں جو دیگر مستقل ملازمین کو حاصل ہوتی ہیں۔ اس سے قبل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل جموں بینچ نے 30 ستمبر 2025 کو اپنے حکم میں حکومت کو ہدایت دی تھی کہ مرحوم ملازم کی سروس کو 11 جنوری 2013 سے مستقل تصور کیا جائے وہی تاریخ جب ان کے جونیئرز کو باقاعدہ کیا گیا تھا اور تمام بقایاجات، پنشن اور دیگر ریٹائرمنٹ فوائد ادا کیے جائیں۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں اس بات پر زور دیا کہ طویل عرصے تک ایک ہی نوعیت کا کام لینا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ ملازمت مستقل نوعیت کی تھی۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ متعلقہ کمیٹی نے پہلے ہی 2010 کے قانون کے تحت اس ملازم کی مستقلی کی سفارش کی تھی، تاہم حتمی فہرست میں اس کا نام شامل نہیں کیا گیا جبکہ اس کے جونیئرز کو فائدہ دیا گیا، جو واضح طور پر امتیازی سلوک ہے۔ عدالت نے حکومت کے اس مؤقف کو بھی مسترد کر دیا کہ متعلقہ قانون ختم ہو چکا ہے، اور کہا کہ جو حقوق پہلے سے قائم ہو چکے ہوں انہیں بعد میں آنے والی تبدیلیوں کی بنیاد پر ختم نہیں کیا جا سکتا۔ بینچ نے کہا کہ ریاست کو ایک ذمہ دار آجر کے طور پر منصفانہ رویہ اپنانا چاہیے اور تکنیکی بنیادوں پر ایسے معاملات کو طول دینے سے گریز کرنا چاہیے، خاص طور پر جب معاملہ ایک بیوہ اور اس کے خاندان کے معاشی تحفظ سے جڑا ہو۔ فیصلے کے اختتام پر عدالت نے ٹریبونل کے حکم کو درست قرار دیتے ہوئے حکومت کی درخواست کو بے بنیاد کہہ کر خارج کر دیا اور ہدایت دی کہ مرحوم ملازم کی سروس کو اس کے جونیئرز کے برابر تاریخ سے مستقل تسلیم کرتے ہوئے تمام واجبات جلد از جلد ادا کیے جائیں۔

چیف سیکریٹری نے

ایم ڈی، ایچ اے ڈی پی محکمہ کے ایچ او ڈیز اور زرعی یونیورسٹیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں پروگرام کا گہرائی سے جائزہ لیا گیا جس میں سٹیبلشمنٹ کی حیثیت، کارکردگی کے اہم اشاریے، مالیاتی منافع، روزگار کی فراہمی اور ضلع وار نتائج شامل تھے۔ چیف سیکریٹری نے کہا کہ یہ پروگرام مضبوط مالی قابل عمل ہونے کی عکاسی کرتا ہے جس میں تقریباً 450 کروڑ روپے کی سرکاری سبسڈی متوقع ہے کہ تقریباً 2.6 برسوں کے اندر زرعی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ رسائی کو ششوں کو تیز کرے اور خاص طور پر کم کوریج والے اضلاع میں اہل کسانوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنائے۔ چیف سیکرٹری نے منظوریوں سے یونٹ اسٹیبلشمنٹ میں تبدیلی کو بہتر بنانے کیلئے ڈیٹا پر مبنی ضلع کے لحاظ سے مخصوص نقطہ نظر کو اپنانے کی اہمیت پر زور دیا جو فی الحال تقریباً 25 فیصد ہے۔ چیف سیکرٹری نے پیداواری صلاحیت اور پائیداری کو بڑھانے کیلئے تربیتی کو تیز اور صلاحیت سازی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایچ اے ڈی پی میں کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، روزگار پیدا کرنے اور یہاں پائیدار زراعت کو فروغ دے کر جموں وکشمیر کے زرعی منظر نامے کو تبدیل کرنے کی صلاحیت ہے۔ انہوں نے یونٹ کی لمبائی اور چوڑائی میں اس کے اثر کو زیادہ سے زیادہ کرنے کیلئے پائیدار رفتار، مؤثر کنورجنس اور مرکوز مداخلتوں کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اس موقع پر محکمہ زراعت کی پیداوار کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈاکٹر آشیش چندر شرما نے یہاں اس پروگرام کی کارکردگی کا مجموعی جائزہ پیش کیا۔ مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک اجتاع چترجی نے بھی ایک تفصیلی روڈ میپ پیش کیا جس کا مقصد ایچ اے ڈی پی کے تحت کسانوں کیلئے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل مداخلتوں بشمول کارکردگی اور رسائی کو بڑھانے کیلئے ایچ اے ڈی پی پورٹل پر مختلف اسٹیک ہولڈر پلیٹ فارمز کا انضمام اور آن بورڈنگ سے متعلق اہم تجاویز پر روشنی ڈالی۔

سی آئی کے کی

نے مزید کہا کہ یہ بھی انکوائری شروع کر دی گئی ہے کہ آلات کو ہائی سکیورٹی جیل کے اندر کیسے لایا گیا اور اس میں ملوث کسی سہولت کار کا کردار تھا۔ اہلکار نے کہا کہ یہ آپریشن جیلوں سمیت حساس اداروں میں مواصلاتی آلات کے غلط استعمال کو روکنے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں کی چھان بین کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہے۔

موسمی صورتحال

کا مزاج پھر بدل گیا جس دوران پہاڑوں پر برف باری ہوئی اور میدانی علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں بارشیں ہوئی۔ سنیچر وار کی صبح سے ہی پیر پنچال کے آر پار مسلسل خراب موسمی صورتحال کے چلتے شہر سرینگر سمیت وادی کے شمال و جنوب میں دن بھر بارشیں ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وادی میں ہوئی بارشوں سے شبانہ درجہ حرارت معمول سے نیچے درج ہو رہا ہے۔ سنیچر وار کی اعلیٰ صبح سے ہی شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر اضلاع میں بارشیں ہوئی۔ وادی میں بارشوں سے شبانہ درجہ حرارت میں بھی کمی واقع ہوئی ہے۔ سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی بارشیں ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہے۔ اننت ناگ، پلوامہ، کولگام، بانڈی پورہ، کپواڑہ، گاندربل اور بڈگام کے ساتھ ساتھ بارہمولہ سے بھی نمائندوں نے اطلاع دی ہے کہ صبح سے ہی بارشوں کا سلسلہ شروع ہو گیا جو بعد دوپہر تک جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں کے نتیجے میں معمول کی سرگرمیوں میں خلل پڑا۔ نمائندے کے مطابق موسم کی غیر یقینی صورتحال اور بارشوں کے نتیجے میں اہلیان وادی نے گرمی کی شدت ترین لہر سے راحت حاصل کی۔ جبکہ موسلا دار بارشوں کے نتیجے میں شمالی و جنوبی کشمیر کے اکثر و بیشتر ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ تیز ہوگیا۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی

میں 24 گھنٹوں تک بارشیں ہونے کی پیش گوئی کی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں تک کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا امکان ہے

زوجیلا کے

تو دو گر نے سے کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے فوری طور بچاؤ کی کوششیں شروع کی گئی ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی ایم دراس اور دیگر عملہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ ریسکیو اور ایمرجنسی ٹیمیں علاقے میں حفاظت کو یقینی بنانے اور سڑک کو صاف کرنے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

پنچایتی انتخابات

کی ذاتی طور پر نگرانی کی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ کوئی بھی اہل شہری اپ ڈیٹ شدہ فہرستوں میں پیچھے نہ رہ جائے۔ انہوں نے نظر ثانی کے عمل کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور درست، جامع اور غلطی سے پاک انتخابی فہرستوں کی تیاری کو یقینی بنانے کیلئے نافذ کئے جانے والے مختلف اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے نچلی سطح پر جمہوری عمل کو مضبوط بنانے کیلئے شفافیت، انصاف پسندی اور نظر ثانی کی مشق کو بروقت مکمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ بعد ازاں ایس ای سی نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت بھی کی اور ضلع کے مختلف حلقوں میں سمری نظر ثانی کی موجودہ پیش رفت کے ساتھ ساتھ ووٹر رجسٹریشن، تصدیقی مہم، آگاہی مہم اور فیلڈ لیول کوارڈینیشن کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر بڈگام، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز اور تمام اہم الیکشن سے متعلق افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ شانت منو نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ گھر گھر جا کر تصدیق کیلئے ایک فعال انداز اپنائیں اور رجسٹریشن کے عمل کو ہموار کرنے کیلئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو موثر طریقے سے استعمال کریں تاکہ ضلع کیلئے غلطی سے پاک اور جامع ووٹر لسٹ کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے افسران کو آگاہی کی کوششوں کو تیز کرنے کی ہدایت دی تاکہ شہریوں کو ایس ایس آر کے عمل سے پوری طرح آگاہ کیا جائے اور وہ اپنی انتخابی تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے میں سرگرمی سے حصہ لے سکیں۔

کٹھوعہ اجتماعی

کہا کہ جرم کی نوعیت انتہائی بھیانک ہے اور ایسے معاملات میں صرف طویل حراست کو ضمانت کی بنیاد نہیں بنایا جا سکتا، خصوصاً جب ملزم پر کم سن بچی کے ساتھ اجتماعی زیادتی اور قتل جیسے سنگین الزامات عائد ہوں۔ عدالت نے ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی ہے کہ مقدمے کی کارروائی تیز کی جائے اور ایک سال کے اندر فیصلہ سنایا جائے، کیونکہ "تیزی سے سماعت ہونا آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت زندگی کے حق کا بنیادی حصہ ہے"۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ نے اس حساس معاملے کی غیر جانبدارانہ سماعت کو یقینی بنانے کے لیے مقدمہ کٹھوعہ سے پٹھان کوٹ منتقل کیا تھا۔ سال 2022 میں عدالت عظمیٰ یہ واضح کر چکی ہے کہ واردات کے وقت شبھم سنگھرا نابالغ نہیں تھا اور اس پر بالغ کے طور پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ کیس اس وقت پٹھان کوٹ کی سیشن عدالت میں زیر سماعت ہے۔

پٹوار اور

کوارڈینیشن کمیٹی کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا اجلاس کی صدارت معروف عالم دین مولانا شوکت حسین کینگ نے کی۔ اجلاس میں محبان اردو کی کثیر تعداد شامل ہوئی اجلاس میں مقررین نیاس بات پر زبردست دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا جس میں پٹوار اور نائب تحصیلدار اسامیوں کی بھرتی کے لیے اردو کی لازمی شق کو منسوخ کیا گیا ہے مقررین نے حکومت وقت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس طرح کا رجحان ترک کرے اور موجودہ نوٹس کو فی الفور منسوخ کرے کیونکہ اردو مہاراجہ پرتاب سنگھ کے دور حکومت سے یہاں کی سرکاری زبان رہی ہے اور یہ زبان جموں کشمیر کی تہذیب و تمدن کی امین رہی ہے آج بھی یہاں کے محکمہ مال کا بیشتر ریکارڈ اردو زبان میں ہی موجود ہے اردو زبان جموں وکشمیر کے ہر خطے میں بولی اور سمجھی جاتی ہے اس طرح کے فیصلوں سے نہ صرف عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا بلکہ اردو زبان کے لیے بھی یہ ایک بڑا جھٹکا ثابت ہوگا اردو زبان جموں کشمیر کی وحدت کی زبان ہے اور اس سے چھیڑ چھاڑ کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ اگر فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو اس کے خلاف ایک عوامی تحریک برپا کی جائے گی میٹنگ میں تمام مکاتب فکر بالخصوص، علمائے دین، تاجران، ملازم انجمنوں، صحافی حضرات وغیرہ سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ اس نازک معاملے پر آگے اور اردو زبان کے تحفظ کے لیے اپنا رول نبھائیں۔ اس اجلاس میں زندگی کے مختلف مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے اشخاص نے شمولیت کی جن میں ماہرین تعلیم، دانشور، علماء، تاجر و ں کی تنظیمیں، ملازم تنظیمیں بالخصوص پٹوار ایسوسیشن اور صحافتی تنظیموں کے علاوہ محبان اردو کی ایک کثیر تعداد شامل ہوئی۔ اجلاس میں حکومت کے حالیہ فیصلے کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کی گئی جس میں مطالبہ کیا گیا وہ پٹوار اور نائب تحصیلدار کی تعیناتی کے لیے نوٹس کو فی الفور معطل کرے اور ان تقرریوں کے لیے اردو کو لازمی قرار دیں۔ آج کے اجلاس میں جن مقتدر شخصیات نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ان میں مولانا شوکت حسین کینگ، ایڈوکیٹ عبدالرشید بانجورہ، اعجاز احمد گکرو، غلام احمد قریشی، مولانا اخضر حسین، مشتاق شمیم، ڈاکٹر جوہر قدوسی، غلام حسن شگفتین جاوید ماٹجی، بلال فرقانی، ناظم نزیر، ظہور شاعر، بزیر شہباز، شبیر ماٹجی، شکیل شفائی، مشتاق شمیم، غلام احمد ڈار، پروفیسر مشتاق احمد، معراج صوفی، غلام احمد ڈار، ابرار احمد نمایندہ، شیخ طلال، جی ایم صوفی، عنایت بشیر وغیرہ قابل ذکر ہیں اجلاس کے آخر پر ایک پریس کانفرنس کا اہتمام بھی کیا گیا۔

رانا نے بھدرواہ

جواہدہ طریقہ اپنائیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ منصوبوں کو مؤثر اور غیر ضروری تاخیر کے بغیر عمل کیا جائے۔ متوازن ترقی کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے مالیاتی پائیداری اور خاص طور پر قبائلی اور دور دراز علاقوں میں جامع ترقی پر زور دیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو زیر التوا کاموں کو تیز کرنے کی ہدایت دی تاکہ سرکاری اسکیموں کا فائدہ نچلی سطح تک بروقت اور موثر طریقے سے پہنچے۔ ایم ایل اے، بھدرواہ دلیپ سنگھ پریہار جو میٹنگ میں موجود تھے، نے عوامی فلاح و بہبود کے وسیع تر مفاد میں ان کے فوری حل پر زور دیتے ہوئے کئی عوامی خدشات اور ترقیاتی مطالبات اٹھائے۔ میٹنگ میں اے ڈی سی بھدرواہ، چیف انجینئر جل شکتی، سی ای او بھدرواہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی، جل شکتی، پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) اور پی ایم جی ایس وائی کے ایگزیکٹو انجینئرز، جموں و کشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ بھدرواہ کے افسران، بھدرواہ پرائیویٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے افسران شامل تھے۔ میٹنگ کے بعد وزیر نے کئی عوامی وفود سے بات چیت کی، ان کی شکایات کو غور سے سنا اور ان کے فوری حل کیلئے موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔

سمر زون میں

مسلسل نظر ثانی نے مجھے امتحان کے لیے تیار رکھا۔ اساتذہ اور میرے خاندان کے تعاون نے مجھے متحرک رکھا۔ "اپنے سفر کے بارے میں بات کرتے ہوئے، نیاتی دیتا (کلاس 10 ویں) نے کہا، "بورڈ کے امتحانات کی تیاری بعض اوقات مشکل محسوس ہوتی تھی، لیکن مستقل مزاجی سے مجھے واقعی مدد ملی۔ PW کے JKBOSE والا کے کوئوریچ کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے سے مجھے تصوراتی وضاحت پیدا کرنے میں مدد ملی، اور فیکلٹی نے ہمیشہ میرے اساتذہ کی حمایت کی، جنہوں نے میرے پورے خاندان کو کامیابی کا سہرا دیا۔ میری کارکردگی میں اہم کردار ہے۔ نتائج پر بات کرتے ہوئے، الکھ پانڈے، بانی اور سی ای او، فزکس والا نے کہا، "ہمیں JKBOSE کلاس 10 ویں اور 12 ویں کے نتائج میں اپنے طلباء کی کارکردگی پر فخر ہے۔ ان کے نتائج واقعی ان کی مخلصانہ کوششوں اور عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایسے طلباء کے لیے جنہوں نے توقع کے مطابق نمبر حاصل نہیں کیے، یہ اہم نہیں ہے کہ آپ کو امتحان میں آگے بڑھنے کا طریقہ یاد رکھنا ضروری ہے۔

سکینہ ایتو نے

وزیر نے نو تعمیر شدہ سائنس بلاک کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ عمر عبداللہ کی زیر

قیادت حکومت معیاری تعلیم اور بہتر ادارہ جاتی انفراسٹرکچر کے ذریعے عوامی بہبود، مساوی ترقی اور معاشرے کے ہر طبقے کو بااختیار بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ایک ترقی پسند اور خوشحال معاشرے کی تعمیر کیلئے سب سے مضبوط ستون ہے اور حکومت اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے کہ طالب علموں، خاص طور پر لڑکیوں اور پسماندہ طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو بہتر مواقع، سہولیات اور تعلیمی تعاون حاصل ہو۔ ایم ایل اے بارہمولہ جاوید حسن بیگ نے بھی اس موقع پر خطاب کیا اور حکومت کی مختلف کامیابیوں پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر وزیر موصوفہ نے جی ڈی سی خواتین بارہمولہ کا سالانہ کالج میگزین 'SONZAL' بھی جاری کیا۔ بعد میں وزیر نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) بارہمولہ میں منشیات سے چھٹکارا مرکز کا سنگ بنیاد رکھا جو نشہ مکت جموں وکشمیر کے تحت منشیات کی لت سے نمٹنے کیلئے حکومت کی جاری کوششوں سے ہم آہنگ، نشہ کی زیادتی سے متاثرہ افراد کو خصوصی علاج، مشاورت اور باز آبادکاری کی خدمات فراہم کرے گا۔ انہوں نے جی ایم سی بارہمولہ میں پوسٹ مارٹم / مرچوری سنٹر کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ یہ سہولت طبی قانونی طریقہ کار کو ہموار کرنے اور خطے میں صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کرے گی۔ اس دوران وزیر تعلیم نے گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز بارہمولہ میں ایس ٹی، پی جی ہوسٹل کا سنگ بنیاد بھی رکھا جو درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے طلباء کو اعلیٰ تعلیم تک بہتر رسائی کو یقینی بناتے ہوئے رہائشی سہولیات فراہم کرے گا۔ انہوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) بارہمولہ میں 100 بستروں پر مشتمل گرلز ہوسٹل کا سنگ بنیاد بھی رکھا جس کا مقصد رہائش کے چیلنجوں سے نمٹنے اور اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کیلئے ایک محفوظ اور معاون ماحول پیدا کر کے خواتین کی تعلیم کو فروغ دینا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے گاندربل

کے مجموعی انتظام کو بہتر بنانے کی توقع ہے۔ اس سے علاقے میں بہتر شہری منصوبہ بندی اور عوامی سہولت میں بھی مدد ملے گی۔

ایمرجنسی ریسپانس

سے چلنے والی ایمرجنسی ریسپانس وہیکلز کے ذریعے سوئفٹ ریسپانس ٹیمیں فوری طور پر تعینات کی جاتی ہیں۔ عام لوگوں سے گزارش ہے کہ وہ جموں و کشمیر پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور اس سہولت کا ذمہ دارانہ استعمال کریں۔ ایمرجنسی ہیلپ لائن کا غلط یا جھوٹی کال کر کے غلط استعمال کرنا قانون کے تحت قابل سزا جرم ہے۔ جموں و کشمیر پولیس ایک محفوظ اور محفوظ معاشرے کو یقینی بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے، اور اس اجتماعی کوشش میں شہریوں کی فعال شرکت کی خواہاں ہے۔

سرکاری اسکولوں میں

اموقع پر دور افتادہ علاقوں میں تعلیمی نظام کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے علاقوں میں معیاری تعلیم اور جدید سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ یہاں کے طلباء بھی قومی سطح کے مقابلہ جاتی امتحانات میں بہتر کارکردگی دکھا سکیں۔ ناصر احمد وانی نے یقین دہانی کرائی کہ محکمہ ان مسائل کو سنجیدگی سے لے رہا ہے اور دور دراز علاقوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کو مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ ہر بچے کو یکساں تعلیمی مواقع میسر آسکیں۔

پی ڈی پی کے

تھا۔ اس موقع پر انہوں نے ایل او سی کے نزدیک قائم کراسنگ برج کا بھی معائنہ کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ان کی جماعت تاریخی شارداپیٹھ، جو پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں واقع ہے، کو دوبارہ کھولنے کے مطالبے کی حمایت جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ شارداپیٹھ تک رسائی کی بحالی پی ڈی پی کے انتخابی منشور کا ایک اہم حصہ ہے اور یہ خطے کے ثقافتی اور مذہبی روابط کو دوبارہ مستحکم کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس سے قبل شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (سکاسٹ) کے طلبہ کے ایک وفد نے بھی اس مقام کا دورہ کیا۔ اس دوران رویندر پنڈتا نے طلبہ کو اس مقام کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت سے آگاہ کیا۔ طلبہ نے اس ورثہ کمپلیکس میں گہری دلچسپی ظاہر کی، جہاں ایک مندر اور گوردوارہ موجود ہے۔ یہ مقام ایل او سی کے قریب بھارت کے آخری گاؤں میں واقع ہے۔ اس دورے نے خطے کے ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کے لیے جاری کوششوں کو اجاگر کیا، ساتھ ہی شارداپیٹھ تک سرحد پار رسائی کی بحالی کے مطالبے کو بھی تقویت دی، جو قدیم دور میں علم و روحانیت کا ایک اہم مرکز سمجھا جاتا تھا۔

مڈل سکول

نے پروگرام کا افتتاح کیا جبکہ آل کشمیر فوک آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین شاہ جہاں احمد بھگت نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ مذکورہ ثقافتی پروگرام نہ صرف فنکاروں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ذریعہ بنا بلکہ طلبہ میں روایتی ثقافتی شعور بیدار کرنے میں کسی حد تک مددگار ثابت ہوا۔ پروگرام کے سکریٹری فیاض احمد راتھر نے پروگرام کی کامیابی پر تمام شرکاء اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ پروگرام نہ صرف فنکاروں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ذریعہ بنا بلکہ نئی نسل میں روایتی ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔

این سی کی حکومت

آتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ کہتے ہیں کہ لوگوں کو ان کا احتساب نہیں کرنا چاہیے۔ یہ آپ کو سب کچھ بتاتا ہے۔ وہ ڈیلیور کرنے کے قابل نہیں ہیں۔"

گاندربل میں

انہوں نے ٹینڈرنگ کے تمام مراحل شفاف طریقے سے مکمل کرنے، تکنیکی جانچ، ضروری منظوریوں اور ریگولیٹری کلیئرنسز کو بروقت حاصل کرنے کی تاکید کی ہے تاکہ کام میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہری سہولیات کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور گاندربل جیسے تیزی سے ابھرتے ہوئے قصبے کو جدید شہری سہولتوں سے آراستہ کرنا وقت کی ضرورت ہے۔

منشیات فروشوں

کلوگرام چرس پاوڈر نما مادہ برآمد کیا۔ اس دوران پولیس چوکی جی بی ایس سے پولیس پارٹی نے آکاش احمد ڈار ولد عبدالرشید ڈار ساکنہ بن محلہ آنچی ڈورہ کو گرفتار کر لیا۔ تلاشی لینے پر کپڑے میں لپٹا 26 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ علاوہ ازیں بجبہاڑہ میں معمول کے ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس اسٹیشن عشمقام نے شبیر احمد شاہ ولد محمد یوسف شاہ ساکنہ ہلوانی گنائی گنڈ کو 78 گرام چرس پاوڈر اور 9 گرام چرس کے ٹکڑوں سمیت گرفتار کیا۔ اس کے علاوہ پولیس چوکی سنگم کے ایک پولیس پارٹی نے حلم اللہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران اونتی پورہ سے آنے والے ایک آٹو زیر نمبر JK12K-1926 کو روکا۔ بشیر احمد ترمبو ولد علی محمد ترمبو ساکنہ غیناہ بانا پورہ کو 4.130 کلو چرس پاوڈر نما مادہ اور 56 گرام وزنی چرس کی 4 چھڑیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ ادھر سوپور میں، پبلک پارک چنکی پورہ، سوپور کے قریب گشت کے دوران، ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کیا گیا۔ ذاتی تلاشی لینے پر، سائیکو ٹراپک مادہ (Spasmoproxyvon کیپسول) برآمد ہوا اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ ملزم کی شناخت زبیر احمد ملہ ولد علی محمد ملہ ساکن مہاراج پورہ سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں شیوا سوپور کراسنگ پر ناکہ کی چیکنگ کے دوران پولیس تھانہ بومئی کی ایک ناکہ پارٹی نے ایک شخص کو روکا جس کی شناخت شوکت احمد شاہ ولد ریاض احمد شاہ ساکنہ ڈورو سوپور کے طور پر کی گئی۔ ذاتی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ اس دوران بارہمولہ میں پولیس نے نواں موڑ کریری میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ ملزم کی شناخت فیضان محی الدین وانی ولد محی الدین وانی ساکن پنچھ گام واگورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ دوران چیکنگ اس کے قبضے سے گولیوں کی شکل میں سائیکوٹراپک مواد برآمد ہوا۔ برآمد شدہ ممنوعہ اشیاء میں، کلونازپم 2 سٹرپس، ٹرولپیڈیم ٹارٹریٹ 1 پٹی، ایمورائٹ پی 1 پٹی، ڈی ویزن 100 کی 1 پٹی، ویٹاب ایکس ایل 150 کی ایک پٹی، ٹیپنٹاڈول ایچ سی ایل 3 سٹرپس، کل گولیاں 78۔ گاڑی

(سیرا) بیئرنگ رجسٹریشن نمبر JK05Q-1100، جو کہ ممنوعہ اشیاء کی نقل وحمل کے لیے استعمال ہوتی تھی، کو بھی ضبط کر لیا گیا ہے۔ دریں اثناء اونتی پورہ میں پولیس اسٹیشن کھریو نے ایس ایچ او پی ایس کھریو انسپکٹر نعیم رشید کی سربراہی میں سیر کالونی کھریو روڈ پر ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت رضی مشتاق ولد مشتاق احمد بٹ ساکنہ شرشالی کے طور پر کی گئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 1.82 گرام ہیروئن جیسا مادہ برآمد ہوا۔ پلوامہ میں راج پورہ روڈ پر عیدگاہ کراسنگ پر ناکہ کی چیکنگ کے دوران پولیس پارٹی نے 2 افراد کو روکا جو موٹر سائیکل کے رجسٹریشن نمبر JK13A-9406 پر سفر کر رہے تھے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے چرس پاؤڈر جیسا مادہ جس کا وزن تقریباً 369.5 گرام اور چرس 7 گرام برآمد ہوا۔ ملزمان کی شناخت نذیر احمد شیخ ولد غلام نبی ساکنہ مران پلوامہ اور گلزار احمد درزی ولد محمد شعبان درزی ساکنہ مران پلوامہ کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں ملزمان کو موقع سے گرفتار کر لیا گیا۔ تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کے بعد ممنوعہ سامان ضبط کیا گیا۔ جرم میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ اس کے مطابق متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں اور اس میں ملوث ماخذ اور وسیع تر روابط کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ جموں وکشمیر پولیس نے ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کو یقینی بنانے کے لیے نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

جی ایم سی اننت ناگ

اعلیٰ عمر عبداللہ سے مطالبہ سامنے آیا ہے کہ واقعے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائیں اور ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ عہدیداروں کا کہنا ہے کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کی جامع جانچ کی جا رہی ہے تاکہ یہ واضح ہو سکے کہ ہنگامہ کس طرح بھڑکا اور آیا طبی غفلت کے الزامات میں کتنی صداقت ہے۔ پولیس اور انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اسپتال میں نظم وضبط کی بحالی اور عملے کی حفاظت کو ترجیح دی جائے گی۔ یہ واقعہ ایک بار پھر اسپتالوں میں سکیورٹی، مریضوں کے لواحقین کے بڑھتے دباؤ اور طبی اداروں پر ہونے والے حملوں کے حوالے سے سنگین چیلنجوں کو اجاگر کرتا ہے۔

پولیس نے مختلف

سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے میں اجتماعی ذمہ داری کے پیغام کو تقویت دی۔ ادھر ایس ایس پی کپواڑہ کی نگرانی میں اور ضلع انتظامیہ کپواڑہ کے ساتھ قریبی تال میل میں، جموں وکشمیر پولیس نے ضلع کپواڑہ میں منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف اپنی کارروائی کو تیز کر دیا ہے۔ 11 اپریل 2026 کو کیے گئے عہد کے بعد، منشیات فروشوں اور منشیات کی سرگرمیوں کے لیے نشاندہی کیے گئے ہاٹ سپاٹ کے خلاف سخت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ان مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، ضلع میں کل NDPS(09) کیس درج کیے گئے ہیں۔ منشیات کی نشاندہی کرنے والے ہاٹ سپاٹ پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے، جہاں منشیات کی غیر قانونی تجارت کو روکنے کے لیے سخت چیکنگ اور نگرانی کی گئی ہے۔ مجرموں کا سراغ لگانے کے لیے، این ڈی پی ایس کیسوں میں ملوث مفرور افراد کے خلاف نوٹس کی کارروائی شروع کی گئی ہے، اور انہیں جلد از جلد گرفتار کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ مزید برآں، غیر مقامی آبادی کی تصدیق اور چیکنگ کی جا رہی ہے تاکہ منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث ہونے کو مسترد کیا جا سکے اور ضلع بھر میں سخت چوکسی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع گاندربل کے مختلف تعلیمی اداروں میں منشیات سے متعلق آگاہی پروگراموں کا ایک سلسلہ منعقد کیا تاکہ نوجوانوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کیا جا سکے۔ ریان پبلک اسکول، بابا وائل، گورنمنٹ ہائی اسکول شلابغ اور شاہین پبلک اسکول، مانیگام میں آگاہی پروگرام منعقد کیے گئے، جن میں طلباء اور عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مرکزی تقریب کا انعقاد شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (K-SKUAST) شوامہ میں کیا گیا جہاں گاندربل پولیس کے افسران نے اجتماع سے خطاب کیا اور منشیات کے استعمال کے سنگین نتائج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلباء پر زور دیا کہ وہ منشیات سے دور رہیں اور منشیات سے پاک معاشرے کے سفیر بنیں۔ شوپیاں میں گورنمنٹ ڈگری کالج زین پورہ میں سول انتظامیہ کے تعاون سے آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے علاوہ مہم کے تحت الفلاح سکول کے اشتراک سے کیلر میں ایک آگاہی ریلی نکالی گئی۔ پروگراموں میں طلباء، تدریسی عملے اور پولیس اور سول انتظامیہ کے اہلکاروں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی۔ اس اقدام کا مقصد نوجوان ذہنوں کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور صحت مند، منشیات سے پاک طرز زندگی کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ سیشن کے دوران مقررین نے منشیات کے استعمال کے خطرات، معاشرے پر اس کے منفی اثرات اور اس میں ملوث قانونی نتائج پر روشنی ڈالی۔ طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنی برادریوں میں بیداری پھیلانے اور منشیات سے پاک ماحول کو فروغ دیں۔ ادھر وار پورہ سوپور میں ایک عوامی ریلی کے بعد ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت ایس ڈی پی او سوپور نے کی اور اس میں متعلقہ ایس ایچ اوز، انچارج پی پی اور عوام کے ارکان نے شرکت کی۔ نفاذ کے اقدامات کے ایک حصے کے طور پر، میڈیکل اسٹورز اور فارمیسیوں کی فوکس چیکنگ کی گئی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی بھی سائیکوٹراپک یا شیڈولڈ ادویات درست نسخے کے بغیر فروخت نہ ہوں۔ اس کے ساتھ ہی منشیات کی سمگلنگ اور منشیات کے سرعام استعمال کو روکنے کے لیے ناکہ چیکنگ اور ایریا گشت کو تیز کر دیا گیا۔ ایک صحت مند اور منشیات سے پاک طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز سوپور میں یوگا سیشن اور کھو کھو میچ کا انعقاد کیا گیا جس میں طلباء اور مقامی نوجوانوں نے بھرپور شرکت کی۔

بمنہ میں چھاپہ

ڈسٹری بیوٹرز ترسیل کے وقت وزن کرنے والی مشین استعمال نہیں کر رہے تھے اور نہ ہی صارفین کو سلنڈر کے اصل وزن کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا تھا۔ محکمہ نے کہا کہ اس طرح کے عمل لیگل میٹرولوجی ایکٹ اور کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ دونوں کی خلاف ورزی ہیں، جو ضروری اشیاء کی فراہمی میں صارفین کے حقوق اور شفافیت کو متاثر کرتے ہیں۔ بھارت گیس کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ڈسٹری بیوٹر کو شوکاز نوٹس جاری کیا گیا ہے اور کمپنی کی جانب سے اس کے خلاف مزید کارروائی کی جائے گی۔ مزید معائنہ دیگر علاقوں میں بھی جاری رہنے کی توقع ہے تاکہ مقررہ معیارات کی پابندی کو یقینی بنایا جا سکے۔

اننت ناگ میں منشیات

لائی گئیں۔ جن افراد کو حراست میں لیا گیا ہے وہ طویل عرصے سے منشیات کی سپلائی، خرید و فروخت اور نوجوانوں کو منشیات کی لت میں دھکیلنے جیسے سرگرمیوں میں ملوث تھے اور سماج کے لیے سنگین خطرہ بنے ہوئے تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگرچہ ان پر پہلے بھی کارروائی کی جا چکی تھی، تاہم انہوں نے غیر قانونی سرگرمیاں ترک کرنے کے بجائے منشیات کے دھندے کو مسلسل جاری رکھا، جس کے بعد احتیاطی حراست ناگزیر ہو گئی۔ پولیس نے باقاعدہ قانونی کارروائی کے تحت تمام ملزمان کو حراست میں لے کر سینٹرل جیل کوٹ بھلوال/ ڈسٹرکٹ جیل اننت ناگ میں بند کر دیا۔ پولیس نے واضح کیا کہ یہ قدم منشیات کے منظم نیٹ ورک کو توڑنے اور نوجوان نسل کو منشیات کی تباہ کاریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ بیان میں عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ منشیات کے خلاف جاری جنگ میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع دیں، تاکہ سماج کو اس لعنت سے پاک کیا جا سکے۔ پولیس نے عہد کیا کہ منشیات کے عادی اسمگلروں اور ان کے نیٹ ورک کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی جاری رہے گی اور ایسے عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

آئی پی ایل: 'کرو یا مرو' کے مقابلے میں لکھنؤ اور کولکاتہ آمنے سامنے

لکھنؤ، 25اپریل (یو این آئی) مسلسل شکست کا سامنا کر رہی لکھنؤ سپر جائنٹس کا مقابلہ اتوار کو بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی ایکانا کرکٹ اسٹیڈیم میں انڈین پریمیر لیگ کے 38ویں میچ میں واپسی کی کوشش کر رہی کولکاتہ نائٹ رائیڈرز سے ہوگا۔ یہ مقابلہ دونوں ٹیموں کے لیے 'کرو یا مرو' جیسا ہے، کیونکہ دونوں ہی ٹیمیں اس سیزن میں جدوجہد کر رہی ہیں اوران کا مستقبل ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے، تاہم دونوں کی موجودہ حالت (مومنٹم) بالکل مختلف ہے۔ لکھنؤ مسلسل چار شکستوں سے دوچار ہے اور پوائنٹس ٹیبل میں نیچے سرک رہی ہے جبکہ کولکاتہ اس سیزن کی اپنی پہلی جیت درج کرنے کے بعد نئے اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ لکھنؤ کے لیے بیٹنگ میں تسلسل کی کمی سب سے بڑی تشویش رہی ہے۔ مچل مارش اور آیوش بدونی کی اوپننگ جوڑی ٹیم کو مضبوط آغاز دینے میں ناکام رہی ہے، جس کی وجہ سے کپتان رشبھ پنت پر ابتدا ہی میں دباؤ بڑھ گیا ہے۔ نکولس پورن، ایڈن مارکرم، مکل چودھری اور ہمت سنگھ پر مشتمل مڈل آرڈر نے کچھ مواقع پر اچھی کارکردگی دکھائی ہے لیکن اجتماعی طور پر تسلسل کی کمی نظر آئی ہے۔ مارش ٹیم کے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی ہیں اور امید کی ایک کرن بھی جبکہ مارکرم کے جارحانہ انداز نے بیٹنگ میں کچھ رفتار پیدا کی ہے۔ تاہم پورن اور پنت کی جدوجہد نے ٹیم کی میچ کو مضبوطی سے ختم کرنے کی صلاحیت کو متاثر کیا ہے۔ نوجوان کھلاڑی مکل چودھری ایک اہم کردار کے طور پر ابھرے ہیں، خاص طور پر اس سیزن کے آغاز میں کولکاتہ کے خلاف ان کی میچ جتانے والی اننگز نے مشکل وقت میں ٹیم کو امید دی تھی۔ دوسری طرف، بولنگ شعبہ کافی حد تک قابلِ اعتماد رہا ہے۔ پرنس یادو نے تجربہ کار گیند بازوں محمد شامی اور محسن خان کے ساتھ مل کر بولنگ اٹیک کی قیادت مؤثر انداز میں کی ہے۔ دگ وجے سنگھ راٹھور اور تیز گیند باز مایانک یادو کی اضافی مدد کے ساتھ لکھنؤ کے پاس کسی بھی بیٹنگ لائن اپ کو چیلنج کرنے کے لیے کافی وسائل موجود ہیں۔ وہیں کولکاتہ نے اپنی شکستوں کا سلسلہ توڑنے کے بعد امید کی ایک نئی کرن دیکھی ہے۔ کپتان اجنکیا رہانے، ٹم سیفرٹ کے ساتھ مل کر ٹیم کو مضبوط آغاز دینے کی کوشش کریں گے جبکہ فن ایلن اور سنیل نارائن جیسے متبادل اوپری ترتیب میں مزید لچک فراہم کرتے ہیں۔ بیٹنگ کی بڑی ذمہ داری زیادہ تر نوجوان کھلاڑی رگھوونشی کے کندھوں پر ہوگی جو اس سیزن میں ٹیم کے سب سے مستقل کارکردگی دکھانے والے کھلاڑی رہے ہیں، ان کا ساتھ دینے کے لیے شاندار فارم میں موجود کیمرون گرین بھی ہیں۔ پاور ہٹر روومین پاول اور رنکو سنگھ ٹیم کی بیٹنگ کو مزید گہرائی دیتے ہیں، جبکہ رمن دیپ سنگھ اور انوکول رائے ٹیم میں توازن برقرار رکھتے ہیں۔ کولکاتہ کی بولنگ جو پہلے تشویش کا باعث تھی، گزشتہ میچ میں کافی بہتر نظر آئی۔ ورون چکرورتی اور کارتک تیاگی نے اہم وکٹیں لے کر عمدہ کارکردگی دکھائی جبکہ ویبھو اروڑا اور نارائن نے بولنگ میں کنٹرول اور تنوع فراہم کیا۔

کیچ پکڑنے کی کوشش میں لونگی اینگیڈی زخمی

نئی دہلی، 25اپریل (یو این آئی) دہلی کیپٹلز کے تیز گیند باز لونگی اینگیڈی پنجاب کنگز کے پربھوسمرن سنگھ کا کیچ لینے کی کوشش میں زخمی ہو کر میدان میں گر پڑے، جس کے بعد انہیں ایمبولینس کے ذریعے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ یہ واقعہ پنجاب کنگز کی اننگز کے تیسرے اوور میں پیش آیا۔ اینگیڈی، پربھوسمرن سنگھ کا کیچ لینے کے لیے پیچھے کی جانب بھاگ رہے تھے کہ اسی دوران وہ مڈ آف کے فیلڈر سے ٹکرا کر پیچھے کی طرف گر گئے اور ان کا سر زمین سے جا ٹکرایا۔ اینگیڈی کافی تکلیف میں نظر آ رہے تھے اور انہیں میدان میں ہی ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ میدان میں اسٹریچر لایا گیا، جس سے چوٹ کی سنگینی کا اندازہ ہوتا ہے، تاہم اچھی بات یہ ہے کہ اینگیڈی فزیو سے بات چیت کر رہے تھے۔ دونوں ٹیموں کے فزیو اینگیڈی کے ساتھ موجود رہے۔

کے ایل راہل نے آئی پی ایل سنچریوں میں کرس گیل کا ریکارڈ برابر کردیا

نئی دہلی، 25اپریل (یو این آئی) کے ایل راہل نے آئی پی ایل میں شاندار سنچری اسکور کرتے ہوئے نہ صرف اپنی ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچایا بلکہ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ سنچریاں بنانے والوں کی فہرست میں بھی نمایاں مقام حاصل کرلیا۔ راہل نے 14.5اوور میں مارکو جانسن کی فل لینتھ گیند پر آف سائیڈ کے باہر خوبصورت سیدھا ڈرائیو کھیلتے ہوئے اپنی چھٹی آئی پی ایل سنچری مکمل کی۔ یہ شاٹ ان کی اننگز کے اعتماد، خوبصورتی اور کنٹرول کی بہترین مثال تھا، جس میں تحمل اور جارحیت کا شاندار امتزاج نظر آیا۔ اس سنچری کے ساتھ راہل نے کرس گیل کے چھ آئی پی ایل سنچریوں کے ریکارڈ کی برابری کر لی۔ وہ اب صرف جوس بٹلر (سات سنچریاں) اور سرفہرست وراٹ کوہلی (آٹھ سنچریاں) سے پیچھے ہیں، جبکہ شبھمن گل پانچ سنچریوں کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔ راہل کی یہ اننگز ان کی فرنچائز کے لیے بھی خاص رہی، کیونکہ انہوں نے دہلی کے لیے سب سے زیادہ سنچریاں بنانے کا ریکارڈ برابر کرلیا اور شکھر دھون اور ڈیوڈ وارنر کی فہرست میں شامل ہو گئے۔

اورنج کیپ ٹیبل میں کوہلی سرفہرست

بنگلورو، 25مارچ (یو این آئی) رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) اور گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) کے درمیان کھیلے گئے میچ کے بعد آئی پی ایل 2026 کی اورنج کیپ فہرست میں دلچسپ تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں۔ آر سی بی نے یہ مقابلہ پانچ وکٹ سے جیت لیا۔ اورنج کیپ لیڈر بورڈ: وراٹ کوہلی ایک بار پھر اپنی روایتی فارم میں نظر آئے۔ 206رن کے ہدف کے تعاقب میں انہوں نے 44 گیندوں پر 81رن اسکور کر کے ٹیم کی جیت کی مضبوط بنیاد رکھی۔ انہیں پلیئر آف دی میچ بھی قرار دیا گیا اور وہ اورنج کیپ کی دوڑ میں سرفہرست آ گئے۔ اب ان کے نام سات اننگز میں 328رن ہیں، جو دوسرے نمبر پر موجود سن رائزرس حیدرآباد کے ابھیشیک شرما سے پانچ رن زیادہ ہیں۔ تیسرے نمبر پر ایس آر ایچ کے ہینرک کلاسین (320رن) موجود ہیں، جبکہ ان کے بعد گجرات ٹائٹنز کے شبھمن گل ہیں۔ گل نے اس میچ میں 32رن بنائے اور اپنے مجموعی رن 297 تک پہنچا دیے، جس کے بعد وہ چوتھے نمبر پر آ گئے جبکہ چنئی سپر کنگز کے سنجو سیمسن پانچویں نمبر پر چلے گئے۔ آر سی بی کے کپتان رجت پاٹیدار ابھی اس فہرست میں آگے بڑھے۔ اگرچہ انہوں نے اس میچ میں صرف آٹھ رن بنائے، لیکن مجموعی طور پر 238رن کے ساتھ وہ ایس آر ایچ کے ایشان کشن کے برابر آ گئے (اسٹرائیک ریٹ کی بنیاد پر پاٹیدار آٹھویں اور کشن نویں نمبر پر ہیں)۔ دوسری جانب جی ٹی کے سائی سدرشن نے 58 گیندوں پر 100رن کی شاندار اننگز کھیل کر ٹاپ 10 میں جگہ بنالی۔ پرپل کیپ لیڈر بورڈ: اس میچ میں کل آٹھ وکٹیں گریں، لیکن جی ٹی کے پرسدھ کرشنا کوئی وکٹ حاصل نہ کرسکے اور وہ 12وکٹ کے ساتھ مشترکہ تیسرے نمبر پر برقرار ہیں، جہاں وہ ایس آر ایچ کے ایشان ملنگا کے ساتھ موجود ہیں۔ ان سے آگے سی ایس کے کے انشل کمبوج اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے پرنس یادو سرفہرست ہیں۔ ادھر بھونیشور کمار نے جوس بٹلر کا وکٹ حاصل کر کے اس سیزن میں اپنی وکٹوں کی تعداد 11 کر لی ہے، اور وہ اب راجستھان رائلز کے جوفرا آرچر اور روی بشنوئی کے ساتھ برابر ہیں، جو ٹاپ چار کے بالکل پیچھے موجود ہیں۔

شری گنگا نگر کے لیگ اسپنر مانو ستھار کا آئی پی ایل میں وکٹ لینے کا کھاتہ کھل گیا

شری گنگا نگر، 25اپریل (یو این آئی) راجستھان کے شری گنگا نگر کے نوجوان لیگ اسپنر مانو ستھار نے جمعہ کی رات رائل چیلنجرز بنگلور کے خلاف آئی پی ایل میچ میں اپنی پہلی وکٹ حاصل کر کے طویل انتظار ختم کر دیا۔ گجرات ٹائٹنز کی جانب سے کھیلتے ہوئے ستھار نے دو اوورز میں 19 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی اور رجت پاٹیدار کو آؤٹ کر کے اپنا کھاتہ کھولا۔ اس میچ میں گجرات ٹائٹنز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 205 رنز بنائے، لیکن رائل چیلنجرز بنگلور نے پانچ وکٹوں سے کامیابی حاصل کر لی۔ ستھار کو پلیئنگ الیون میں موقع ملا اور انہوں نے پاٹیدار کو واشنگٹن سندر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کے اہم کامیابی دلائی۔ ستھار کو پلیئنگ الیون میں موقع ملا اور انہوں نے پاٹیدار کو واشنگٹن سندر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کے اہم کامیابی دلائی۔ اس کارکردگی کے ساتھ ستھار نے اب تک دو میچوں میں مجموعی طور پر چار اوورز کرائے ہیں، جن میں 45 رنز دے کر ایک وکٹ حاصل کی ہے۔ ان کا اوسط 11.25 رہا ہے۔ گھریلو کرکٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے ستھار رنجی ٹرافی میں 39 وکٹیں لے چکے ہیں اور ویلپ ٹرافی میں بھی مؤثر گیند بازی کا مظاہرہ کر چکے ہیں۔ گجرات ٹائٹنز نے انہیں اس سال کے آئی پی ایل کے لیے برقرار رکھا تھا۔

سری لنکا کی خواتین ٹیم نے بنگلہ دیش کو سات وکٹ سے شکست دے کر سیریز جیت لی

راجشاہی، 25اپریل (ایجنسیز) گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کے بعد حسینی پریرا (95)، ایمیشا دلہانی (56) اور ہرشیتا سماراوکرما (ناٹ آؤٹ 44) کی شاندار اننگز کی بدولت سری لنکا کی خواتین ٹیم نے تیسرے ون ڈے میچ میں بنگلہ دیش کو 21 گیند پہلے سات وکٹ سے شکست دے دی اور تین میچوں کی سیریز 1-2 سے اپنے نام کر لی۔ 214رن کے ہدف کے تعاقب میں سری لنکا نے 46.3اوورز میں 3 وکٹ پر 214رن اسکور کر کے آسان جیت حاصل کی۔ ابتدا اچھی نہ رہی اور پانچویں اوور میں کپتان چماری اٹاپٹو (10) آؤٹ ہو گئیں، جنہیں معروفہ اختر نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ایمیشا دلہانی اور حسینی پریرا نے اننگز کو سنبھالا اور دوسرے وکٹ کے لیے 108 رن کی اہم شراکت قائم کی۔ دلہانی نے 79 گیندوں پر 56رن اسکور کیے۔ بعد میں 46ویں اوور میں شوبھنا موستاری نے 95 رن بنانے والی حسینی پریرا کو آؤٹ کیا، جو سنچری سے محروم رہیں۔ ہرشیتا سماراوکرما نے ناٹ آؤٹ 44رن بنا کر ٹیم کو جیت تک پہنچایا۔ اس سے قبل بنگلہ دیش کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 8وکٹ پر 213رن بنائے۔ شوبھنا موستاری نے سب سے زیادہ 74رن اسکور کیے، جبکہ نگار سلطانہ (40)، شرمین اختر (25)، ریتو مونی (20)، شرمین سلطانہ (17) اور فرغانہ حق (11) نے بھی تعاون دیا۔ سری لنکا کی جانب سے کاویشا دلہاری نے تین وکٹ حاصل کیے، جبکہ نیما شا میچ نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ مالکی مدارا اور چماری اٹاپٹو نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

محمڈن اسپورٹنگ کلب پہلی جیت کی تلاش میں اسپورٹنگ کلب دہلی کے مدِ مقابل

نئی دہلی، 25اپریل (یو این آئی) تنزلی کے خطرے سے دوچار محمڈن اسپورٹنگ کلب اتوار کو جواہر لال نہرو اسٹیڈیم، نئی دہلی میں انڈین سپر لیگ 26-2025 کے میچ نمبر 69 میں اسپورٹنگ کلب دہلی کے خلاف اپنے سیزن کی پہلی جیت حاصل کرنے کے لیے میدان میں اترے گا۔ میچ کا آغاز شام 5 بجے ہوگا۔ اسپورٹنگ کلب دہلی اپنے ہوم گراؤنڈ پر ناقابلِ شکست ہے اور وہ چنئیین ایف سی کے خلاف 0-1 کی قریبی شکست کے بعد واپسی کرنا چاہے گا۔ اگرچہ ایلکس ساجی کی قیادت میں دفاعی لائن نے شاندار کارکردگی دکھائی، جس میں ایک اہم گول لائن بلاک اور بروقت سلائیڈنگ ٹیکلز شامل تھے، لیکن دہلی کی ٹیم 11ویں منٹ میں ہونے والے گول کے بعد واپسی نہ کرسکی۔ پوائنٹس ٹیبل پر اس وقت آٹھ میچوں میں آٹھ پوائنٹس کے ساتھ گیارہویں مقام پر موجود اسپورٹنگ کلب دہلی اگر اتوار کو جیت جاتا ہے تو اس کے پوائنٹس 11 ہو جائیں گے اور وہ ریلیگیشن کے خطرے سے تقریباً باہر ہو جائے گا۔ اسپورٹنگ کلب دہلی کے ہیڈ کوچ توماشز تکھورش نے کہا کہ محمڈن ایس سی کے خلاف میچ حکمت عملی کے اعتبار سے اہم ہوگا۔ انہوں نے کہا، "موہن بگان اور ایسٹ بنگال کے خلاف میچز کے علاوہ انہوں نے سات میچوں میں صرف نو گول کھائے ہیں اور اکثر کم فرق سے ہارتے ہیں۔ وہ کاؤنٹر اٹیک میں خطرناک ہیں، اس لیے ہمیں جلدی ٹرانزیشن روکنا ہوگا اور دفاع میں نظم برقرار رکھنا ہوگا۔" فارورڈ ماتیجا بابووچ نے گھریلو حمایت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا، "ہمارے مداح ہمارے لیے اضافی کھلاڑی کی طرح ہیں۔ ہم ہوم گراؤنڈ پر ناقابلِ شکست ہیں اور یہی ہمیں اعتماد دیتا ہے۔" دوسری جانب محمڈن ایس سی حالیہ میچ میں چنئیین ایف سی کے خلاف بغیر کسی گول کے ڈرا کے بعد اپنے دفاعی کھیل کو مزید مضبوط بنانا چاہے گا۔ کولکاتا کی ٹیم نے منظم دفاعی کھیل پیش کیا، جہاں گول کیپر پدم چھتری نے اہم بچاؤ کیے جبکہ ہیرا منڈل نے پلیئر آف دی میچ کارکردگی دکھائی۔ جیا احمد مزمدار نے بھی ایک اہم گول لائن کلیئرنس کر کے ٹیم کو بچایا۔ اس اہم مقابلے میں منڈل اور احمد مزمدار دہلی کے حملوں کو روکنے اور تیز کاؤنٹر اٹیک بنانے میں کلیدی کردار ادا کریں گے۔ محمڈن ایس سی اس وقت صرف دو پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل کے آخری نمبر پر ہے اور لیگ میں بقا کے لیے اسے فوری کامیابی درکار ہے۔ اگرچہ ماکان چھوتھے اور مہیتوش رائے جیسے کھلاڑی کاؤنٹر اٹیک میں مؤثر رہے ہیں، لیکن ٹیم کو آخری لمحات میں اپنی فنشنگ بہتر بنانی ہوگی۔ محمڈن ایس سی کے ہیڈ کوچ مہراج الدین نے کہا، "ہم ٹیبل کے آخر میں ہیں، لیکن ٹیموں کے درمیان فرق زیادہ نہیں ہے اور ایک جیت ہماری پوزیشن کو بہتر بنا سکتی ہے۔ کھلاڑیوں کا جذبہ قابل تعریف ہے اور ہم میدان سے باہر کی صورتحال کو اپنی کارکردگی پر اثر انداز نہیں ہونے دے رہے۔ کھلاڑیوں کا جذبہ قابل تعریف ہے اور ہم میدان سے باہر کی صورتحال کو اپنی کارکردگی پر اثر انداز نہیں ہونے دے رہے۔" ڈیفینڈر ہیرا منڈل نے ٹیم کے اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا، "ہم بنیادی اصولوں پر قائم ہیں، ایک یونٹ کی طرح کھیل رہے ہیں اور ایک فیملی کی طرح کام کر رہے ہیں۔ امید ہے اگلے میچ میں ہم بہتر کارکردگی دکھائیں گے۔" اتوار کا یہ مقابلہ دونوں ٹیموں کے لیے اہم ہے۔ اسپورٹنگ کلب دہلی ہوم جیت کے ساتھ اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہتا ہے، جبکہ محمڈن ایس سی اس میچ میں کامیابی حاصل کر کے اپنی بقا کی امیدوں کو زندہ رکھنا چاہے گا۔

گجرات کے خلاف چنئی کی امیدیں ایک بار پھر سیمسن پر

چنئی، 25اپریل (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 میں اتوار کو ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں چنئی سپر کنگز اور گجرات ٹائٹنز کے درمیان ایک ہائی پروفائل مقابلہ متوقع ہے، جس کا نتیجہ ان فارم کھلاڑیوں اور ٹیم کے توازن پر منحصر ہوگا۔ چنئی سپر کنگز اس میچ میں سیزن کے خراب آغاز کے بعد شاندار واپسی کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے۔ اس تبدیلی کے مرکز میں سنجو سیمسن رہے ہیں، جن کے کپتان رتوراج گائیکواڑ کے ساتھ سلامی بلے باز کے طور پر کھیلنے کی توقع ہے۔ سیمسن کی جارحانہ بلے بازی نے ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا ہے، جبکہ گائیکواڑ اگرچہ بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے ہیں، لیکن اننگز کو سنبھالنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ مڈل آرڈر میں سرفراز خان، ڈیوالڈ بریوس اور شیوم دوبے شامل ہیں، جو استحکام اور پاور کا اچھا امتزاج پیش کرتے ہیں۔ ایم ایس دھونی کی ممکنہ شمولیت ٹیم کو تجربہ اور میچ ختم کرنے کی صلاحیت فراہم کرتی ہے، جبکہ کارتک شرما بطور وکٹ کیپر متبادل آپشن موجود ہیں۔ آل راؤنڈ شعبے میں جیمی اوورٹن ٹیم کو مزید مضبوط بناتے ہیں، جبکہ گیند بازی میں نور احمد کی اسپن، انشل کمبوج کی مستقل مزاجی اور گرجپنیت سنگھ و مکیش چودھری کی تیز گیند بازی اہم ہوگی۔ عقیل حسین سے امپیکٹ پلیئر کے طور پر اہم کردار کی توقع ہے، خاص طور پر ایسی پچ پر جو اسپنرز کے لیے مددگار ہو، جبکہ آکاش مدھوال ٹیم کو مزید گہرائی فراہم کرتے ہیں۔ دوسری جانب گجرات ٹائٹنز کا انحصار اپنے مضبوط ٹاپ آرڈر پر ہے، جس میں سائی سدرشن، کپتان شبھمن گل اور جوس بٹلر شامل ہیں۔ اس سیزن میں سب سے زیادہ رن انہی تینوں نے اسکور کیے ہیں، سدرشن حال ہی میں سنچری اسکور کر چکے ہیں جبکہ گل ٹیم کے سب سے کامیاب بلے باز ہیں۔ بٹلر ٹیم کو جارحانہ طاقت دیتے ہیں، اگرچہ ان کی کارکردگی میں تسلسل کی کمی ایک مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ گلین فلپس مڈل آرڈر میں جارحانہ کھیل فراہم کرتے ہیں، جبکہ واشنگٹن سندر اور شاہ رخ خان کی کارکردگی غیر مستقل رہی ہے۔ راہل تیواتیا امپیکٹ پلیئر کے طور پر میچ فنش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ گجرات کی گیند بازی ان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ چنئی کی پچ پر راشد خان کی اسپن اہم ثابت ہو سکتی ہے، جبکہ کگیسو ربادا اور پرسدھ کرشنا تیز گیند بازی کی قیادت کریں گے۔ محمد سراج، اشوک شرما اور جیسن ہولڈر اس اٹیک کو مزید مضبوط بناتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلہ برابر کا رہا ہے، تاہم گجرات ٹائٹنز اب تک چیپوک میں کوئی میچ نہیں جیت سکی، جس سے چنئی کو نفسیاتی برتری حاصل ہے۔ موسم گرم اور مرطوب رہنے کی توقع ہے، جبکہ بارش کا کوئی امکان نہیں۔ پچ، جو روایتی طور پر اسپنرز کے لیے سازگار سمجھی جاتی تھی، اس سیزن میں زیادہ اسکورنگ والی ثابت ہوئی ہے اور پہلی اننگز کا اوسط اسکور 200 سے زائد رہا ہے۔ میچ کی حکمت عملی میں ٹاس اہم کردار ادا کر سکتا ہے، کیونکہ اس میدان پر عموماً ٹیمیں پہلے گیند بازی کو ترجیح دیتی ہیں۔ اب اصل سوال یہ ہے کہ کیا چنئی کی اجتماعی واپسی، جو سیمسن کی فارم اور متوازن گیند بازی پر مبنی ہے، برقرار رہ پائے گی یا گجرات کی ٹیم اپنے ٹاپ آرڈر پر انحصار کم کر کے مکمل کارکردگی دکھا سکے گی۔ تمام بڑے کھلاڑیوں سیمسن، گائیکواڑ، سرفراز، بریوس، دوبے اور دھونی کے ساتھ ساتھ گل، سدرشن، بٹلر، فلپس اور تیواتیا پر نظریں ہوں گی جبکہ ربادا، راشد خان، پرسدھ کرشنا، سراج، کمبوج اور اوورٹن جیسے گیند باز بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ چیپوک کا یہ مقابلہ ایک دلچسپ اور فیصلہ کن مقابلہ ثابت ہو سکتا ہے، جس کا انحصار کھلاڑیوں کی فارم، ٹیم کے توازن اور حکمت عملی کے مؤثر نفاذ پر ہوگا۔

اولمپین گربخش سنگھ گریوال کا انتقال، ہاکی کی دنیا میں سوگ کی لہر

زیرک پور، 25اپریل (یو این آئی) ہندستانی ہاکی کے لیجنڈ اور 1968 کے میکسیکو اولمپکس کے نامور کھلاڑی گربخش سنگھ گریوال کا جمعہ کے روز دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 84 برس تھی۔ انہوں نے پنجاب کے ضلع موہالی میں واقع اپنی رہائش گاہ زیرک پور میں آخری سانس لی۔ گربخش سنگھ گریوال نے اپنے بھائی بلبیر سنگھ گریوال کے ساتھ مل کر ایک منفرد تاریخ رقم کی تھی، جب دونوں سگے بھائیوں نے ایک ساتھ اولمپکس میں ہندستان کی نمائندگی کی۔ ہندستانی ہاکی کی تاریخ میں یہ کامیابی ایک منفرد ریکارڈ مانی جاتی ہے۔ وہ ویسٹرن ریلوے میں بطور سینئر اسپورٹس آفیسر بھی خدمات انجام دیتے رہے۔ انہوں نے نہ صرف ایک کھلاڑی بلکہ ایک منتظم کے طور پر بھی کھیل کی ترقی میں گراں قدر کردار ادا کیا۔ سرجیت ہاکی سوسائٹی کے عہدیدار اقبال سنگھ سندھو نے گریوال کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے اسے ہاکی کی دنیا کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ گربخش سنگھ گریوال اپنی عمر کی بیسویں دہائی (20s) میں ممبئی منتقل ہو گئے تھے، جہاں انہوں نے ویسٹرن ریلوے کی نمائندگی کرتے ہوئے ہاکی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ان کا پیشہ ورانہ سفر اور کھیل سے وابستگی اسی شہر سے پروان چڑھی۔ اہل خانہ کے مطابق، ان کی آخری رسومات ہفتہ کے روز زیرک پور میں ادا کی جائیں گی، جہاں ہاکی برادری اور مداح انہیں الوداع کہیں گے۔ مختلف کھیلوں اور سماجی تنظیموں نے بھی ان کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل اور آنجہانی کی آتما کے سکون کے لیے پراتھنا کی ہے۔

ڈیفینڈنگ چیمپئن الکاراز کلائی کی چوٹ کے باعث فرنچ اوپن سے باہر

پیرس، 25اپریل (ایجنسیز) سات مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن اور دنیا کے نمبر 2 کھلاڑی کارلوس الکاراز نے جمعہ کے روز کہا کہ کلائی کی پرانی چوٹ کے سبب وہ آئندہ اٹالین اوپن اور فرنچ اوپن میں شرکت نہیں کر سکیں گے۔ الکاراز نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ اپنی دائیں کلائی کے میڈیکل ٹیسٹ کے نتائج آنے کے بعد انہوں نے اور ان کی ٹیم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ "سب سے دانشمندانہ قدم یہی ہوگا کہ احتیاط برتی جائے اور روم یا رولاں گیروز میں شرکت نہ کی جائے۔" انہوں نے مزید کہا، "یہ میرے لیے ایک مشکل وقت ہے لیکن مجھے پورا یقین ہے کہ ہم اس سے اور بھی مضبوط ہو کر نکلیں گے۔" 22 سالہ اس ہسپانوی کھلاڑی کو گزشتہ ہفتے بارسلونا اوپن کے پہلے راؤنڈ کے میچ کے دوران یہ چوٹ لگی تھی۔ اگرچہ انہوں نے فن لینڈ کے اوٹو ورتانن کو شکست دی تھی لیکن بعد میں انہوں نے ٹورنامنٹ سے دستبرداری اختیار کر لی اور 17 اپریل کو اسی ہفتے ہونے والے میڈرڈ ماسٹرز سے بھی الگ ہونے کا اعلان کیا۔ الکاراز نے اس سیزن میں 3-22 کا ریکارڈ بنایا ہے اور جنوری میں آسٹریلین اوپن جیتنے کے بعد وہ کیریئر گرینڈ سلیم مکمل کرنے والے کم عمر ترین مرد کھلاڑی بن گئے۔ کلے کورٹ سیزن کے دوران وہ مونٹے کارلو ماسٹرز کے فائنل میں اٹلی کے جانک سنر سے ہار گئے تھے جس کے بعد سنر نے دنیا کی نمبر 1 رینکنگ دوبارہ حاصل کر لی تھی۔ الکاراز نے 2024 اور 2025 میں مسلسل دو بار فرنچ اوپن کا خطاب جیتا تھا۔

پی ایس ایل فائنل میں شائقین کو اسٹیڈیم میں آنے کی اجازت ملی، محسن نقوی کی درخواست منظور

اسلام آباد، 25اپریل (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی نے اعلان کیا ہے کہ پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان سپر لیگ 11 فائنل میں شائقین کو اسٹیڈیم آنے کی اجازت دے دی ہے۔ محسن نقوی نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ انہوں نے وزیراعظم سے شائقین کو اسٹیڈیم آنے کی اجازت دینے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم بھی چاہتے تھے کہ فینز کو میچ دیکھنے کی اجازت دی جائے۔ چیئرمین پی سی بی کے مطابق فرنچائز مالکان کی درخواست پر وزیراعظم نے پی ایس ایل فائنل کے لیے ناظرین کو اسٹیڈیم میں داخلے کی منظوری دے دی ہے۔ محسن نقوی نے اس فیصلے پر وزیراعظم کا شکریہ بھی ادا کیا۔ واضح رہے کہ پاکستان سپر لیگ کے گیارہویں ایڈیشن کا فائنل 3 مئی کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلا جائے گا۔

امریکہ-اسرائیل جنگ کو ختم کرنے کے لیے پاکستان میں مذاکرات بلواسطہ ہوں گے: ایران

ایران کے مشاہدات پاکستان کو پہنچا دیے جائیں گے

تہران، 25 اپریل (ایجنسیز) ایرانی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ سینئر سفارتکار عباس عراقچی پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد پہنچ گئے ہیں، تاہم امریکہ کے ساتھ براہِ راست کسی ملاقات کا امکان نہیں ہے۔ اسماعیل بقائی نے ہفتہ کو کہا کہ عراقچی پاکستانی اعلیٰ حکام سے ملاقات کریں گے۔ عراقچی کے استقبال پر پاکستان کے وزیر خارجہ اسحٰق ڈار، فیلڈ مارشل عاصم منیر اور دیگر سینئر عہدیدار موجود تھے۔ بقائی نے ایکس پر لکھا کہ یہ مذاکرات ان کی جاری ثالثی اور نیک نیتی پر مبنی کوششوں کے ساتھ مل کر' ہوں گے تاکہ امریکہ کی مسلط کردہ جارحانہ جنگ' کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے اور خطے میں استحکام بحال کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران اور امریکا کے درمیان کوئی ملاقات طے نہیں ہے۔ ایران کے مشاہدات پاکستان کو پہنچا دیے جائیں گے۔' یہ مباحثے اس وقت ہو رہے ہیں جب پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لیے ثالثی کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ قبل ازیں وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے کہا تھا کہ امریکی خصوصی نمائندہ اسٹیو وٹکوف اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جارڈ کوشنر ہفتہ کو پاکستان کا سفر کریں گے تاکہ ایرانی نمائندوں سے بات چیت کریں۔ لیویٹ نے فاکس نیوز کو بتایا کہ میں تصدیق کرسکتی ہوں کہ خصوصی نمائندہ اسٹیو وٹکوف اور جارڈ کوشنر کل صبح دوبارہ پاکستان روانہ ہوں گے تاکہ پاکستانی ثالثی کے ذریعے ایرانی وفد کے نمائندوں کے ساتھ براہِ راست بات چیت کریں۔' انہوں نے کہا کہ نائب صدر جے ڈی وینس امریکہ میں رہیں گے، اگرچہ وہ اس پورے عمل کا بغور جائزہ لینے کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ لیویٹ نے رپورٹرز سے کہا کہ صدر نے وٹکوف اور کوشنر کو ایرانیوں کی بات سننے' کے لیے بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ لیویٹ نے کہ ہم نے حالیہ چند دنوں میں ایران کی جانب سے کچھ پیش رفت ضرور دیکھی ہے'۔ انہوں نے اس بارے میں کوئی تفصیل نہیں بتائی کہ امریکی حکام کو کیا معلومات ملی ہیں۔ پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کے دوسرے دور کو بحال کرنے کی کوششیں تیز کر رہا ہے۔

اسرائیل کی جنگ بندی کے باوجود غزہ اور لبنان میں بربریت جاری

غزہ میں 12 فلسطینی اور لبنان میں 6 افراد جاں بحق، متعدد زخمی

غزہ، 25 اپریل (ایجنسیز) غزہ میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی بربریت کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 12 فلسطینی شہید ہوگئے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق اسرائیلی فضائی اور زمینی حملوں نے جنگ بندی پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے، اس حوالے سے فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے مختلف علاقوں میں حملے کیے ہیں جس میں معصوم فلسطینی شہید ہوئے۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2025 کی جنگ بندی کے بعد 800 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا جاچکا ہے۔ دوسری جانب جنوبی لبنان میں سیز فائر کے باوجود اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں مزید 6 افراد شہید اور 2 زخمی ہوگئے۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ جنگوں کے باعث ایران اور لبنان میں تین کروڑ بیس لاکھ افراد بے گھر ہیں۔ بیشتر صحت مراکز تباہ یا بند ہیں، بیماریاں بڑھ رہی ہیں اور دوائیں کم ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق بحران سے نمٹنے کے لیے عالمی ادارہ صحت کو فوری طور پر تین کروڑ تیس لاکھ ڈالرز کی ضرورت ہے۔ ادھر جنوبی لبنان میں جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں مزید 6 افراد شہید اور 2 زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ جنگوں کے باعث ایران اور لبنان میں تین کروڑ بیس لاکھ افراد بے گھر ہیں۔ بیشتر صحت مراکز تباہ یا بند ہیں، بیماریاں بڑھ رہی ہیں اور دوائیں کم ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق بحران سے نمٹنے کے لیے عالمی ادارہ صحت کو فوری طور پر تین کروڑ تیس لاکھ ڈالرز کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے لبنان میں جنگ بندی میں تین ہفتے کی توسیع کا اعلان کیا تھا، مگر اس کے باوجود ٹرمپ کے اعلان کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اسرائیلی جارحیت کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ اسرائیلی فوج نے جبری انخلاء کا حکم جاری کرتے ہوئے جنوبی لبنان کے رہائشیوں کو کہا ہے کہ انہیں کم از کم ایک کلومیٹر دور چلے جانا چاہیے۔

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے دورہ اسلام آباد کا پہلا اہم ورکنگ سیشن مکمل

دورہ مکمل کرنے کے بعد وہ آج واپس ایران روانہ ہوں گے

اسلام آباد، 25 اپریل (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے دورہ اسلام آباد کا پہلا اہم ورکنگ سیشن مکمل ہوگیا ہے، جس میں پاکستان اور ایران کے درمیان اہم امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے حکام نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ کے لیے مسلسل مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ ورکنگ سیشن کے بعد ایرانی وفد کی وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات طے ہے، جس میں دوطرفہ تعلقات اور خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات اور اپنے دورہ پاکستان کا ایجنڈا مکمل کرنے کے بعد ایرانی وفد اسلام آباد سے مسقط اور پھر ماسکو کے لیے روانہ ہو جائے گا۔ دوسری جانب ترجمان وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر آج اسلام آباد جا رہے ہیں، ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولائن لیوٹ نے دعویٰ کیا صدر ٹرمپ کے کہنے پر ایرانی حکام نے خود رابطہ کیا۔ ایرانی حکام نے براہ راست مذاکرات کیلئے کہا اسی لیے صدر ٹرمپ وفد بھیج رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کا کہنا تھا کہ جے ڈی وینس ابھی یہیں رہیں گے، صورتحال پر نظر رکھیں گے، امید ہے بات چیت نتیجہ خیز ہوگی اور ڈیل کی جانب بڑھے گی، مذاکراتی عمل میں صدر ٹرمپ نے اپنی ریڈ لائنز واضح کی ہیں، مذاکرات کے عمل میں پاکستان حیرت انگیز ثالث رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایران کا کہنا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان کسی ملاقات کا کوئی منصوبہ نہیں، ایران اپنا موقف پاکستان کے ذریعے آگے پہنچائے گا۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے ایکس پر بیان میں لکھا پاکستان امن کی بحالی کیلئے ثالثی اور سفارتی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔

ایران معاہدے کیلئے مذاکرات کرنا چاہتا ہے: صدر ٹرمپ

ایرانی پیشکش کا مقصد امریکی مطالبات کو پورا کرنا ہے

واشنگٹن، 25 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران ہم سے بات کرنا چاہ رہا ہے، وہ کسی معاہدے تک پہنچنے کیلئے مذاکرات کرنا چاہتا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کو دیے گئے ایک ٹیلیفونک انٹرویو میں ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران امریکی مطالبات کے مطابق پیشکش دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایرانی پیشکش کا مقصد امریکی مطالبات کو پورا کرنا ہے، اب دیکھتے ہیں کہ ایران کس طرح کی پیشکش لاتا ہے؟ رپورٹ کے مطابق امریکی صدر نے اس پیشکش کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں، تاہم ان کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان سفارتی رابطے جاری ہیں اور کسی ممکنہ معاہدے کی راہ ہموار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کی بحالی کی کوششیں جاری ہیں، جبکہ علاقائی سطح پر بھی سفارتی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ اس حوالے سے ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیوٹ کا کہنا تھا کہ ایران کی جانب سے پیشرفت نظر آ رہی ہے، جیڈی وینس ابھی یہیں رہیں گے، صورتحال پر نظر رکھیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ پورے مذاکراتی عمل میں پاکستان شاندار دوست اور ثالث رہا ہے، صدر ٹرمپ کے کہنے پر ایرانی حکام نے خود رابطہ کیا۔ واضح رہے کہ پاکستان دونوں فریقین کو جلد دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے کیلئے سرگرم ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے امن و استحکام کیلئے اہم پالیسی اور سفارتی ہدایات جاری کردی گئیں۔ پاکستان خطے میں کشیدگی کم کرنے، اعتماد سازی اور مذاکراتی عمل آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے۔ شہباز شریف نے اعلیٰ سطح سفارتی رابطوں میں تیزی لانے اور مشاورت جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ امیر قطر نے کہا کہ قطر پاکستان کی قیادت میں ثالثی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھے گا، قطر شراکت داروں کے ساتھ ہم آہنگی جاری رکھے گا۔

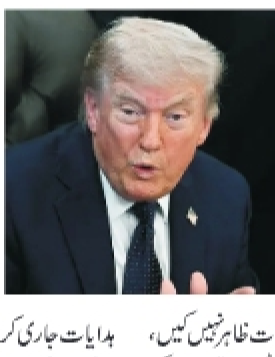

فلسطین میں غزہ جنگ کے بعد پہلی بار انتخابات، سیاسی عمل دوبارہ شروع

غزہ، 25 اپریل (ایجنسیز) فلسطینیوں کے لیے غزہ جنگ کے بعد پہلی بار انتخابات عمل کا دوبارہ آغاز ہوگیا ہے۔ الجزیرہ ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق فلسطین میں غزہ جنگ کے آغاز کے بعد پہلی بار سیاسی عمل کا دوبارہ آغاز ہو گیا ہے، جہاں مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ کے کچھ حصوں میں بلدیاتی انتخابات کے لیے ووٹنگ جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق ان انتخابات کو خطے کی موجودہ سیاسی صورتحال میں ایک اہم پیشرفت قرار دیا جارہا ہے۔ غزہ کے علاقے دیر البلاح میں 70 ہزار سے زائد فلسطینی اپنا حق رائے دہی استعمال کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ غزہ میں بلدیاتی انتخابات کے لیے ووٹنگ 2006 کے بعد پہلی بار ہو رہی ہے۔ دوسری جانب مقبوضہ مغربی کنارے میں تقریباً 15 لاکھ ووٹرز رجسٹرڈ ہیں جو اپنے مقامی نمائندوں کا انتخاب کریں گے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان انتخابات میں حصہ لینے والے زیادہ تر امیدواروں کا تعلق تحریک فتح یا آزاد گروپوں سے ہے۔

متحدہ عرب امارات نے ایران کو اسٹریٹجک خطرہ قرار دیدیا

اعتماد کی بحالی میں "بہت طویل وقت" لگے گا

ابوظہبی، 25 اپریل (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے صدارتی مشیر انور قرقاش نے ایران کو اسٹریٹجک خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایران کے ساتھ اعتماد کی بحالی میں طویل وقت لگے گا۔ فرانس کے شہر شانتی میں عالمی پالیسی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات کے صدارتی مشیر انور قرقاش نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ اعتماد کی بحالی میں "بہت طویل وقت" لگے گا، خاص طور پر اس پس منظر میں جب ایران نے حالیہ مشرق وسطیٰ تنازع کے دوران امارات کو نشانہ بنایا۔ انور قرقاش نے کہا کہ ایران کے تقریباً 2800 میزائل اور ڈرون حملوں میں سے 89 فیصد نے شہریوں، انفرااسٹرکچر اور توانائی کے نظام کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں عدم اعتماد مزید گہرا ہوگیا، اب ایران کو مستقل اسٹریٹجک خطرے کے طور پر دیکھا جائے گا۔ انور قرقاش کا کہنا تھا ایران نے امریکا اور اسرائیل سے اپنی جنگ کے دوران متحدہ عرب امارات پر بہت حملے کیے، یہ نہیں ہوسکتا کہ کوئی آپ پر 2800 میزائل اور ڈرون مارے اور پھر اعتماد سازی کی بات کرے۔

روس اور ایران کے لیے تیل کی رعایتوں میں توسیع کا کوئی ارادہ نہیں: امریکی وزیرِ خزانہ

واشنگٹن، 25 اپریل (اسپوتنک / یو این آئی) امریکہ روس اور ایران کے تیل اور پیٹرولیم مصنوعات پر دی گئی رعایتوں کی مدت میں مزید اضافہ نہیں کرے گا۔ یہ اطلاع امریکی وزیرِ خزانہ اسکاٹ بیسینٹ نے خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کو دی۔ مسٹر بیسینٹ نے کہا، "ایرانیوں کے لیے اب کوئی رعایت نہیں ہے ... ہم نے ناکہ بندی کر رکھی ہے اور وہاں سے کوئی تیل باہر نہیں آ رہا۔ ہمارا خیال ہے کہ اگلے دو تین دنوں میں انہیں پیداوار بند کرنا پڑے گی، جو ان کے تیل کے کنوؤں کے لیے بہت نقصان دہ ثابت ہوگا۔" وزیرِ خزانہ نے مزید کہا کہ وہ روس کے لیے بھی تیل کی رعایتوں میں کسی اور توسیع کا تصور نہیں کر سکتے۔ مارچ میں امریکی دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول نے ان تمام لین دین کی اجازت دی تھی جن میں روسی اور ایرانی تیل پہلے سے بحری جہازوں پر لدا ہوا تھا۔ اس کی آخری تاریخ بالترتیب 11 اپریل اور 19 اپریل مقرر کی گئی تھی۔ اس بڑھتی ہوئی کشیدگی کی وجہ سے آبنائے ہرمز میں بحری آمد و رفت تقریباً رک گئی ہے۔ یہ راستہ خلیجی ممالک سے عالمی منڈیوں تک تیل اور قدرتی گیس کی ترسیل کے لیے کلیدی اہمیت رکھتا ہے، اور اس بندش کی وجہ سے عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کیلئے قانون سازی کریں گے: برطانوی وزیر اعظم

یورپی یونین کا ایران پر عائد اقتصادی پابندیاں نرم کرنے کا اشارہ

لندن، 25 اپریل (یو این آئی) برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہیکہ وہ ایران کی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کیلئے چند ہفتوں میں قانون سازی کریں گے۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق کیئر اسٹارمر ایران کی پاسداران انقلاب کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کیلئے چند ہفتوں میں قانون سازی کریں گے، اس اقدام سے یہودی گروہوں اور ایران میں مذہبی حکومت کے مخالفین کا مطالبہ پورا ہو جائے گا۔ اس سے پہلے برطانیہ میں صرف غیر ریاستی عناصر تنظیموں کو ہی دہشت گردی ایکٹ کے تحت دہشت گرد قرار دیا جاتا رہا ہے۔ فنانشل ٹائمز کے مطابق یہ پہلا موقع ہوگا کہ کسی ملک کی مسلح فوج کو برطانیہ دہشتگرد قرار دے گا جب کہ یورپی یونین فروری ہی میں فیصلہ کرچکی ہے کہ پاسداران انقلاب کو دہشتگرد قرار دیا جائیگا۔ ادھر یورپی یونین نے ایران پر عائد اقتصادی پابندیاں نرم کرنے کا اشارہ دے دیا۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ ایران کے سمجھوتہ کرنے کی صورت پر اس پر عائد پابندیاں نرم کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ جرمن چانسلر نے یوکرین کی یورپی یونین میں شمولیت کا امکان بھی مسترد کردیا اور کہا کہ یوکرین کی یورپی یونین میں فوری شمولیت ممکن نہیں تاہم اس کی یورپی یونین میں شمولیت کے لیے ایک عمل تجویز کیا گیا ہے۔

ایران جنگ کے اخراجات روزانہ ایک ارب ڈالر،

امریکہ کے مہنگے ہتھیاروں کے ذخائر بھی کم ہوگئے

نیویارک، 25 اپریل (ایجنسیز) ایران جنگ نے امریکہ کے اہم اور مہنگے ہتھیاروں کے ذخائر کم کردیے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق ایران کے ساتھ جاری جنگ کے دوران امریکہ نے اپنے انتہائی مہنگے اور اہم دفاعی ہتھیاروں کے بڑے ذخائر استعمال کر لیے ہیں جس سے اس کی مجموعی دفاعی تیاری پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ امریکی جریدے نے ایران جنگ میں شامل فوجیوں کو کم مقدار میں کھانا فراہم کیے جانے کی تصاویر جاری کردیں رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایران جنگ کے دوران طویل فاصلے تک مار کرنیوالے میزائلوں کی بڑی مقدار استعمال ہوئی اس دوران ایشیا و یورپ کے ذخائر بھی متاثر ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق ایران سے جنگ کی لاگت 28 سے 35 ارب ڈالر تک پہنچ گئی ہے جو روزانہ تقریباً ایک ارب ڈالر کے برابر بنتی ہے۔

ملک کی میزائل صلاحیت کا ایک اہم حصہ ابھی تک استعمال میں نہیں لایا گیا

ایران کا ایک ہزار سے زائد اقسام کے ہتھیار مقامی سطح پر تیار کرنے کا دعویٰ

تہران، 25 اپریل (ایجنسیز) ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ مقامی سطح پر ایک ہزار سے زائد اقسام کے ہتھیار تیار کر رہا ہے، جن میں میزائل، ڈرونز اور دیگر عسکری نظام شامل ہیں، جبکہ ملک کی میزائل صلاحیت کا ایک اہم حصہ ابھی تک استعمال میں نہیں لایا گیا۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی وزارتِ دفاع کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل رضا طلائی نک نے ایک بیان دیتے ہوئے ملک کی دفاعی اور جوابی تیاریوں کو بلند سطح پر قرار دیا ہے، تاہم انہوں نے کہا ہے کہ 7 اپریل تک امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ کشیدگی کے دوران بھی ایران کی مسلح افواج نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ کارروائیوں کے دوران ایرانی افواج نے مقبوضہ علاقوں کی فضائی حدود پر برتری برقرار رکھی۔ ایران کے جوہری پروگرام پر اختلافات برقرار، میزائل پروگرام مذاکرات کا حصہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں تیار ہونے والے تمام ہتھیار مکمل طور پر مقامی سطح پر تیار کیے جاتے ہیں۔ بریگیڈیئر جنرل رضا طلائی نک کے مطابق آج ایک ہزار سے زائد اقسام کے ہتھیار مکمل طور پر ملک کے اندر تیار کیے جا رہے ہیں اور یہ صلاحیت دفاعی شعبے میں 25 سال سے زائد عرصے کی سرمایہ کاری کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہتھیاروں کی پیداوار ملک کے مختلف حصوں میں پھیلی ہوئی ہے تاکہ اگر کچھ تنصیبات کو نقصان پہنچے تو بھی پیداوار کا عمل جاری رکھا جا سکے۔ ترجمان نے کہا کہ تقریباً 9 ہزار کمپنیاں دفاعی صنعت کی معاونت میں مصروف ہیں، جو اس شعبے کی وسعت اور خود انحصاری کی عکاسی کرتی ہے۔ ترجمان نے آبنائے ہرمز کے حوالے سے ایران کے اقدامات کو اسٹریٹجک کنٹرول کا ذریعہ قرار دیا۔

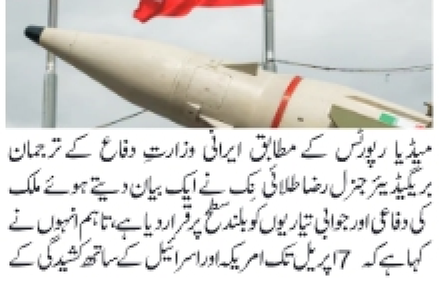

فن لینڈ میں جوہری ہتھیاروں پر عائد پرانی پابندی ختم کرنے کا فیصلہ

پیرس، 25 اپریل (یو این آئی) فن لینڈ میں قانون سازوں نے ایسی ترامیم تجویز کردی ہیں جن کے تحت ایٹمی ہتھیاروں کی درآمد اور ملکیت پر عائد پابندی ختم کی جاسکتی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق فن لینڈ کی وزارتِ دفاع نے اس حوالے سے بتایا ہے کہ حکومت نے جوہری توانائی کے قانون اور فوجداری ضابطے میں ترمیم کے لیے تجاویز پارلیمان میں پیش کردی ہیں۔ ان مجوزہ ترامیم کے تحت فن لینڈ میں جوہری ہتھیاروں کی درآمد، نقل و حمل، فراہمی اور ذخیرہ کرنے کی اجازت دی جاسکے گی۔ وزارتِ دفاع کے مطابق اس اقدام کا مقصد قانونی رکاوٹیں دور کر کے قومی دفاع کو مضبوط بنانا اور نیٹو کے اجتماعی دفاعی نظام سے بھرپور فائدہ اٹھانا ہے۔ فن لینڈ کے وزیر دفاع انٹی ہیکانن کا کہنا ہے کہ پرانا قانون جدید سیکیورٹی حالات سے ہم آہنگ نہیں تھا، ہمارا مقصد نیوکلیئر ہتھیار رکھنا نہیں صرف دفاعی تیاری ہے، اور یہ تجویز غیر یقینی سیکیورٹی ماحول میں ملک کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ قانونی رکاوٹیں ختم کرنے سے دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا اور نیٹو کی جوہری ڈیٹرنس میں فن لینڈ کا کردار بھی مضبوط ہوگا۔ فن لینڈ میں 1987 کے قانون کے تحت جوہری ہتھیاروں کی ملک میں موجودگی مکمل طور پر ممنوع تھی، اب حکومت کی جانب سے نئی پالیسی نیٹو دفاعی حکمت عملی کے مطابق لائی جا رہی ہے، جب سے فن لینڈ نیٹو رکن بنا ہے وہ دفاعی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنے لگا ہے۔

ایران نے اسرائیلی ایجنٹ کو پھانسی پر لٹکا دیا

تہران، 25 اپریل (یو این آئی) ایران میں اسرائیل کے لئے جاسوسی کے جرم میں ایک اور اسرائیلی ایجنٹ کو پھانسی دے دی گئی۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ شخص پر جنوری میں ملک گیر احتجاجی مظاہروں کے دوران تخریب کاری کے الزامات عائد کیے گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق سزا یافتہ شخص کی شناخت عرفان کیانی کے نام سے کی گئی ہے، جس پر دہشت پھیلانے کے الزامات تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی سپریم کورٹ کی جانب سے اسرائیلی ایجنٹ کے خلاف سنائے گئے فیصلے کی توثیق کے بعد اسے آج پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزم کو ملک میں بدامنی اور تخریبی سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا تھا۔

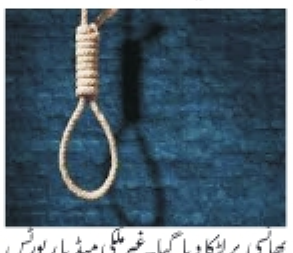

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com